

URDU NOVEL BANK

امتحان از قلم راحیلہ بانو مکمل ناول

ناول بینک ویب پر شائع ہونے والے تمام ناولز کے جملہ و حقوق مصنفین کے نام محفوظ ہے خلاف ورزی کی صورت میں قانونی کارروائی کی جا سکتی ہے۔ اگر آپ ناول بینک ویب پر اپنی تحریر پبلش کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے ہمارے واٹس اپ یا ای میل پر سینڈ کریں۔

E-mail : pdfnovelbank@gmail.com

WhatsApp : [92 306 1756508](https://www.whatsapp.com/channel/0029va333333333333333333)

ناول بینک انتظامیہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اسلام علیکم۔۔۔۔۔ کیسے ہیں چچا جان؟

خبردار! جو تم نے مجھے چچا جان کہا۔۔۔۔۔ کیا سوچ کر تم نے بھائی صاحب سے بدتمیزی کی؟

کیا سوچ رہے ہوں گے؟ کہ میں نے انکے بیٹے کو انکے مد مقابل کر دیا۔۔۔۔۔

وہ جو بھی سوچتے ہوں، مجھے اس سے فرق نہیں پڑتا۔۔۔۔۔ لہر اسب بیٹا۔۔۔۔۔ "میرے جگر کے ٹکرے" وہ تمہارا باپ ہے۔

کیا کوئی باپ اپنے بیٹے کو اتنی اذیت دیتا ہے، جو وہ مجھے دے رہے ہیں۔ چچا جان! میں اپنا دکھ نظر انداز کر سکتا ہوں، لیکن اپنی ماں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کا نہیں۔۔۔۔۔ جب بات بات پر انکی دوسری بیوی ماما۔۔۔۔۔ کی تزیل کرتی

ہے۔ اس وقت میرا دل کرتا ہے۔ کہ میں خود کو شوٹ کر لوں، بہتر ہے۔۔۔۔۔ کہ

آپ میرے صبر کا امتحان مت لیں، اسنے کرب سے جمال صاحب۔۔۔۔۔ کی طرف دیکھا۔

URDU NOVEL BANK

کمال احمد اور جمال احمد دو بھائی تھے دونوں ہی کامیاب بزنس مین تھے کمال احمد نے اپنی بائیس سالہ سیکڑی لیلیٰ سے دوسری شادی کر لی اس شادی نے باپ بیٹے کے درمیان نفرت کی ایک دیوار کھڑی کر دی۔۔۔۔۔

جمال احمد۔۔۔ نے اپنے دوست سیٹھ رستم۔۔۔ کی بہن سے شادی کی، جو شادی کے تین ماہ بعد گھر گئی، دوبارہ واپس نہ آئی۔۔۔ پچیس سال قبل ان پر قاتلانہ حملہ ہوا وہ اس حملے کے بعد بچ تو گئے۔۔۔ لیکن ساری زندگی کے لئے ٹانگوں سے معذور ہو گئے اسکے بعد جمال احمد کا مسکن اس کا کمرہ تھا۔ پچیس سالوں میں ایک دن بھی انہوں نے کمرے سے باہر نہیں جھانکا دنیا کی نظر میں مرے ہوئے بس اپنے گھر والوں کے لئے زندہ تھے۔

لہر اسب کمال۔۔ اس کا خوبصورتی میں کوئی ثانی نہ تھا۔ چھ فٹ سے نکلتا قد گورا رنگ، تیکھے نقوش، سیاہ آنکھیں۔۔۔۔۔ کالے گھنے بال جو ہمیشہ اس کی خوبصورتی کو چار چاند لگا دیتے، سحر انگیز شخصیت کا مالک لہر اسب کمال جو اپنے ڈریس خود ڈیزائن کرواتا تھا۔ جو اسے مزید پر کشش اور دلکش بناتے تھے۔

URDU NOVEL BANK

کمال صاحب۔۔۔۔۔ نے جب دوسری شادی کی، تو لہراسب کمال نے انکے بزنس کو خیرباد کر کے اپنے چچاجان کا بزنس نئے سرے سے سٹارٹ کیا۔۔۔۔۔ اب اس کا بزنس اپنے ملک میں ہی نہیں دوسرے ملکوں میں بھی تھا۔ اب وہ ایک کامیاب بزنس مین تھا۔

دولت، عزت، شہرت، سب کچھ تھا۔ گارڈز کی گاڑیاں اسکے آگے پیچھے ہوتیں۔۔۔۔۔ پھر بھی وہ یہ سوچ کر حیران تھا۔ اتنی پاور ہونے کے باوجود بھی دشمن کئی بار اس پر قاتلانہ حملہ کروا چکا تھا۔ جس میں وہ ہر بار بال بال بچ جاتا، پچیس سال گزر جانے کے بعد بھی دشمن ان سے غافل نہ تھا۔

www.urdu-novel-bank.com

جمال صاحب۔۔۔۔۔ جو لہراسب کمال سے بہت محبت کرتے تھے۔ اپنے جینے کا واحد سہارا سمجھتے تھے۔ وہ اسے کھونا نہیں چاہتے تھے۔

لہراسب کمال نے ایک درد بھر نظر، اپنے چچاجان پر ڈالی۔۔۔۔۔ جواب سوچکے تھے۔ اب وہ انکے اوپر کمبل درست کرتے ہوئے اٹھا، اور اپنے کمرے کی طرف رخ کیا۔۔۔۔۔

پانچ سالوں سے ایک راز۔۔۔۔ جو لہر اسب کمال۔۔۔۔ کے سینے میں دفن
تھا۔۔۔۔ وہ تھا۔۔۔۔ "جمال صاحب کی بیٹی" وہ اس بات سے ناواقف تھے کہ
اس دنیا میں انکی بیٹی بھی ہے۔

لہر اسب کمال نے خود سے وعدہ کیا تھا؟ وہ ایک دن انہیں انکی بیٹی سے ضرور
ملوائے گا، وہ اپنے گھر کی عزت کو بحفاظت اپنے چچا جان کے پاس لائے گا
۔۔۔۔ تاکہ انکی زندگی میں بھی کوئی خوشی آئے۔ آخر کار وہ دن بھی آگیا جس کا
اسے شدت سے انتظار تھا جب اسے خبر ملی جمال صاحب کی بیٹی کا نکاح کل
دس بجے رئیس حاکم کے اپناج بیٹے سے ہے یہ سنتے ہی اس کا خون کھول گیا
آنکھوں کی سرخی خطرناک حد تک بڑھی، اس وقت اگر وہ باپ بیٹا اس کے سامنے
ہوتے تو شاید وہ انہیں ذنداد گور کر دیتا اتفاق سے رئیس حاکم کا کبھی سامنا
نہیں ہوا تھا لیکن کل وہ اسے اپنے روبرو دیکھنا چاہتا تھا ایسی موت دینا چاہتا تھا

URDU NOVEL BANK

کہ اسکی روح کانپ جاتی وہ اسے کتے کی موت مارنا چاہتا تھا۔ اپنے ارادوں میں
- کتنا کامیاب ہونے والا تھا یہ تو کل ہی پتہ چلنا تھا

لہر اسب کمال جو مضبوط ارادوں کا مالک کل کے لئے اپنا لائحہ عمل تیار کرچکا تھا
یہ سوچے بنانے والی زندگی میں اس کے لئے کتنی مشکلات کھڑی ہونے والی تھی
وہ اپنی سوچوں میں گم اہستہ اہستہ اپنے ہاتھ کامکا بناتا تھے پر مار رہا تھا وال کلاک
پر نظر دوڑائی وہ رات کا ایک بج رہی تھی شاید یہ رات ایسے ہی گزرنی تھی اسے
اپنے گھر کی عزت کا قتل گوارا تھا کسی اور کی دسترس میں نہیں غصے میں پاس

----- پڑا کافی کا لگ دیوار میں مارا
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

موباٹل اٹھا کر اپنے خاص بندے علی کو کال کی دوسری طرف فوراً ہی کال
ریسو کر لی گئی وہ عورت جس پر میں نے تمہیں نظر رکھنے کے لئے کہا تھا وہ گھر
سے باہر نکلی ہے کہ نہیں دوسری طرف انکار سن کر اس کا خون کھول گیا کل
دن کی روشنی ہونے سے پہلے اس عورت کو گھر سے اٹھا کر بحفاظت سیٹھ رستم
کہ شہر والے بنگلے میں پہنچا دینا یہ کہتے ہی کال کٹ کر دی ----- پھر اس نے

سیٹھ رستم کو کال کی جو پہلی ہی بیل پراٹھالی گئی، سیٹھ صاحب آپکے لئے سرپرائز ہے۔۔۔۔۔ کل میری پہلی جیت ہے میں چاہتا ہوں آپکو اپنی جیت پر ایسا تحفہ دوں آپ اس پر رشک کریں

لیکن میں تو گاؤں میں ہوں یہ میرا مسئلہ نہیں ہے آپ کا سرپرائز کل آٹھ بجے آپکے شہر والے بنگلے میں پہنچ جائے گا یہ کہتے ہی کال کٹ کر دی، موبائل بیڈ پر ---- اچھا! کر خود چئیر پر بیٹھ گیا شاید آج رات اسے نیند نہیں آنے والی تھی

اڑتالیس سالہ سیٹھ رستم ایک کامیاب بزنس مین وسیع آراضی کا مالک جدی پشتی نواب اپنے گاؤں میں موجود اپنی شاندار حویلی کے لان بیٹھا لہر اسب کمال کے سرپرائز کے متعلق سوچ رہا تھا۔ باپ میری جان کا دشمن ہے، اور بیٹا مجھے سرپرائز دے رہا ہے رات کہ ڈیڑھ بجے مجھے یہ بتانے کے لئے کال کی ہے۔ وہ طنزیہ مسکرایا گاؤں کے لوگ اس سے بہت محبت کرتے تھے اپنا مسیحا مانتے تھے وہ انصاف پسند ہونے کے ساتھ ساتھ امن پسند بھی تھا۔

ماموں جان! آپ میری بات سن رہے ہیں۔۔۔۔۔ جی جی آرزو میری بات غور سے سنو تم کسی صورت بھی یہ نکاح نہیں کرو گی جب تک میں نہ آجاؤں پہلی بار اس کی زبان بولتے ہوئے لڑکھڑائی تھی ماما نہیں مان رہی اپنے ماموں پر بھروسہ ہے نہ میں تمہارے ساتھ کچھ بھی غلط نہیں ہونے دوں گا یہ تمہارے ماموں کا وعدہ ہے یہ کہتے ہوئے اس نے کال کاٹ دی وہ مزید اسکا بلک بلک کر رونا براشت نہیں کر سکتا تھا

راحت تم اتنی ظالم کیسے ہو؟ اپنی ہی بیٹی کی خوشیوں کی پرواہ نہیں
تم۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اتنی خود غرض بھی ہو یہ میں نے سوچا نہیں تھا۔ تم تو اتنی نرم دل تھی اتنی پتھر دل کیسے ہو گئی؟

باباجان قتل ہوئے تم نے مجھے اس بات سے بے خبر رکھا میں سہ گیا امریکہ سے واپسی پر اپنے گھر کی ویرانی دیکھی۔۔۔۔۔

تم نے مجھے ملنے سے انکار کیا۔ اس دکھ کو بھی میں نے برداشت کر لیا۔ بار بار جھکا۔۔۔۔۔ تمہیں اک بار بھی اپنے بھائی پر ترس نہیں آیا۔ جانتی تھی ناکہ میں تمہاری بیسٹ فرینڈ سے محبت کرتا ہوں۔ ابھی تک اسے تلاش کر رہا ہوں۔

visit for more novels:

اپنی محبت کے ہاتھوں سے لکھے گئے لفظ جنس آج پھر وہ دہرا رہا تھا۔

اگر کوئی صلہ مانگے

نہ دے پاؤ تو دیکھنا

بدلتے لوگوں کی سرگوشیاں

URDU NOVEL BANK

بے رخی کی چٹکیاں

چشم کیے باکیاں

بے یقینی کی الجھنیں

بے حسی کی حدیں

بے بنیاد رنجشیں

بے مقصد سسکیاں

جب آنکھ مچولی کی

اس دلدل سے نکلو

تو سوچنا

میری مسٹی میں ایک جگنو تھا

جسے پھونک مار کر اڑا دیا

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

جسے پھونک مار کر اڑا دیا

آج وہ ایک عام انسان کی طرح بے بسی کی انتہا پر تھا۔ کیا پتہ وہ اپنی زندگی میں خوش ہو؟ شاید بھول گئی ہو، کہ کوئی رستم بھی تھا۔ وہ آج خالی ہاتھ تھا۔ اپنی بہن کی وجہ سے۔۔۔ راحت۔۔۔ تم تو میری بہن تھی۔ "تم ظالم بن گئی" کوئی بہن۔۔۔ اپنے بھائی کے ساتھ ایسے کیسے کر سکتی ہے۔ اس سے تو بہتر تھا، کہ تم مجھے جان سے مار دیتی۔۔۔۔۔ میں اف تک نہ کرتا تم تو مجھے تڑپا تڑپا کر مار رہی ہو، بہت بڑی غلطی کی جو تمہاری کم عمری میں شادی کر دی۔۔۔

تم تو مجھے اس گناہ کی سزا دے رہی ہو جو میں نے کیا ہی نہیں؟ میں اپنے جان سے پیارے دوست کی جان کیسے لے سکتا ہوں۔

میں اپنی بہن کا سہاگ کیسے اجاڑ سکتا ہوں؟

میں تو وہ بدنصیب انسان ہوں، جو آخری بار اپنے باپ کا منہ نہ دیکھ سکا۔۔۔

اپنی بہن کو خوش نہ کر سکا۔۔۔۔۔۔۔ نہ ہی اپنی محبت کو تلاش کر سکا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ پاگلوں کی طرح رو رہا تھا۔ تڑپ رہا تھا۔۔۔۔۔ کسی ہارے ہوئے جواہری کی طرح اپنے بالوں کو مٹھیوں میں جکڑے ہوئے زمین پر پنچوں کے بل بیٹھ گیا، اسکی یہ تڑپ کسی طور پر بھی کم نہیں ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

----- صاحب

حمید جو اسکا وفادار ملازم سائے کی طرح ہر وقت اس کے ساتھ رہتا تھا۔ اسکی آواز پر چونکا، اپنے انسو صاف کرتے ہوئے کھڑا ہوا

صاحب۔۔۔ بہت ٹھنڈ ہے کمرے میں چلیں، نہیں حمید مجھے ابھی لاہور

کے لئے نکلنا ہے وہ اپنی گاڑی کی طرف بڑھا یہاں گاڑی اس کے منتظر تھے

لہر اسب کمال تم اس طرح اسے اپنے ساتھ نہیں لے جاسکتے وہ سیٹھ رستم کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے قدم آگے کی طرف بڑھا رہا تھا۔ سیٹھ رستم اب اس کے سامنے کھڑا تھا اسکے چہرے کے تاثرات نوٹ کر رہا تھا ایک ہاتھ میں آرزو جمال کی

و

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

چھوٹے سے گھر کو چوٹ کرتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔ لہر اسب کا طرز سیدھا خنجر کی طرح اسکے دل پر لگا اسے ایک دم سینے میں درد محسوس ہوا وہ اپنے دل پر ہاتھ رکھے گہرے سانس لینے لگا۔۔۔۔۔ آرزو جو اپنے ماموں کو اس طرح تکلیف میں دیکھ کر تڑپ اٹھی وہ اپنا بازو لہر اسب کی گرفت سے آزاد کرتی سیٹھ رستم کے سینے سے لگی آپ ٹھیک ہیں جی گریٹا ٹھیک ہوں آپ ہوتے کون ہیں میرے ماموں جان۔۔۔۔۔ سے اس طرح بات کرنے والے۔۔۔۔۔ گریٹا خاموش۔۔۔۔۔ ماموں جان آپ مجھے کیوں بے مول کر رہے ہیں تم بے مول نہیں۔۔۔۔۔ انمول ہو میری گریٹا۔۔۔۔۔ میں اپنے دوست کی امانت مضبوط ہاتھوں میں سونپنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔ زبردستی۔۔۔۔۔ نہیں گریٹا۔۔۔۔۔ وہاں چاروں طرف تمہارے دشمن ہیں۔۔۔۔۔ یہ سب تمہاری حفاظت کے لئے کر رہا ہوں۔ وہ شاید اپنی اہمیت لہر اسب کمال کی نظر میں واضح کر رہی تھی۔۔۔۔۔ لہر اسب کمال کا انکار اس کے دل پر لگا تھا اگر باتیں ختم ہو گئی ہوں تو چلیں۔۔۔۔۔ ماموں جان میں انکے ساتھ نہیں جاؤں گی۔۔۔۔۔ اور نہ ہی ان سے نکاح کروں گی۔۔۔۔۔ وہ مقابل کو اپنے لفظوں سے دو گنی آگ

URDU NOVEL BANK

لگا چکی تھی۔۔۔۔"ایک سیر ہے تو دوسرا سوا سیر" آگے چل کر کیا ہو گا
 سیٹھ رستم گہری سوچ میں پڑ گیا۔۔۔۔عقاب کی طرح نظر رکھنے والا لہراسب
 کمال ایک پل میں سمجھ گیا تھا۔۔۔۔کہ جس لڑکی کو وہ ڈرپوک سمجھ رہا تھا۔۔۔۔اس
 کے لئے وہ بڑی ٹیڑھی ثابت ہوگی۔۔۔۔۔اب اسکے پاس سیٹھ رستم کا اپشن ماننے
 کے علاوہ کوئی چارا نہ تھا۔۔۔۔

دو گھنٹے کی محنت کے بعد سیٹھ رستم۔۔۔۔کی محنت رنگ لائی اس کی لاڈلی بھانجی
 نکاح کے لئے مان گئی جو اپنی ماما۔۔۔۔کی موجودگی کے بغیر کسی بھی صورت نکاح
 کرنے کے لئے تیار نہ تھی۔

شہر کی مشہور بیوٹیشن اس کو تیار کرنے کے لئے آئی تھی۔۔۔۔وہ یہ دیکھ کر حیران
 تھی، کے شہر کے اتنے مشہور بزنس مین اور ماڈل اتنے غریب گھر کی لڑکی سے

Vist For More Novels : www.urduovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بیٹی کا ہونے والا شوہر بھی دشمنی کی اس ریت کو نبھائے گا۔۔۔ آپ کی بیٹی خواب سجا کر نہیں۔۔۔۔۔ اپنے ساتھ ایک خوف لیکر اس گھر سے رخصت ہوگی۔۔۔۔۔ اور یہ خوف پل پل۔۔۔۔۔ مجھے اندر سے مارے گا۔۔۔ کیسے آپ رئیس حاکم کی باتوں میں آسکتی ہیں۔۔۔ وہ دھوکے باز شخص۔۔۔ بیٹے کی بجائے اپنا نکاح کر رہا تھا۔۔۔۔۔ یہ سوچ ہی اسکی جان نکال رہی اس کا پورا وجود ہچکولوں کی ضد میں تھا۔۔۔۔۔ اور دوسری طرف اسکے ماموں زبردستی اسے اس شخص پر مسلط کر رہے تھے۔۔۔۔۔ آرزو جمال۔۔۔۔۔ کو صحیح معنوں میں آج احساس ہوا تھا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

بے بسی کیا ہوتی ہے؟؟

مشکل وقت کتنا تکلیف دہ ہوتا ہے دو گھنٹوں نے اسے بتا دیا۔۔۔ پل پل مرنے کی دعا کی اس نے۔۔۔۔۔ ماما اس کا حساب میں آپ سے ضرور لوں گی۔۔۔۔۔

آپکو کبھی معاف نہیں کروں گی۔۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urduromanovelbank.com

[illegible]

URDU NOVEL BANK

نے ویسے ہی بیگ میں رکھ لیا، خود چادر کا نقاب کر کے روم سے باہر نکلی۔۔۔۔ چلیں وہ اہستگی سے گویا ہوئی۔۔۔

جی۔۔۔۔۔ لہر اسب کمال اسے دیکھے بغیر بولا تھا۔۔۔۔۔

اب وہ اسکے پیچھے پیچھے چل رہی تھی۔۔۔

نکاح ہو گیا۔۔۔۔۔ اب وہ آرزو جمال سے آرزو لہر اسب کمال ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ فلحال

اسے اس بات کی فکر لاحق تھی۔۔۔۔۔ یہ انسان اسکی ماں کو قبول کرے گا کہ

visit for more novels:

نہیں۔۔۔۔۔ جس طرح وہ سیٹھ رستم کو خونخوار نظروں سے دیکھ رہا

تھا۔۔۔۔۔ اسے حالات بگڑتے ہوئے نظر آرہے تھے۔۔۔۔۔ سیٹھ رستم کی آواز پر

اس کی سوچوں کا سلسلہ ٹوٹا۔۔۔۔۔ چلو گریا۔۔۔۔۔ لہر اسب۔۔۔۔۔ گاڑی میں تمھارا ویٹ

کمر رہا ہے۔۔۔۔۔ ماموں جان۔۔۔۔۔ وعدہ کریں آپ ماما! کا بہت خیال رکھیں

گے۔۔۔

URDU NOVEL BANK

وعدہ میری گریٹا۔۔۔۔۔ وعدہ تو اس نے کر لیا۔۔۔۔۔ یہ جانے بنا کہ گھر جاتے ہی ایک ایسے راز سے پردا اٹھے گا۔۔۔۔۔ جو اسے ہلا کر رکھ دے گا۔۔۔۔۔

آرزو گریٹا تمہارا نکاح میں نے ایک ایسے انسان سے کیا ہے جس نے سوچوں میں سیٹھ رستم کو بھی مات دے دی۔۔۔۔۔ گہری سوچ کا مالک انسان اپنی باتوں کا جواب بھی اپنے ہی انداز سے چاہتا ہے۔۔۔۔۔ آچھی بیوی وہ ہی ہوتی ہے جو شوہر کے اشاروں کو سمجھے، اپنے شوہر کا گھر کبھی نہ چھوڑنا۔۔۔۔۔ ورنہ طعنوں کی نظر ہو جاؤ گی۔۔۔۔۔

کمانا ہی انسان کی مضبوطی نہیں کمزور رشتوں کو مضبوط بنانا اصل مضبوطی ہے۔۔۔۔۔ اپنی ماما کی طرح رشتوں سے بغاوت مت کرنا۔۔۔۔۔ آج تم اس بغاوت کی نظر ہونے والی تھی۔۔۔۔۔ باتوں میں انہیں وقت کا احساس ہی نہیں ہوا۔۔۔۔۔ لہر اسب کمال کی آواز پران کی باتوں کا سلسلہ ٹوٹا۔۔۔۔۔ اگر باتیں ختم ہو گئی ہوں تو چلیں

URDU NOVEL BANK

آرزو۔۔۔۔۔ اب اپنے اس خوبصورت شوہر کو دیکھ رہی تھی۔ جو بد لحاظی پر پورا پورا اترتا ہوا تھا۔۔۔۔۔ آرزو اب بھگی نگاہوں سے اپنے ماموں کو دیکھ رہی تھی۔

لہر اسب صاحب کی طرف سے میں سوری کرتی ہوں وہ سیٹھ رستم کی نم نگاہوں کو دیکھتے بولی۔۔۔۔۔

میں اپنے گناہوں کی خود معافی مانگتا ہوں میرے دشمن کے ساتھ کھڑے ہونے والا شخص بھی میرا دشمن ہے شکر کرے اس بات کا کہ میری گولی نے تمہارا سینہ نہیں چیرا۔۔۔۔۔ اس وقت سے لے اب تک تمہاری باتوں نے میرا سینہ ہی چیرا ہے۔۔۔۔۔ اب میں تمہیں وضاحت نہیں دوں گا۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ نے اب آرزو کے سر پر ہاتھ رکھا، اور اسکو بازو سے پکڑ کر گاڑی تک لایا۔۔۔۔۔ گاڑی اسے دیکھتے اپنی گاڑیوں کی طرف بڑھے آرزو نے آخری بار اپنے گھر کو دیکھا۔ لہر اسب کمال نے ڈھاڑ سے گاڑی کا دروازہ بند کیا۔۔۔۔۔ وہ ایک دم سیٹ پر اچھلی تھی۔۔۔۔۔ اس کی پرواہ کئے بغیر وہ گاڑی اسٹارٹ کر چکا تھا۔۔۔۔۔ آرزو نے اپنے انسو صاف کرتے ہوئے اس سفاک انسان کو دیکھا۔۔۔۔۔ جس کی آنکھیں خطرناک

URDU NOVEL BANK

حد تک سرخ تھی۔۔۔۔۔ آپ ماموں سے تو مل لیتے۔۔۔۔۔ اس نے کچھ کہے بغیر
اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا۔۔۔۔۔ اب کی بار آرزو نے اپنی نگاہیں جھکا
لی۔۔۔۔۔ سیٹ کے ساتھ ٹیک لگا کر آنکھیں موند لی۔۔۔۔۔

ایک دم گاڑی کے رکنے سے اسکی آنکھ کھلی۔۔۔ اسنے ہڑبڑا کر لہر اسب
کمال۔۔۔۔۔ کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔ جو اسے دیکھے بغیر ہی گاڑی سے نکلا۔۔۔۔۔ وہ بھی
گاڑی کا دروازہ کھولتے باہر نکلی۔۔۔۔۔ اور لہر اسب کمال کے پیچھے چل دی۔۔۔
۔۔۔ اور سامنے عافیہ بیگم تیزی سے آرہی تھی۔۔۔۔۔ رو
رو کر اسکی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں

لہر اسب کمال چلتے ہوئے ایک دم رکا۔۔۔۔۔ ماما آپ یہاں ۔۔۔

URDU NOVEL BANK

عافیہ بیگم اس کی خون چھلکاتی آنکھوں کو دیکھتے اسکا گریبان پکڑ چکی تھی۔۔۔۔۔ اب وہ نظریں جھکائے کھڑا تھا۔۔ شوہر کی طرح آج ایک بیٹا بھی اسے ہرٹ کر چکا تھا۔۔۔۔۔ آج ایک ماں کے ارمانوں سے کھیل آیا تھا۔۔۔۔۔

مجھے بتاؤ تم کیا کر کے آئے ہو؟۔۔۔۔۔ کہہ دو جو میں سنا ہے وہ جھوٹ ہے۔۔۔ میرا بیٹا کسی پر گولی نہیں چلا سکتا۔۔۔۔۔ وہ پاگلوں کی طرح رو رہی تھی۔۔۔۔۔ تڑپ رہی تھی۔۔۔۔۔ میں نے تمہیں گاؤں کے ماحول سے دور رکھا۔۔۔۔۔ دشمن کے خوف سے تمہیں۔۔۔۔۔ امریکہ بھیج دیا۔ تمہاری جدائی برداشت کی۔۔۔۔۔ پل پل تڑپی۔۔۔۔۔ تمہاری خاطر اپنے اوپر سوتن برداشت کی۔۔۔۔۔ اور میرے اتنے قابل بیٹے نے بھی ہوش کی بجائے جوش سے کام لیا۔۔۔۔۔ دشمن کو دشمن کے حوالے کر کے۔۔۔۔۔ اور ایک بدکار عورت کی بیٹی کو اپنے گھر لے آئے۔۔۔۔۔ آرزو۔۔۔۔۔ یہ بات سن کر ہی تڑپ گئی۔۔۔۔۔ کس۔۔۔۔۔ کس نے کہا۔۔۔۔۔ آپکو کے میں بدکار عورت کی بیٹی ہوں۔۔۔۔۔ وہ غصے سے چیخ رہی تھی۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔ میری ماں بدکردار نہیں ہے۔۔۔۔۔

بار شوہر کے مقابل آئی۔۔۔ میری بات کان کھول کر سن لیں کمال
صاحب۔۔۔۔۔ اگر میرے بیٹے کو کچھ ہوا میں کبھی آپکو معاف نہیں کروں
گی۔۔۔۔۔ بہت ہو گیا تماشہ اب اس آگے ایک لفظ اور نہیں کمال صاحب
۔۔۔ غصے سے ڈھاڑے انکی ڈھاڑ سن کر آرزو تھر تھر کانپنے لگی۔۔۔ اس سے پہلے
وہ زمین بوس ہوتی لہر اسب کمال اسے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے کمرے کی طرف
بڑھا۔۔۔۔۔ عافیہ بیگم نے اپنے بیٹے کو دور تک دیکھا۔۔۔۔۔ جواب اسے گود میں
اٹھائے اپنے کمرے میں داخل ہوا۔۔۔۔۔

کر نہیں دیکھا تھا۔۔۔ آج اس کا دلنشین روپ اسے بری طرح گھائل کر چکا
تھا۔۔۔ اسکی چھوٹی سی ناک ریڈ لپسٹک سے سچے باریک ہونٹوں کو دیکھ رہا تھا۔۔
نکاح سے پہلے روم کا منظر یاد کرتے اپنی آنکھیں بند کی تھی۔۔۔ ذہن کو چھوتے
بال اسکا ایک دم سے اٹھنا۔۔۔۔۔ آپ نا محرم ہیں۔۔۔۔۔ اسکے چہرے پر ایک دم
سے مسکراہٹ پھیلی تھی۔۔۔۔۔ اسکی بیوی کو کس نا محرم نے نہیں دیکھا تھا یہ
بات ہی اسکی تسکین کا سبب بن رہی تھی۔۔۔ آنکھیں کھولتے ایک نگاہ بیڈ پر بے
ہوشی کی حالت میں لیٹی اپنی بیوی کو دیکھا۔۔۔ ابھی تک اس کو ہوش نہیں آیا

URDU NOVEL BANK

تھا۔۔۔۔۔ ماتھے کو چھوا جو برف کی طرح ٹھنڈا تھا وہ جلدی سے اس کے پاؤں میں
سے۔۔۔۔۔

سینڈل اتارتے تلوے رب کرنے لگا لیکن بے سود۔ اب وہ متفکر سا ڈاکٹر کو کال
کرنے لگا۔۔۔ پردے کا خیال آتے ہی کال ڈسکنیٹ کر دی۔۔۔۔۔ اور کسی
لیڈی ڈاکٹر کا نمبر نہیں تھا۔۔۔۔۔ اب وہ اسے اسی طرح اٹھائے جمال صاحب کے
کمرے میں داخل ہوا جمال

صاحب۔۔۔۔۔ عشاء پڑھ کر ابھی فارغ ہی ہوئے تھے۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

چچا جان۔۔۔۔۔

یہ۔۔۔۔۔ یہ آپکی بیٹی ہے۔

پریشانی کے سبب اس سے بولا بھی نہیں جا رہا تھا۔۔۔

میری بیٹی تمہاری بانہوں میں کیا کر رہی ہے؟۔۔

وہ ان کی بات پر خفت کا شکار ہوا تھا۔۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

عافیہ بیگم۔۔۔ انہیں سب کچھ بتا چکی تھی۔۔

وہ بت بنا اسے گود میں اٹھائے۔۔۔۔۔ جمال صاحب کی
طرف دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

- معاملات اس کی سوچ سے زیادہ سنگین لگ رہے تھے۔۔۔ اب کھڑے کھڑے
میرامنہ کیا دیکھ رہے ہو۔۔۔۔۔ وہ اپنی بیٹی کو دیکھنے کے لئے بیتاب تھے۔۔۔

لہراسب کمال۔۔۔۔۔ نے اس کے بے ہوش وجود کو اپنے چچا جان کے پاس بیڈ پر
لیٹایا۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جمال صاحب۔۔۔۔۔ کبھی اپنی بیٹی کو دیکھتے اور کبھی لہراسب کمال کو۔۔۔۔۔ اس کی
آنکھوں کا جنون کچھ اور ہی داستان سنا رہا تھا۔۔۔۔۔ اسے کیا ہوا ہے ؟ - اپنی
زبان کے جوہر دکھا کر محترمہ بے ہوش ہو گئی ہیں۔۔۔۔۔ جمال صاحب
۔۔۔۔۔ متفکر سے اپنی بیٹی کو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔ انسو آنکھوں میں روانی سے بہہ

URDU NOVEL BANK

رہے تھے۔۔۔۔۔ اب وہ اہستہ اہستہ اسکے سر پر ہاتھ پھیر رہے تھے اور ساتھ کچھ پڑھ کر دم کر رہے تھے۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ نے ہی خاموشی کو توڑا۔۔۔۔۔

چچا جان! مجھے معاف کر دیں۔۔۔۔۔ اب آپ جیسا چاہیں گے 'ویسا ہی ہو گا۔۔۔۔۔

ایسا کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔ جو تمہیں مجھ سے معافی مانگنا پڑھ رہی ہے۔۔۔۔۔ لہر اسب کمال کو۔۔۔۔۔ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ کس طرح بتائے۔۔۔۔۔ وہ اب بار بار اپنے ماتھے کو مسل رہا تھا اتنی سردی میں بھی ماتھے پر پسینے کے قطرے نمودار تھے۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

چچا جان جو کچھ بھی ہوا ہے۔۔۔۔۔ وہ آرزو۔۔۔۔۔ کی مرضی سے ہوا

ہے۔۔۔۔۔ سیٹھ رستم نے شرط رکھی تھی۔۔۔۔۔ اب پھوٹو بھی یا میری جان نکالنے کا ارادہ ہے۔۔۔۔۔

جمال صاحب۔۔۔۔۔ اب کی بار غصے سے اسے دیکھنے لگے۔۔۔۔۔ آپکی

بیٹی۔۔۔۔۔ اب میری بیوی ہے اس نے ایک

یہ کہتے ہی وہ۔۔۔۔۔

جمال صاحب ---- کے چہرے کے تاثرات دیکھے بغیر کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔۔

* * * * *

آرزو۔۔۔۔۔ کو جب ہوش آیا اسے لگا جیسے کوئی بڑی محبت سے اس کے سر پر ہاتھ
پھیر رہا تھا۔ وہ اس سحر میں جکڑی سی گئی۔۔۔ بیٹا۔۔۔ اپنی آنکھیں کھو
لیں، کسی نے اسے بڑی اپنائیت سے پکارا تھا۔۔۔ جسے ہی اس نے اپنی آنکھیں
کھولی۔۔۔ اپنی آنکھوں کو دوبارہ بند کر کے کھولا۔۔۔

بابا۔۔۔۔۔ وہ زیر لب بڑبڑائی۔۔۔۔۔ ویل چئیے پر بیٹھے شخص کو دیکھ کر پھرتی سے اٹھی۔۔۔۔۔ آنسو جو اس کی آنکھوں میں روانی سے بہہ رہے تھے۔۔۔۔۔ ایک شخص نے

URDU NOVEL BANK

انکی زندگیوں میں ایسا زہر گھولا تھا۔۔۔ سب ہی اپنی اپنی جگہ غلط فہمیوں کا شکار تھے۔۔۔

آرزو جو اپنے بابا کو زندا دیکھ کر انکے گھٹنے پر سر رکھ کے بلک بلک کر رونے لگی۔۔۔۔۔ جمال صاحب۔۔ اس کے سر پر ہاتھ پھیر رہے تھے۔ کتنی دیر وہ ایسے ہی روتی رہی۔۔ بابا۔۔۔۔ میں بد کردار ماں کی بیٹی نہیں ہوں، میری ماما۔۔۔ ایسی نہیں ہے۔۔

بابا۔۔۔۔ یہ طعنہ نہیں۔۔۔ میرے لئے یہ گالی ہے۔۔۔ جمال صاحب! نا سمجھی سے لہر اسب کمال۔۔۔۔ کی طرف دیکھ رہے تھے۔

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

چچا جان۔۔۔۔ اس سے پہلے وہ کچھ اور بولتا۔۔۔۔ آرزو نے ایک دم اسے گریبان سے پکڑا۔۔۔۔ مقابل سختی سے اپنے لب بھنجے۔۔۔۔ لیکن کہا کچھ نہیں۔۔۔۔۔ آپ جانتے تھے کہ

بابا۔۔۔۔۔ زندا ہیں آپ نے مجھے بتایا کیوں نہیں۔۔؟ آپ نے

URDU NOVEL BANK

مما۔۔۔۔۔ کو اغوا کیوں کروایا! یہاں کیوں نہیں لے کے آئے۔۔؟ اب وہ
 آرزو۔۔۔۔۔ سے اپنا گریبان چھڑوا کر اسے اپنے ساتھ گھسیٹتے اپنے روم میں لایا
 تھا۔۔۔۔۔ اب بولو۔۔۔۔۔ اسے بیڈ پر دھکا دیا۔۔۔ میری ماں کو اس سے پہلے کچھ
 بولتی۔۔۔۔۔ اس کا جبراً سختی سے دبوچ گیا تھا۔۔۔ آرزو نے تکلیف کی شدت سے
 اپنی آنکھیں زور سے بند کی۔۔۔۔۔ ایک بات میری کان کھول کر سن لو۔۔۔۔۔ اگر
 دوبارہ اس عورت کا نام اپنی زبان سے لیا، تمہاری جان لینے میں ایک پل نہیں
 لگاؤں گا۔۔۔ اور وہ اپنے ہاتھوں سے اپنا منہ چھڑوانے کی کوشش کر رہی
 تھی۔۔۔ اور خاص طور پر چچا جان۔۔۔! کے سامنے اب وہ اس کا جبراً چھوڑے اپنا رخ
 موڑ گیا تھا۔۔۔۔۔ آرزو۔۔۔۔۔ اب اپنے سینے پر ہاتھ رکھے۔۔۔۔۔ گہرے گہرے سانس
 لے رہی تھی۔۔۔۔۔ جیسے ہی اسکا سانس کچھ بحال ہوا۔۔۔ وہ لہراسب کمال کا بازو
 پکڑے رخ اپنی طرف کیا۔۔۔۔۔
 کیا یہ رشتے کا احترام ہے۔۔؟

URDU NOVEL BANK

صبح سے سفاکی دیکھ رہی ہوں، اس لئے خاموش تھی۔ کہ وہ قابل ہی اس کے تھے۔۔۔ اور میں یہ سب نہیں برداشت کروں گی۔۔۔ خبردار۔۔۔؟ اگر مجھے دوبارہ اس طرح ٹچ کیا۔۔۔ وہ اسکی سیاہ قہر برساتی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے کھڑی تھی۔۔۔۔۔ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔ یہ ہمت تم مجھے میرا حق دیتے ہوئے دیکھانا۔۔۔۔۔

میں آرزو جمال آپ کو اس وقت تک اپنا حق نہیں دوں گی جب تک مجھے یقین نہ ہو جائے کہ آپ ایک اچھے انسان ہیں۔۔۔۔۔ سن لیا آپ نے۔۔۔۔۔ دوبارہ کہو کیا کہا؟

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

میں آرزو لہر اسب اس وقت تک نہیں بنوں گی۔۔۔ اسکی بات پوری ہونے سے پہلے ہی وہ اسکے ہونٹوں پر انگلی رکھ گیا۔۔۔۔۔

جی سن لیا۔۔۔۔۔ اور۔۔۔۔۔ اب تم سنو۔۔۔۔۔

تم لہر اسب کمال۔۔۔ ابھی بنوں گی اور اسی وقت بنوں گی۔۔۔۔۔

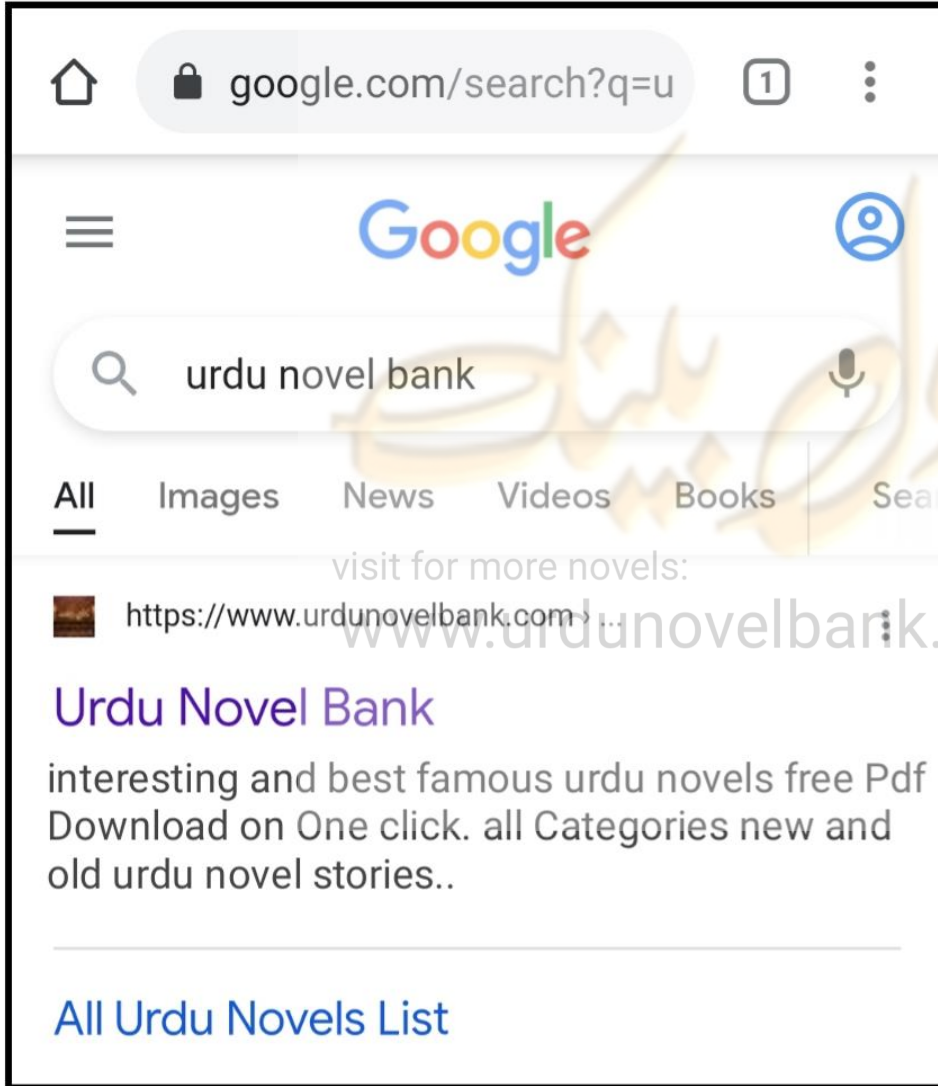
URDU NOVEL BANK

اسکے ماتھے سے اپنا ماتھا ٹچ کرتے --- اسکی سانسیں خشک کر گیا تھا۔۔۔۔۔

دروازا لاک کرو۔۔۔۔۔ اب وہ خوف سے تمہرے تمہرے کانپ رہی تھی۔۔۔۔۔ سنا نہیں کیا کہا ہے میں نے اب کی بار وہ بولا نہیں دھاڑا تھا۔۔۔۔۔ اسے اتنے غصے میں دیکھ کر اسکے منہ سے بے ساختہ سوری نکلا۔۔۔۔۔ اور جلدی سے دروازہ لاک کر کے الٹے قدموں واپس پلٹی تھی۔۔۔۔۔ لہر اسب کمال نے اسے بازو سے پکڑتے بیڈ پر دھکا دیا۔۔۔۔۔ کہا نہ سوری۔۔۔۔۔ اب وہ زارو قطار رو رہی تھی۔۔۔۔۔ یہ بولنے سے پہلے سوچنا تھا۔۔۔۔۔ اب ایسی سزا دوں گا نہ بتا سکو گی نہ ہی دیکھا سکو گی۔۔۔۔۔ کان کا بند اتنی زور سے کھینچا۔۔۔۔۔ تکلیف کی شدت سے وہ اسے بھیگی نظروں سے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔ وہ اسے یکسر نظر انداز کرتے ہوئے لائٹ آف کر گیا۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ
www.urdunovelbank.com



Urdu Novel Bank
website

جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

شاہد لیکر روتے روتے کب سوئی۔۔۔۔۔ اب اسکی آنکھ ستمگر۔۔۔۔ کی آواز پر
کھلی۔۔۔۔ اس کا انگ انگ دکھ رہا تھا۔ اس کے اندر اٹھنے کی بلکل ہمت نہیں
تھی۔ دو دن سے کچھ نہیں کھایا تھا۔۔۔ کل جب اس نے اتنا بھاری لہنگا زیب تن
کیا تھا۔ اتنی بھاری جیولری اپنے درد میں اسے احساس ہی نہیں ہوا۔۔۔ ستمگر
اسے میری خوشی سے منسوب کر رہا تھا۔۔۔ اسکی قربت جان لیوا تھی۔۔۔۔ یا
اسکے کہے گئے الفاظ۔۔۔۔ وہ ابھی تک فرق نہیں کر سکی تھی۔۔۔۔

اسکی قربت میں اسکی ہر شرط مان گئی تھی۔ اب یاد تھی۔۔۔ تو اسکی رکھی گئی
شرطیں۔۔۔۔ پہلی شرط تم گھر میں میرے ساتھ سائے کی طرح رہو گی۔۔۔۔
اگر میں بیٹھا ہوں تو بیٹھی رہو گی۔۔۔ اور اگر کھڑا ہوں تو کھڑی رہو گی۔۔۔

یہ انگوٹھی دیکھ رہی ہو۔۔۔ اگر یہ شہادت کی انگلی میں ہوئی تو سمجھنا دشمن گھر
کے اندر داخل ہو چکا ہے۔۔۔ تمہیں گھر کو اور گھر میں موجود ہر افراد کو دیکھنا ہے

URDU NOVEL BANK

اپنی ذمہ داری سے غافل ہوئی پل نہیں لگاؤں گا، اپنی زندگی سے نکالتے ہو
لئے۔۔۔۔۔

انسو روانی سے بہہ رہے تھے۔۔۔رات کا ایک ایک منظر اسکی آنکھوں کے سامنے
لہرایا تھا۔۔۔اتنی ہمت نہیں تھی۔۔۔۔کہ کروٹ بھی لے سکے۔۔۔۔اسنے اپنی
آنکھیں ہنوز بند ہی رکھی۔۔۔لگتا ہے۔۔۔ابھی تک دماغ درست نہیں ہوا۔۔۔۔پھر
رات کو کی گئی۔۔۔اس کی آخری سرگوشی یاد آئی۔۔۔

میرا ہر کام میرے کسے بغیر کرو گی۔۔۔۔کھانے سے لیکر موبائل چارج کرنے
تک میری غیر موجودگی میں میرے موبائل کی حفاظت کی ذمہ داری
بھی۔۔۔۔۔تمھاری ہے۔۔۔۔۔آرزو جمال ہمت کر ہمت۔۔۔۔۔اپنا ڈر اس
سفاک انسان پر ظاہر نہیں کرنا۔۔۔

اب وہ اپنی تکلیف کو نظر انداز کرتے۔۔۔ایک دم اسکے مقابل آئی۔۔۔۔جی۔۔۔۔
بتائیے۔۔۔سنگدل اور ظالم انسان، زبان بدستور زہریلے تیر چلانے سے بعض نہیں
آئی۔۔۔۔مجھے آپ کی ہر شرط یاد ہے۔۔۔۔بلکہ۔۔۔۔حفظ ہے۔

URDU NOVEL BANK

لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ کو اسکی حالت دیکھ کر ترس آیا تھا۔۔۔۔۔ لیکن وہ اسکی آنکھوں
میں آنکھیں ڈالے بڑی بہادری سے کھڑی تھی۔۔۔ اسکی نکھری نکھری سی صورت
میک اپ سے بے نیاز چہرا۔۔۔۔۔ گہرے جامنی سوٹ میں ڈوپٹے کے بغیر
۔۔۔۔۔ شاور لینے کے بعد زمین کو چھوتے بال جوا بھی تک سلجھائے نہیں
تھے۔۔۔۔۔ وہ اس کے حسن میں کھوسا گیا تھا۔۔۔۔۔

اسکی آنکھوں کے سامنے چٹکی بجاتے ہوئے۔۔۔۔۔ اسے حواس کی دنیا میں واپس لائی
تھی۔۔۔۔۔ آپکی کال آرہی ہے۔۔۔۔۔ دیکھے بغیر ہی کال کٹ کر دی
تھی۔۔۔۔۔ لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ "تیرا معیار حسن نہیں قابلیت ہے" تو ایسے کیسے
بہک سکتا ہے۔۔۔۔۔ ڈر سینگ ٹیبل کے سامنے حسن کی مورت کو دیکھا۔۔۔۔۔ بیشک
وہ بہت حسین تھی۔۔۔۔۔ اس کا اعتراف اسکے دل نے کیا۔۔۔۔۔

**

URDU NOVEL BANK

صبح ناشتے کے بعد لہر اسب کمال۔۔۔۔ نے اسے پھر کی طرح گھمایا تھا۔ گھر کا چپا چپا دیکھانے کے بعد اب وہ اسے اپنے روم میں لے آیا۔۔۔۔ کمرے کی حالت دیکھ کر اپنے لب بھنجے تھے۔۔۔۔ رات جو اسنے اسکے لئے ان لائن کپڑے اور چیزیں منگوائی تھی۔۔۔۔ وہ ابھی ویسے ہی پڑی تھی۔۔۔۔ وہ اسکے سرخ چہرے کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔ آنکھیں رونے کی وجہ سے ابھی تک سرخ تھی۔۔۔۔ اسکی ہٹ دھرمی لہر اسب کمال۔۔۔۔ کے غصے کو مزید ہوا دے گئی تھی۔۔۔۔

مجھے الجھے ہوئے لوگ اور بکھری ہوئی چیزیں بالکل پسند نہیں۔۔۔۔۔ وہ اس کی " آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مجھے آپکی جزاؤں سے فرصت ملے گی تو میں ان سب چیزوں کو دیکھوں " گی۔۔۔۔ وہ اسکی طے شدہ سزاؤں کو جزاؤں کا نام دے رہی تھی۔۔۔۔ ہار کیوں نہیں مان لیتی۔۔۔۔ ہار مانے میری جوتی۔۔۔۔ وہ اس کی زبان کے جوہر کل سے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

اب وہ غصے میں کمرے سے واک آؤٹ کر گیا۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

آرزو سکون کا سانس لیتے بیڈ پر اوندے منہ لیٹی تھی۔۔۔۔۔ وہ اپنی زبان سے اس شخص کے بخیئے ادھیڑ کر رکھ چکی تھی۔۔۔ اسکا ضبط دیکھ کر پر سکون تھی۔۔۔

آرزو نے بلیک کلر کی لونگ فراک پہنی تھی اپنی نازک سی کلائیوں پر بلیک ہی چوڑیاں پہنی۔۔۔ ہونٹوں پر پنک لپسٹک لگا کر لائٹ سامیک اپ کیا۔ سر پر سلیقے سے دوپٹہ لیا تھا۔۔۔ اب خود کو ڈسینگ ٹیبل میں دیکھا۔۔۔ اب اس کو سراہنے والا اس کا شوہر تھا۔۔۔۔۔ جس کا اس نے ایک ہی دن میں ناک میں دم کر دیا تھا۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اب تصور میں لہر اسب کمال کی شاندار پرسنٹی کو سراہا۔۔۔۔۔ جو آج بلیک شلوار قمیض پہنے غضب ڈھا رہا تھا۔۔۔۔۔ اور وہ کئی بار اسے چپکے چپکے دیکھ چکی تھی۔۔۔۔۔ اب وہ کمرے میں موجود دیوان پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔ اتنی دیر میں ترنم جو اب گھر کی واحد ملازمہ تھی۔۔۔۔۔ میل ملازموں کو اس کے پردے کی وجہ سے چھٹی کروادی

URDU NOVEL BANK

تھی۔۔۔ وہ اسے بلانے کے لئے آئی۔۔۔ چھوٹی بی بی چھوٹے صاحب آگئے ہیں۔۔۔ اس نے ایک طائرانہ نظر کمرے پر ڈالی، اور اپنے لئے الماری میں بلیک چپل نکال کر پہنے۔۔۔ اتنی دیر میں لہر اسب کمال کمرے میں انٹر ہوا۔۔۔۔۔ آرزو نے جگ میں سے پانی گلاس میں ڈالا اور گلاس لہر اسب صاحب کی طرف بڑھایا۔۔۔ جسے وہ نظر انداز کرتے آگے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

آرزو نے موبائل اٹھا کر چارجنگ پر لگایا۔ آپ چیخ کریں گے۔۔۔

جواب نہ پا کر اس نے دانت پیستے ہوئے لہر اسب کمال۔۔۔ کی طرف دیکھا۔۔۔ جس نے اسے ایک بار بھی دیکھنا گوارا نہ سمجھا۔۔۔ اب وہ اس کے پاس کھڑی اپنے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں مڑوڑنے لگی 'سب گھر والے کہاں گئے ہیں۔ وہ پھر سے مخاطب ہوئی۔۔۔ بھلا ایک دن کی دلہن کے ایسے کرتا ہے۔ وہ منہ میں بڑ بڑائی تھی۔ اس سے زیادہ اپنی بعزتی برداشت نہیں کر سکتی تھی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

لہر اسب کمال۔۔ اضطرابی کیفیت میں کمرے کے وسط میں چکر لگا رہا تھا۔
 صبح سے ہر چینل پر ایک ہی خبر چل رہی تھی۔ اور اسکی سماعتوں میں بار بار
 گونجتے لفظ اسکا سینہ چھلنی کر رہے تھے۔

سامنے لگی ایل ای ڈی پر دوبارہ وہی الفاظ شہر کے مشہور بزنس مین کمال احمد کا
 بیٹا لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ ایک غریب گھر کی لڑکی کے عشق میں گرفتار، اسکی ماں
 کو اغواہ کر کے بیٹی سے گن پوانٹ پر نکاح، اسنے پاس پڑا گلاس اٹھا کر ایل
 ای ڈی پر دے مارا۔۔ خود اپنے بال مسٹیوں میں جکڑ کر چئیر پر ڈھے جانے والے
 انداز میں بیٹھا۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اس وقت وہ شدید غصے میں تھا۔۔ میڈیا اسکے کردار پر کیچڑ اچھال رہا تھا۔۔

جمال صاحب۔۔۔ بلیک پینٹ کوٹ میں ملبوس اپنے جان سے پیارے بٹیجھے کی
 یوں بکھری ہوئی حالت دیکھ کر تڑپ گئے 'لہر اسب خود کو سنبھالو' بھائی صاحب
 میڈیا فیس کر رہے ہیں۔۔ میری ابھی انکے ساتھ فون پر بات ہوئی ہے۔ چچا!

Vist For More Novels : www.urdu-novel-bank.com

URDU NOVEL BANK

آرزو دو کپ کافی کے لئے کمرے میں داخل ہوئی ایک کپ جمال صاحب۔۔۔ کو دیتے 'دوسرا لہر اسب کمال۔۔۔ کی طرف بڑھایا۔۔۔ اسے دیکھتے ہی لہر اسب کمال نے اپنی آنکھیں زور سے بند کر لی۔۔۔ صبح اتن بد تمیزی کر کہ اب چہرے پر مسکراہٹ سجائے اسکے سامنے کھڑی تھی۔۔۔

اگر آپ کے خیال میں ہے کہ میں بار بار آپ سے معافی مانگوں گی۔۔۔ یہ آپکی بھول ہے۔۔۔ میں آرزو جمال۔۔۔ آگے وہ کچھ اور بولتی۔۔۔ جمال صاحب! نے اسے ٹوکا۔۔۔ یہ کافی نہیں چائے پیتا ہے۔۔۔

وہ اب میں بناؤں گی نہیں۔۔۔ یہ کہتے ہی۔۔۔۔۔ وہ لہر اسب کمال کو گھورتے روم سے باہر کی جانب بڑھی۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ نے ہی اس خاموشی کو توڑا۔۔۔۔۔ چچا جان آپ اپنی بیٹی کا رویہ میرے ساتھ دیکھ چکے ہیں۔ بیٹا۔۔۔ اس میں اس کا قصور! نہیں ہے۔۔۔ اسے اس کی ماں نے پالا ہے۔۔۔ باپ اور بھائی کا وجود اس نے دیکھا نہیں۔۔۔ اس نے اپنی مرضی سے زندگی بسر کی ہے۔ اور ایسی لڑکیاں اپنی

URDU NOVEL BANK

مرضی کی مالک ہوتی ہیں اور یہ ہی حال آرزو کا ہے۔ تعلیم تو اس نے حاصل کی ہے نہ ---- بیٹا ---- تعلیم ہمیں بولنا سکھاتی ہے یہ نہیں سکھاتی کس ٹائم کیا بولنا ہے۔۔۔ یہ ہمیں تربیت سکھاتی ہے۔۔۔۔

اب میں اسکی تربیت کرنے سے رہا۔۔۔ لہر اسب کمال چڑ کے بولا۔۔ بیٹا اب تمہیں صبر سے کام لینا ہو گا۔۔۔ آرزو اگر میری بیٹی ہے۔۔۔۔ تم میرے جینے کی وجہ ہو۔۔۔ اور میں تمہیں کھونا نہیں چاہتا۔۔۔ مجھے کچھ ٹائم دو میں اسے سمجھا دوں گا۔۔۔ پھر دیکھنا وہ ایک دن تمہارے جینے کی وجہ بنے گی۔۔۔

اگر تم اسے پیار سے ہینڈل کرو گے 'تو وہ سیکھ جائے گی۔۔۔
visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

میں تو اسے ایسا سکھاؤں گا۔۔۔ وہ غلطی سے بھی غلطی نہیں کرے گی۔۔۔ یہ اس نے دل میں سوچا تھا۔۔۔ بظاہر خاموش رہا۔۔۔۔۔

اتنی دیر میں ترنم کمرے میں داخل ہوئی 'چھوٹے صاحب۔۔۔۔ آپ کی سیکڑی آئی ہے۔۔۔ میں نے اسے ڈرائینگ روم میں بیٹھا دیا ہے۔۔۔ سیکڑی۔۔۔۔ وہ کچھ

برہا

تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے اغوا کروانے کی۔۔۔۔۔ اس شخص کے گھر بھیجنے کی۔۔۔۔۔ جس کی میں شکل دیکھنا پسند نہیں کرتی۔۔۔۔۔ سادہ سے حلیئے میں رو رو کہ بڑی بڑی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی پھولے پھولے گال بے تحاشہ ریڈ تھے۔۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ آرزو کی ماما کم بہن زیادہ لگ رہی تھی۔۔۔۔

اور آپکی ہمت کیسے ہوئی میرے گھر آنے کی۔۔۔ لہر اسب کمال اپنے گریبان
چھڑواتے ہوئے بولا۔۔۔۔ میں اپنی بیٹی سے ملنے آئی ہوں۔۔ تمہارا کیا خیال ہے؟؟
کہ میں تم جیسے جاہل میٹرک پاس شرابی اور جواری کے ساتھ

اپنی بیٹی رہنے دوں گی۔۔۔ میں خلع کا کیس کروں گی۔۔۔۔ اب اس کا خیال
صبح کی خبر پر گیا۔۔۔ جس میں اسے کمال صاحب۔۔۔۔ کا بیٹا کہا گیا تھا۔۔۔۔
اسکی پہچان چھپائی گئی تھی۔۔۔۔

اس لئے اپنی بیٹی۔۔۔۔ کا نکاح رئیس حاکم۔۔۔ سے کر رہی تھی۔۔۔۔۔ اس سے تو
میں ہزار گنا بہتر ہوں۔۔۔۔۔ اب وہ اس کے چہرے کے تاثرات چیک کر رہا
تھا۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

- بکواس بند کرو اپنی۔۔۔ تمہارا کیا خیال ہے کہ میں تمہاری باتوں میں آجاؤں
گی۔۔۔ تمہارے پر اغوا کا اور اپنی بیٹی سے زبردستی نکاح کا کیس دائر کروں
گی۔۔۔

اس کا مطلب ہے میڈیا جو بکواس کر رہا ہے۔۔۔ اس میں آپ کا ہاتھ ہے۔۔۔
بلکل نہیں میں نے ایسا کچھ نہیں کیا۔۔۔ جو بھی کروں گی۔۔۔ اپنی بیٹی سے
پوچھ کر کروں گی۔۔۔ اب کی بار وہ تحمل سے بولی۔۔۔۔۔ آپ میری بیٹی کو
بولادیں۔۔۔۔۔ آپ اس سے نہیں مل سکتی۔۔۔۔۔ لہر اسب کمال اس کے خطرناک
ارادے جان کر صاف انکار کر گیا۔۔۔۔۔
ab ap ja sakti hain۔۔۔

مجھے اکیلے آنا ہی نہیں چاہئے تھا۔۔۔۔۔ اب میں پولیس کہ ساتھ آؤں
گی۔۔۔۔۔ لہر اسب کمال کو سیٹھ رستم پر غصہ آ رہا تھا۔۔۔۔۔ اسنے اسے اکیلے گھر
سے کیسے نکلنے دیا۔۔۔۔۔ اس کا یہاں سے اکیلے جانا خطرے سے خالی نہ تھا۔۔۔۔۔ اسکے

URDU NOVEL BANK

باہر نکلتے ہی علی۔۔۔ کو کال کی ابھی جو خاتون گھر سے گئی ہے۔۔۔ اسے
 بحفاظت سیٹھ رستم کے بنگلے میں پہنچا دو اگر نہ مانے تو زبردستی لے جانا۔۔۔۔ وہ
 اب کسی قسم کا رسک نہیں لے سکتا تھا۔۔۔

اب لہر اسب کمال نے سیٹھ رستم کو کال کی تھی۔۔۔۔ دوسری طرف نمبر بیزی
 تھا۔۔۔ پانچ منٹ بعد اسنے دوبارہ کال کی۔۔۔ دوسری طرف سیٹھ رستم کی آواز
 سن کر وہ شیر کی طرح دھاڑا۔۔۔ اس بار یہ عورت زندہ آرہی ہے۔۔ اگر دوبارہ اس
 نے میرے گھر قدم رکھا۔۔۔ اس کی میت تمہارے پاس آئے گی۔۔۔ اسے میری
 دھمکی مت سمجھنا دوسری طرف سے جواب سننے بغیر کال کٹ کر
 دی۔۔۔۔۔۔۔۔

لہر اسب کمال نے سوچا تھا۔۔۔۔ جس دن یہ عورت اسکے سامنے آئے گی وہ اسکی
 جان لینے میں پل نہیں لگائے گا۔۔۔ آج وہ سامنے تھی۔ وہ کچھ نہیں کر
 سکا۔۔۔۔ اسکی حالت قابل رحم تھی۔ اسکی آنکھوں میں درد کی کپچیاں

آج اسکا بھائی اسے بہتر سنبھال سکتا تھا۔۔۔۔۔ اتنے بڑے نواب کی
بہن۔۔۔۔۔ اسطرح کی حالت میں یہ سوچتے ہی اسکا دل لرز گیا تھا۔ کوئی اسے
بہت غلط گائیڈ کر رہا تھا۔۔ اب وہ صوفے پر ٹانگ پہ ٹانگ جمائے بیٹھا کڑی سے
کڑی ملانے لگا۔۔۔۔۔

سیٹھ رستم --- لاہور سے جب واپس آیا بے انتہا خوش تھا اسے یقین تھا کہ وہ اپنی بہن کو ضرور منالے گا اس کے سارے شکوے دور کر دے گا۔۔۔۔۔ اس نے اتنے سالوں بعد اپنی بہن کے لئے دھیروں شاپنگ کی تھی۔۔۔ جب گھر پر آیا تو ایک بار پھر خالی گھر اس کا منہ چڑا رہا تھا۔۔۔۔۔

آج اسی شخص نے اسے توڑ دیا تھا۔۔۔۔

www.urdunovelbank.com

"ہر رشتے نے اسے بری طرح توڑا تھا۔"

اُج سے سیٹھ رستم خود ہی خود کو سمیٹے گا۔۔۔۔۔'

آج ابھی وہ خود سے وعدہ کرتا ہے۔ کہ وہ کبھی نہیں روئے گا۔۔۔۔ آج سے یہ
دل پتھر ہے۔۔۔۔ اور کبھی موم نہیں بنے گا۔۔۔ یہ سوچیں بھی زہریلے ناگ کی
طرح ہوتی ہیں۔۔۔ جب دُستی ہیں تو بندے کو مار دیتی ہیں۔۔۔

URDU NOVEL BANK

صاحب ---- حمید کھانے کی ٹرے لئے کمرے میں انٹر ہوا۔۔

آپ نے کل سے کچھ نہیں کھایا۔۔۔۔ بس تھوڑا سا کھالیں۔۔۔۔۔ حمید تمہیں کتنے سال ہو گئے میرے پاس رہتے ہوئے۔۔۔۔۔ صاحب۔۔۔۔۔ بارہ سال کا تھا۔۔۔۔۔ جب آپ کے پاس آیا۔۔۔۔۔ صاحب۔۔۔۔۔ یہ سب آپ کیوں پوچھ رہے ہیں جبکہ آپ جانتے ہیں۔

میں چاہتا ہوں اب تمہاری شادی ہو جائے۔۔۔۔۔ گاؤں جا کر تمہارے چچا۔۔۔۔۔ سے رشتے کی بات کرتا ہوں 'نور تو مجھ سے بہت چھوٹی ہے۔ وہ اپنے صاحب کو مشکو ک نظروں سے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔ ابھی اسے پاگلوں کی طرح روتے چھوڑ کر گیا تھا۔۔۔۔۔ اب پر سکون سا اسے باتیں کر رہا تھا۔۔۔۔۔

روم کا دروازہ ناک ہونے پر دونوں چونکے تھے۔۔

صاحب جی! چھوٹی بی بی آئی ہیں۔ وہ اندر نہیں آرہی۔۔۔۔۔ وہ علی۔۔۔۔۔ آپ کو بلا رہے ہیں۔ ملازمہ نے باہر سے ہی بتایا۔۔

URDU NOVEL BANK

"اب سیٹھ رستم۔۔۔اپنے پہلے والے جلالی روپ میں آیا"

لہر اسب کمال۔۔۔۔۔کی دھمکی اتنی خطرناک تھی۔۔۔ وہ اب اپنی بہن کو پیار سے
 ڈیل نہیں کر سکتا تھا۔ اب وہ اپنے روم میں موجود ون سیٹر صوفے سے
 اٹھتا۔۔۔۔۔لاؤنج سے گزرتا ہوا سننگ ایریا کی طرف بڑھا۔۔۔۔۔سامنے کا منظر دیکھتے
 ہی اس کے غصے کا گراف بڑھا۔۔۔۔۔علی کے ہاتھ میں اپنی بہن کا بازو دیکھ
 کر۔۔۔۔۔دماغ کی شریانیں پھٹنے لگی۔۔۔ علی نے سیٹھ رستم۔۔۔۔۔کی آنکھوں
 میں قر دیکھتے فوراً بازو چھوڑا۔۔۔۔۔اسے پیچھے کی طرف بھاگتے دیکھ کر سیٹھ
 رستم۔۔۔۔۔نے اپنی بہن کی پھرتی سے کلائی پکڑی۔۔۔۔۔اس سے پہلے
 علی۔۔۔۔۔کچھ بولتا سیٹھ رستم۔۔۔۔۔اپنے اضطراب پر قابو پاتے ہوئے۔۔۔۔۔اس
 سے مخاطب ہوا۔۔۔۔۔جگر سے کہنا۔۔۔۔۔کہ میں ساری زندگی اسکا احسان مند
 رہوگا۔۔۔۔۔اگر یہ دوبارہ وہاں جائے تو اسے زندہ جلا دینا۔۔۔۔۔مجھے اس کی میت کی
 بھی ضرورت نہیں ہوگی۔۔۔۔۔اب تم جا سکتے ہو۔۔۔۔۔واہ! رستم واہ! خوب سودا
 کیا ہے؟؟

URDU NOVEL BANK

اسکی آواز پر سیٹھ رستم --- کے بھاری قدم رکے ---- وہ نقاب اتارتے اسکے
مقابل آئی --- سیٹھ رستم سکتے کے عالم میں اسے دیکھ رہا تھا ----

ابھی تو اس نے خود سے وعدہ کیا تھا ---- کے وہ روئے گا نہیں ---- آج
کے بعد وہ بکھرے گا نہیں ---- تم ---- تم ---- وہ بے بسی سے اتنا
ہی کہہ سکا ----

سیٹھ رستم --- نے ہاتھ کے اشارے سے سب کو وہاں سے جانے کے لئے
کہا --- کیوں بھیج رہے ہو سب کو؟ کہ تمہاری اصلیت کا نہ پتہ چلے ---- قاتل
ہو تم قاتل تم نے جمال بھائی کو قتل کیا؟ تم نے راحت کی خوشیوں کا قتل
کیا؟ دیکھو وہ یہ غم لئے ہی اس دنیا سے رخصت ہو گئی ---- اب تم نے
اسکی بیٹی کے خوابوں کا قتل کیا ----

URDU NOVEL BANK

راحت۔۔۔۔۔راحت وہ چیخا تھا۔ نہیں۔۔۔۔۔نہیں میری بہن کو کچھ نہیں ہوا۔۔۔۔۔
کہہ دو جو تم نے کہا ہے وہ جھوٹ ہے۔ یہ سچ ہے وہ روتے ہوئے چلا
ئی۔۔۔۔۔دونوں چیخ چیخ کر رو رہے تھے۔۔۔۔۔

یکدم موسم خراب ہوا تیز ہوا چلی بادل گرجنے لگے۔۔۔۔۔بجلی چمکنے کی خوف ناک آواز
آئی۔۔۔۔۔تیز بارش شروع ہو گئی۔۔۔۔۔آسمان بھی انکے غم میں ان کے ساتھ رو
رہا تھا۔۔۔۔۔ایسی ہی طوفانی رات تھی۔۔۔۔۔رستم۔۔۔۔۔جس رات وہ اس دنیا سے
رخصت ہوئی۔۔۔۔۔میں نے تین دن اس کی میت کو سرد خانے میں رکھا۔۔۔۔۔تم
اسکے جنازے کو کندھا دینے نہ آئے۔۔۔۔۔

visit for more novels.

www.urdu-novelbank.com

وہ بلک بلک کر رو رہی تھی۔۔۔۔۔میں تمہاری شکل نہیں دیکھنا چاہتی
رستم۔۔۔۔۔اب تم نے مجھ سے میرے جینے کی وجہ بھی چھین لی
ہے۔۔۔۔۔میں یہاں ایک پل کے لئے نہیں رکوں گی۔۔۔۔۔وہ جانے کے لئے
آگے بڑھی۔۔۔۔۔سیٹھ رستم۔۔۔۔۔اسکے یوں آگے بڑھنے پر ایک دم سے

URDU NOVEL BANK

دھاڑا۔۔۔۔۔ اب ایک قدم بھی آگے بڑھایا۔۔۔۔۔ ٹانگیں توڑ دوں گا۔۔۔۔۔ اسے اپنی
بھانجی سے کیا وعدہ یاد آیا؟

حمید۔۔۔۔۔ حمید۔۔۔۔۔ وہ جن کی طرح منٹ میں حاضر ہوا گلے آدھے گھنٹے میں نکاح
کا انتظام کرو۔۔۔۔۔ میں تمہارے ساتھ نکاح کسی صورت بھی نہیں کروں
گی۔۔۔۔۔

کہاں جاؤ گی؟؟

میں گلیوں کی فقیرنی بن جاؤں گی۔۔۔۔۔ کسی درگاہ میں پناہ لے لوں گی
لیکن تمہارے اس بنگلے کی زینت نہیں بنوں گی۔۔۔۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

سیٹھ رستم کو سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ اپنی بہن کی موت کا ماتم کرے۔۔۔۔۔ یا
اپنی اجڑی ہوئی محبت جس نے رئیس حاکم کے ساتھ مل کر اسے چوبیس سال پل
پل تڑپایا تھا۔۔۔۔۔ اسے موت دے کر اپنا حساب برابر کرے۔۔۔۔۔ مگر وہ ایسا نہیں
کر سکتا تھا۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

عالیہ -- بنا کسی خوف کہ اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے کھڑی تھی --- راستہ
چھوڑو میرا --- اگر تم نے ایک بھی قدم آگے بڑھایا --- تو میں تم سے تمہارے
جینے کی آخری وجہ بھی چھین لوں گا --- تم ایسا کچھ نہیں کرو گے -- وہ کرب
سے چیخنی ---

میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی --- عالیہ -- نے اپنے انسو بے دردی
صاف کئے ---

معاف تو تمہیں میں نہیں کروں گا --- چوبیس سالوں میں اپنے پل پل تڑپنے کا
حساب لوں گا --- 'سیٹھ رستم نے بغور اس کے چہرے کو دیکھتے کہا --- بڑی
بڑی آنکھوں میں انسو جو اسکے پھولے گالوں پر روانی سے بہہ رہے تھے --- وہ آج
بھی جوان اور بے حد حسین تھی --- چہرے پر بلا کی معصومیت جس کا وہ
عاشق تھا ---

جاؤ کمرے میں --- اب وہ اسے ایک منٹ کے لئے بھی برداشت نہیں کر
سکتا تھا ---

URDU NOVEL BANK

رستم۔۔۔ ایک بات میری کان کھول کر سن لو۔۔۔۔۔ میں مر جاؤں
گی۔۔۔۔۔ لیکن کسی بھی صورت میں تمہارے ساتھ نکاح نہیں کروں گی
۔۔۔۔۔ وہ اپنی شہادت کی انگلی لہراتے ہوئے دھمکی امیز لہجے میں بولی۔۔۔۔۔ کیوں؟؟

کوئی عاشق پال رکھا ہے۔۔۔۔۔ سیٹھ رستم اپنی قہر برساتی ہوئی آنکھوں سے اسے
دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔ عالیہ۔۔۔۔۔ اپنی خم آنکھوں سے اسکی براؤن قہر برساتی
آنکھوں میں دیکھا۔۔۔۔۔ جن کی کبھی وہ دیوانی ہوا کرتی تھی۔۔۔۔۔ اپنے دل پر ہاتھ
رکھے 'وہ گہرے گہرے سانس لینے لگی۔۔۔۔۔

اسکے لفظ تیر کی طرح اس کے دل میں پیوست ہوئے تھے۔۔۔۔۔ سر میں شدید قسم کا
درد اٹھا۔۔۔۔۔ وہ اپنے دونوں ہاتھوں سے سر جکڑے کھڑی تھی
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ کو اسکی حالت دیکھتے ہوئے اپنے لفظوں کی سنگینی کا اندازہ
ہوا۔۔۔۔۔ رانی۔۔۔۔۔ رانی اسے کمرے میں لے جاؤ۔۔۔۔۔ کہا نہ۔۔۔۔۔ میں کہیں
نہیں جاؤں گی۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ٹھیک ہے۔۔ اگر تم مجھ سے نکاح کر کے اپنی بہن کی موت کا جشن منانا چاہتے ہو تو میں تمہارے ساتھ نکاح کے لئے تیار ہوں۔۔۔ یہ سوچے بنا کہ اسے ان لفظوں کی بھاری قیمت چکانا پڑے گی۔۔۔۔

عافیہ بیگم۔۔۔۔ جو کچھ دیر پہلے ہی آئی تھیں۔۔۔۔ آرزو جو فریش ہو کر کھانا لگانے کی غرض سے آئی۔۔۔۔ عافیہ بیگم کو دیکھ کر سلام کرنے کے لئے آگے بڑھی۔۔۔۔ عافیہ بیگم۔۔۔۔ کی سرد آواز پر وہیں رک گئی۔۔۔۔ خبردار! جو میرے سامنے اپنی منحوس شکل لے کے آئی۔۔۔۔ آج تیری وجہ سے میرے بیٹے کی عزت خاک میں ملی ہے۔ آج وہ خبروں کی زینت بنا ہے۔۔۔۔ میڈیا اسکے کردار کی دھجیاں اڑا رہا ہے۔۔۔۔

پہلے تمہاری ماں اس گھر کا سکون برباد کرنے کی وجہ بنی۔۔۔۔ اور اب تم۔۔۔۔ پہلے اسکے دکھ کم تھے۔۔۔۔ جو اب تم اسکا سکون برباد کرنے کے لئے آگئی

Vist For More Novels : www.urduovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہو۔۔۔۔۔ چلی جاؤ یہاں سے۔۔۔۔۔ وہ روتے ہوئے اپنے بابا کے کمرے کی طرف
 بڑھ گئی۔۔۔۔۔ جیسے ہی وہ کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔۔۔ جمال صاحب۔۔۔ کسی
 کتاب کا مطالعہ کر رہے تھے۔۔۔

آؤ میری پیاری ڈول۔۔۔۔۔ آرزو کو دیکھتے مسکراتے ہوئے بولے۔۔۔۔۔ اب آرزو۔۔۔۔۔
 ان کا ہاتھ پکڑے تڑپ تڑپ کر رونے لگی۔۔۔ عافیہ بیگم کے الفاظ ہتھوڑے کی
 طرح دماغ پر ضربیں لگا رہے تھے۔۔۔۔۔

اسے روتا دیکھ کر جمال صاحب۔۔۔ کی بیقراری میں اضافہ ہوا۔۔۔۔۔ لہر اسب
 نے کچھ کہا ہے۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔ اسنے انکار میں سر ہلایا۔۔۔۔۔ تو پھر کیا ہوا ہے
 میری ڈول کو۔۔۔۔۔ اب وہ اہستہ اہستہ اسکے بالوں میں انگلیاں چلا رہے
 تھے۔۔۔۔۔

بابا۔۔۔۔۔ اب میرے ظرف کا امتحان شروع ہوا ہے۔ دعا کریں اللہ مجھے ہمت
 دے۔۔۔۔۔ اتنی دیر میں کمال صاحب۔۔۔۔۔ کمرے میں انٹر ہوئے۔۔۔۔۔ آرزو

URDU NOVEL BANK

نے جلدی سے کھڑے ہو کر سلام کیا۔۔۔ جیتی رہو بیٹی۔۔۔ انہوں نے سر پر ہاتھ رکھتے دعا دی۔۔۔۔۔

آرزو۔۔۔ بیڈ پر ایک جگہ سمٹ کر بیٹھ گئی۔۔۔ اب وہ پریشان سے کمال صاحب کو دیکھنے لگی۔۔۔ جو صوفے پر بیٹھے اپنی ٹانگ کو زور زور سے ہلا رہے تھے۔۔۔ جیسے کوئی بات انہیں بڑی پریشان کر رہی ہو۔۔۔ تایا جان۔۔۔ آگے وہ کچھ اور بولتی۔۔۔ کمال صاحب۔۔۔ نے اسے ٹوکا آپ مجھے تایا جان نہیں بڑے بابا بولو گی۔۔۔ اب آرزو کا اٹکا ہوا سانس بحال ہوا۔۔۔ جی۔۔۔۔۔ بڑے بابا۔۔۔۔۔ آپ کچھ پریشان لگ رہے ہیں۔۔۔

visit for more novels : www.urdu-novelbank.com

آرزو میں آپ سے جو بھی پوچھوں گا۔۔۔ آپ سچ سچ بتاؤ گی۔۔۔ بڑے بابا۔۔۔ میں آپ سے بھلا جھوٹ کیوں بولوں گی؟ وہ کمال صاحب۔۔۔ کو الجھی ہوئی نظروں سے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اصل میں میرا واسطہ زیادہ تر جھوٹے لوگوں سے پڑا ہے۔۔ وہ اپنے ماتھے کو مسلتے ہوئے بولے۔۔۔ بڑے بابا۔۔۔۔۔ پوچھیں۔۔۔ جو آپ پوچھنا چاہتے ہیں وہ رسان سے بولی۔۔۔۔۔

آپ رستم کو جانتی ہیں۔۔۔۔۔ جمال صاحب۔۔۔۔۔ جواب تعجب سے ان دونوں کو دیکھنے لگے۔۔۔۔۔

جی۔۔۔۔۔ وہ میرے ماموں ہیں۔ یہ سنتے ہی کمال صاحب۔۔۔۔۔ کہ ماتھے پر ڈھیروں بل سمٹے۔۔۔۔۔ کیا یہ سچ

visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com
ہے کے تمہارا نکاح رئیس حاکم۔۔۔۔۔ کے بیٹے سے طے تھا۔۔۔۔۔ جی۔۔۔۔۔ اگر اللہ کو مجھ پر رحم نہ آتا تو میں آج رئیس حاکم کی بیوی ہوتی۔۔۔۔۔ کیا؟ کمال صاحب ایک دم غصے سے کھڑے ہوئے۔۔۔۔۔ آرزو۔۔۔۔۔ نے کرب سے اپنی آنکھیں بند کی۔۔۔۔۔ اس دن کا ایک ایک منظر آنکھوں کے سامنے لہرایا۔۔۔۔۔ یہ جو تم مجھ سے پردہ کرتی ہو نہ۔۔۔۔۔ آج رات میں تمہیں ان سارے پردوں سے آزاد کروں

URDU NOVEL BANK

گا۔۔۔۔۔ رئیس حاکم کے بے باک جملے اسکے کانوں میں گونجے۔۔۔۔۔ اس وقت اس نے خدا سے اپنی موت مانگی تھی۔۔۔۔۔

بھائی صاحب۔۔۔۔۔ وہ کمینہ مجھے زندہ اپنی آنکھوں کے سامنے چاہئے جمال صاحب۔۔۔۔۔ شیر کی طرح دھاڑے تھے۔۔۔ اور کمال صاحب نے پہلی بار اپنے بھائی کا یہ روپ دیکھا تھا۔۔۔۔۔ اتنی دیر میں لہر اسب صاحب۔۔۔ متفکر سے کمرے میں داخل ہوئے۔۔۔۔۔ کیا ہوا چچا جان؟؟ جمال صاحب۔۔۔۔۔ غصے سے بری طرح کانپ رہے تھے۔۔۔ لہر اسب کمال اضطرابی کیفیت میں ان کا ہاتھ پکڑے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیا کہا ہے؟؟ اب وہ آرزو کے مقابل آیا۔۔۔۔۔ آرزو جو ہونقوں کی طرح دیکھ رہی تھی۔۔۔ لہر اسب بیٹا۔۔۔۔۔ آرزو رو رہی تھی۔ بس مجھے غصہ آگیا۔۔۔۔۔ جمال صاحب۔۔۔۔۔ نے بات بدلتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔ کمال صاحب۔۔۔۔۔ کی آنکھیں غصے سے بے تحاشہ سرخ تھی۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

آرزو نے ایک نظر لہر اسب کمال کو دیکھا۔۔۔ اچانک اسکی نظر شہادت کی فنگر میں
 پہنی رنگ پر پڑی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اس کا مطلب دشمن گھر میں داخل ہو چکا ہے
 --- وہ ایک ٹک لہر اسب کمال کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جس نے اسے آنکھ
 سے اشارہ کرتے روم سے باہر جانے کا کہا۔۔۔۔۔

سیٹھ رستم اپنے کمرے میں رکھے صوفے پر بیٹھا سگریٹ پہ سگریٹ پھونک رہا
 تھا۔۔۔ اسکی بہن اس دنیا میں نہیں اسے آج پتہ چلا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ رستم بھائی یہ میری
 فرینڈ ہی نہیں میری بہن بھی ہے ہم دونوں ایک دوسرے کے لئے جان بھی
 دے سکتی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ آپ میرے ساتھ وعدہ کریں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کہ آپ عالیہ سے شادی کر
 یں گے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وعدہ میری جان۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تم نہیں ہو آج میں تمہارا وعدہ پورا کر
 رہا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ اپنے کمرے میں لگی اسکی تصویر کو کرب سے دیکھتے ہوئے
 بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اب اس ضدی عورت کے لفظ اسکے کانوں میں گونجے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

مجھ سے نکاح کر کے اپنی بہن کی موت کا جشن منانا چاہتے ہو ٹھیک ہے۔ میں یہ نکاح کرنے کے لئے تیار ہوں۔۔۔۔۔ یہ لفظ تیر کی طرح اس کے اندر آ رہا ہوئے تھے سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ نے پاس پڑا ٹیبل اٹھا کر زور سے دیوار پر دے مارا۔۔۔۔۔ اس کا اشتعال کسی طور پر کم نہیں ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ اس کا پورا وجود آگ کی طرح دھک رہا تھا۔ عالیہ جس کی شرم حیا اور معصومیت کا وہ دیوانہ تھا۔ وہ اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے کھڑی تھی جس کی کبھی اس کا سامنا کرنے سے جان جاتی تھی۔۔۔۔۔ وہ آرزو۔۔۔۔۔ کی ماں نہیں لیکن ماں کی طرح تڑپ رہی تھی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

پھر وہ کیسے اس کا نکاح رئیس حاکم سے کر رہی تھی یہ سوچ کر ہی اس کا دماغ پھٹنے لگا۔۔۔ وہ اس کی بہن نہیں تھی۔۔۔ لیکن بہن بن کر دھوکہ دے رہی تھی۔ دھوکہ دینے کی سزا کیا ہوتی ہے۔۔۔۔۔ عالیہ ناز۔۔۔۔۔ یہ میرا قہر تمہیں بتائے

گا۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اصل میں سچ کیا تھا؟؟ اسے اب یہ جاننا تھا۔۔ حاکم میں تمہیں زندہ نہیں چھو
 رُوں گا۔۔ لہر اسب نے تو تمہیں چلنے کے قابل نہیں چھوڑا۔۔۔۔ اور میں تمہیں
 ایسی سزا دوں گا۔۔۔ نہ تم بول سکو گے نہ دیکھ سکو گے۔۔۔۔۔

حمید۔۔۔ حمید کہاں مر گئے ہو۔۔۔۔۔ جی صاحب۔۔۔۔۔ اب حاکم کی کنڈیشن کیسی
 ہے۔۔۔ بڑی تشویشناک ہے۔۔ ڈاکٹر کا کہنا کہ اسے سنبھلنے میں ایک مہینہ لگے
 گا۔۔۔۔۔ اسکی سیکوریٹی مزید سخت کر دو۔۔۔

جیسے ہی وہ کچھ سنبھلے اسے تہہ خانے میں لے جانا۔۔۔۔۔ مجھے اسکی پل پل کی
 رپوٹ چاہئے اور اس کی بہن پر بھی نظر رکھو۔۔۔۔۔ نئے ملازمین کی چھان بین کر
 لی ہے۔

جی صاحب۔۔۔۔۔ حمید جو ابھی وہی کھڑا تھا۔۔۔۔۔ کیا بات ہے کچھ کہنا ہے۔ سیٹھ
 رستم نے اسے بغور دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔ صاحب۔۔۔۔۔ ایک بات کی مجھے سمجھ
 نہیں آرہی اگر بڑے صاحب کو جمال صاحب۔۔۔ نے قتل کیا تھا۔۔ تو اس
 حساب سے چھوٹی بی بی کو انکے پاس ہونا چاہئے تھا۔۔ اور جس نے جمال

URDU NOVEL BANK

صاحب کو قتل کیا۔۔۔۔۔ اسنے ہی چھوٹی بی بی کو اغواہ کیا ہو گا۔۔۔۔۔ اور چھوٹی بی بی آپ کی بجائے عالیہ بی بی کے پاس کیوں گئی؟؟

تم اپنے چھوٹے سے دماغ پر زور نہ دو۔۔۔۔۔ جاؤ۔۔۔۔۔ جاکر نکاح کی تیاری کرو۔۔۔۔۔ یہ سب تو اسے عالیہ ناز ہی بتا سکتی تھی۔ سیٹھ رستم نے اپنی گردن کو جھٹکا دیتے سوچا تھا۔۔

میں چاہتا ہوں۔۔۔۔۔ صاحب۔۔۔۔۔

آپ کا نکاح دھوم دھام سے ہو۔۔۔۔۔ دماغ ٹھیک ہے تمہارا۔۔۔۔۔ ویسے بھی یہ خبر گھر سے باہر نہیں جانی چاہئے۔۔۔۔۔ صاحب۔۔۔۔۔ گواہان۔۔۔۔۔ ان کا انتظام میں

نے کر لیا ہے۔ سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ نے اپنے ہاتھ کو دیکھتے کہا۔۔۔۔۔ جس کو وہ بری طرح زخمی کر چکا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

نہیں ملے گی۔۔۔ اس خوف سے کہیں وہ مجھ سے چھین نہ لے۔۔۔۔ اسنے چھین لی میری آرزو۔۔۔۔ چھین چھین لی۔۔۔۔

وہ پاگلوں کی طرح رو رہی تھی۔۔۔ آج اس کی بیٹی نہیں تھی جو اسے چپ کرواتی۔۔۔۔ اسے دلا سا دیتی۔۔۔۔

اتنی دیر میں ملازمہ کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔۔۔ صاحبہ جی۔۔۔۔۔ میرا نام عالیہ ہے۔ لیکن۔۔۔۔۔ صاحب۔۔۔۔۔ کا حکم ہے کہ آپکو اس نام سے ہی پکارا جائے۔۔۔۔۔ آپ تیار نہیں ہوئی۔۔۔۔۔ باہر مولوی صاحب آئے ہیں۔۔۔۔۔ میں آپکو لینے آئی ہوں۔۔۔۔۔ میں کہیں نہیں جاؤں گی۔۔۔۔۔ صاحبہ جی۔۔۔۔۔ صاحب۔۔۔۔۔ بہت غصے میں ہیں۔ میں ایسا نہیں کر سکتی۔۔۔۔۔ وہ گھبرائی ہوئی آواز میں بولی۔۔۔۔۔

آپ کو میرے ساتھ چلنا ہو گا۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔ میں کسی بھی صورت میں نہیں جاؤں گی۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

”اپنے صاحب سے جا کر کہہ دو“

”صاحبہ جی“

انکی حکم عدولی کر کے کیوں ان کے قہر کو دعوت دے رہی ہیں؟؟

پلیز۔۔۔ تم چلی جاؤ۔۔۔۔۔ مجھے کچھ دیر کے لئے تنہا چھوڑ دو۔۔۔۔۔ ملازمہ کے جانے کے بعد وہ دونوں ہاتھ منہ پر رکھ کے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔۔۔۔۔ کتنی حسرت تھی۔۔۔ اسکی ماں کو اسے دلہن کے روپ میں دیکھنے کی۔۔۔۔۔ وہ یہ حسرت لئے دنیا سے رخصت ہو گئی۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تھوڑی دیر بعد پھولے سانس کے ساتھ ملازمہ پھر کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔۔۔ صاحبہ جی۔۔۔۔۔ مولوی صاحب۔۔۔۔۔ ادھر کمرے میں ہی آرہے ہیں۔۔۔۔۔ جلدی سے یہ چادر اوڑھ لیں اس نے پاس پرڑی ریڈ چادر۔۔۔۔۔ عالیہ۔۔۔۔۔ پر اڑھا دی۔

URDU NOVEL BANK

عالیہ ----- ریڈچادر میں پوری طرح چھپی بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔ نکاح شروع
کریں۔۔۔۔۔ مولوی صاحب۔۔۔۔۔ سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ کی بھاری آواز اس کی سماعتوں
میں گونجی۔۔۔۔۔

مولوی صاحب۔۔۔۔۔ نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔۔۔

عالیہ ناز ولد حسین احمد آپ کا نکاح سیٹھ رستم ولد سیٹھ حاتم کے ساتھ ان
گواہان کی موجودگی میں بعوض دس کروڑ سکہ رائج الوقت کے طے پایا ہے کیا آپکو یہ
نکاح قبول ہے؟؟

روتے ہوئے اسکی آواز بھی نہیں نکل رہی تھی، اس نے بمشکل قبول ہے کہا۔۔۔۔۔

سیٹھ رستم نے اسکے کانپتے وجود کو دیکھتے گہرا سانس لیا۔۔۔۔۔

اعجاب و قبول کا مرحلہ طے پاتے ہی گواہان سمیت مولوی صاحب نے بھی اسے
مبارک باد دی تھی۔۔۔۔۔ عالیہ کہ سرپرست کے طور پر اس کے ماموں عالم صاحب
۔۔۔۔۔ کو بلایا تھا۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

عالم صاحب نے بڑی شفقت سے عالیہ کے سر پر ہاتھ رکھا۔۔۔۔۔ اگر اس وقت عالیہ گھونگھٹ کی اوٹ میں سے دیکھ لیتی۔۔۔۔۔ تو سیٹھ رستم کو اسکا بلانا مہنگا پڑتا۔۔۔۔۔ نکاح کے بعد کھانے کا انتظام کیا تھا۔۔۔۔۔ سیٹھ رستم ان چند مہمانوں کے ہمراہ ڈانگ ہال کی طرف بڑھا۔۔۔۔۔

*

آرزو۔۔۔۔۔ کا سوچ سوچ کے ہی برا حال تھا۔۔۔۔۔ گھر میں

visit for more novels:

موجود گھر کے افراد ہی تھے۔۔۔۔۔ پھر ان میں سے دشمن کون تھا۔۔۔۔۔ سر شدید درد سے پھٹنے لگا۔۔۔۔۔ شام فریش ہونے کے بعد گیلے بال ایسے ہی کیچر میں مقید کر لئے تھے۔۔۔۔۔ اب اتنی ہمت نہیں تھی۔۔۔۔۔ کے بالوں میں بریش کر لے پہلی بار آج اسے اپنے اتنے لمبے بال برے لگے تھے۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

تائی جان --- کی بھی طبعیت ٹھیک نہیں تھی، جب سے آئی تھیں --- کچھ نہیں کھایا تھا --- وہ بمشکل اٹھی --- کچن میں جا کر کھانا گرم کیا اب رُے میں لگا کر تائی جان کے روم کی طرف بڑھی --- اس خوف کے ساتھ کہ اب پتہ نہیں اسکے ساتھ کیا سلوک ہوگا؟ بابا --- کی نصحت کے مطابق اسے اس گھر کی بیٹی بننا ہے --- بہو --- نہیں ---

جیسے ہی وہ کھانے کی رُے لئے روم میں انٹر ہوئی تائی جان --- نے اسے دیکھتے ہی --- اسکے ہاتھ میں پکڑی رُے کو اتنی زور سے ہاتھ مارا کھانا روم جگہ جگہ بکھر گیا --- گرم گرم سالن گرنے سے اس کا پاؤں جل گیا --- درد کی شدت سے وہ وہی زمین پر بیٹھ گئی --- کتنی بار کہہ چکی ہوں کہ مجھے تمہاری شکل نہیں دیکھنی پھر منہ اٹھا کر آجاتی ہو ---

گھر میں ملازمہ ہے مجھے کچھ کھانا ہوا تو میں اس سے لے لوں گی --- دور ہو جاؤ میری نظروں سے --- آرزو جیسے ہی اٹھی اسکی نظر سامنے کھڑے لہراسب صاحب پر پڑی --- لیکن وہ وہاں سے بھاگتے ہوئے اپنے روم میں آکر اوندھے

مجھے بھوک نہیں ہے۔۔ اور میں نے نہیں کھانا۔۔ جاؤ اب میں سونے لگی ہوں
-----مجھے ڈسٹرب نہیں کرنا، اور جاتے ہوئے روم کی لائٹ آف کر دینا۔۔۔ وہ
حکم صادر کرتے ہوئے اپنے اوپر کمفر ٹر تان گئی۔۔۔۔

www.urduovelbank.com

مہمانوں سے فارغ ہو کر سیٹھ رستم-----ڈھار سے دروازہ کھولتا کمرے میں
داخل ہوا۔ عالیہ ---بیڈ پر بیٹھی ابھی تک رو رہی تھی۔

سیٹھ رستم نے اسے بازو سے پکڑتے ہوئے اپنی طرف کھینچا۔۔۔۔۔ وہ ایک دم سیدھی کھڑی ہوئی۔۔۔۔۔ تیار کیوں نہیں ہوئی؟ سیٹھ رستم نے اسکی ریڈ سوچی

چھوڑیں مجھے۔۔ اس عمر میں آپ کو یہ سب کرتے ہوئے شرم نہیں آتی۔۔۔۔۔ وہ اپنا اعتماد بحال کرتے بولی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novel-bank.com

URDU NOVEL BANK

سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ نے پاس پڑے شاپنگ بیگ میں سے ایک بیگ اسکے ہاتھ میں پکڑ لیا۔۔۔ جاؤ ابھی چینج کر کے آؤ۔۔۔۔۔ موبائل رنگ پر اسکا دھیان ایک دم بھٹکا تھا۔ جس پر عالیہ! نے شکر کا کلمہ پڑھا۔۔

میں تھوڑی دیر میں آتا ہوں۔۔۔۔۔ واپسی پر تم مجھے دلہن کی طرح سبھی ملو۔۔۔۔۔ ورنہ سزا اتنی بھیانک ہوگی۔۔۔۔۔ کہ موت کی دعا مانگو گی۔۔۔ وہ اسے قہر برساتی نگاہوں سے دیکھتے تن فن کرتا باہر کی جانب بڑھا۔۔۔۔۔ عالیہ! وہی بیٹھ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔۔ اس عمر میں یہ دن دیکھنے باقی تھے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اس نے پاس پڑی کوٹوں کی دہکتی انگلیٹھی میں وہ بیگ ڈال دیا۔۔۔۔۔ ایک دم سے آگ بھڑکی۔۔۔۔۔ اور وہ پاس کھڑی اپنے سہاگ کے جوڑے کو جلتا دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

سیٹھ رستم جب روم میں انٹر ہوا، سہاگ کے جوڑا آگ میں جلتا دیکھ کر اسے لگا کے کسی نے اسے دہکتے آنگاروں پہ کھڑا کر دیا ہو۔۔۔۔۔ وہ سہاگ کا جوڑا نہیں جل رہا تھا اسکی بہن کی خواہشیں جل رہی تھی۔۔۔ اس کے وعدے جل رہے تھے۔۔۔۔۔ سیٹھ رستم کو لگا کہ اس آگ میں وہ جوڑا نہیں وہ خود جل رہا ہے۔ اس نے پاس کھڑی اس ضدی عورت کو دیکھا۔۔۔۔۔ جس کی سوچی ہوئی ریڈ آنکھیں رو کر چہرہ بھی سرخ ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ گمِ صم سی کھڑی آگ کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

سیٹھ رستم نے ایک ہی جست میں اس کے بالوں کو پکڑا تھا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

"یہ کیا کیا ہے تم نے؟؟"

بہت دکھ ہو رہا ہے۔۔۔۔۔ اپنے ارمانوں کو جلتے دیکھ کر۔۔۔۔۔ عالیہ طنزیہ مسکرائی۔۔۔۔۔ اسکی مسکراہٹ سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ کے قہر میں مزید اضافہ کر گئی۔۔۔۔۔ بالوں پر گرفت سخت کرتے اسکا چہرہ اپنے چہرے کے بالکل قریب کیا۔۔۔۔۔ عالیہ نے خوف سے اپنی آنکھیں بند کر لی۔

کیا کہا تھا؟

میرے ارمان غلط کہا تم نے----- میرے ارمان نہیں----- میری بہن
کے ارمان جلائے ہیں تم نے----- میری بہن کے ارمانوں کو جلانے کی سزا
یہ ہے، کہ آج کے بعد تمہارے اوپر ہر کلمہ حرام ہے سوائے ریڈ کلمہ
کے-----

تم اب ساری زندگی یہ ہی کلمہ پہنو گی----- ہر رات میرے لئے دلہن کی طرح
سجو گی--- اگر میری حکم عدولی کی----- تمہاری زندگی موت سے بدتر بنا دوں
گا-----
visit for more novels:
www.urduromelbank.com

کیا کہا تھا؟

تم سے نکاح کر کے اپنی بہن کی موت کا جشن مناؤں گا-----
”ہاں“

URDU NOVEL BANK

آج میں اپنی بہن کے ہر ارمان کی تکمیل کروں گا۔۔۔ بالوں سے گھوماتے اسے
بیڈ پر پٹختھا۔۔۔

سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ نے موبائل کان کو لگاتے دوبارہ ہر چیز آڈر کی تھی۔۔۔ اب خود
روم میں موجود صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔

پچھلے پانچ گھنٹوں سے مسلسل بیٹھے بیٹھے اسکی کمر تھک گئی تھی۔۔۔ دو لڑکیاں اسے
تیار کر رہی تھی۔۔۔ اب ان میں سے ایک لڑکی اسکے بالوں میں کرل ڈالنے لگی
یہ کیا کر رہی ہو؟
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

میم۔۔۔۔۔ ہمیں ہمارا کام کرنے دیں سر۔۔۔۔۔ نے ہمیں پک بھیجی ہے
۔۔۔۔۔ اسکے مطابق آپ کو تیار کرنا ہے۔۔۔ دو گھنٹے اسکے ہاتھ پاؤں پر مہندی لگانے
میں لگا دیئے اب وہ تین گھنٹے اسکا میک اپ کرنے میں لگا دیئے تھے۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

شرم نہیں آرہی ہوگی بے حیا انسان کو اس عمر میں جوان لڑکو کی طرح حرکتیں کرتے ہوئے۔۔۔ سب سے زیادہ شرم تو اسے اپنا ڈریس دیکھ کر آرہی تھی۔۔۔ ڈیپ گلا چھوٹا سا بلاؤز جس میں اس کا آدھا پیٹ نظر آ رہا تھا۔ اتنا ہیوی لہنگا۔۔۔ اب لڑکی اسے جوتا پہنانے لگی جسکی فل پینسل ہیل۔۔۔ اف! میں چلوں گی کیسے؟؟

سنو۔۔۔ میرا یہ پیٹ دوپٹے سے نہیں چھپ سکتا۔۔۔ سر۔۔۔ نے کہا ہے کہ دوپٹہ سیٹ نہیں کرنا ان میں سے ایک لڑکی بولی۔۔۔

کیوں؟؟

یہ تو آپ سر سے ہی پوچھ سکتی ہیں۔۔۔ اب آپ خود کو ایک نظر دیکھ لیں۔۔۔ وہ ڈسینگ مرر کے سامنے کھڑا کرتے بولی۔۔۔ خود کو مرر میں دیکھتے وہ حیران ہوئی تھی۔۔۔ یہ میں ہوں نہ منہ میں بڑ بڑائی۔۔۔ دونوں لڑکیاں اسکی بڑبڑاہٹ سنتے کھلکھلا کر ہنسی تھی۔۔۔ آپ بہت خوبصورت لگ رہی ہیں۔۔۔ ماشا اللہ

سے۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اب اسے اسکی بات کی نفی کرنے کا شدت سے احساس ہوا تھا۔۔۔۔۔

چلیں میم۔۔۔۔۔ کہاں۔۔۔۔۔ عالیہ! کے منہ سے بے ساختہ نکلا۔۔۔۔۔

سر کے روم میں۔۔۔۔۔ اور کہاں۔۔۔۔۔ وہ دونوں مسکراتے ہوئے بولیں۔۔۔۔۔

عالیہ۔۔۔۔۔ کی شرم سے نظریں نہیں اٹھ رہی تھی۔۔۔۔۔ وہ کس طرح اس بے باک شخص کا سامنا کرے گی۔۔۔۔۔ باخدا اس سے پہلے مجھے موت کیوں نہیں آئی۔۔۔۔۔ رو رو کے اب تو آنسو بھی ساتھ چھوڑ گئے تھے۔۔۔۔۔

وہ جب لڑکیوں کے ہمراہ کمرے میں انٹر ہوئی تو۔۔۔۔۔ وہ روم دیکھ کر حیران ہوئی پورے روم کو ریڈ گلاب کے پھولوں سے سجایا ہوا تھا۔۔۔۔۔ ان میں سے ایک لڑکی نے اسے ریڈ گلاب کے پھولوں کا ایک بکے پکڑایا۔۔۔۔۔

میم۔۔۔۔۔ یہ جب سر روم میں انٹر ہوں گے۔۔۔۔۔ تو آپ نے انہیں دینا ہے۔۔۔۔۔

سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ چلتا ہوا اس کے قریب آیا۔۔۔۔۔ تھوڑی سے چہرا اوپر کرتے اسکی
بند آنکھوں کو دیکھا۔۔۔۔۔ چلو۔۔۔۔۔ پہلے منہ دیکھائی ہو جائے۔۔۔۔۔ عالیہ نے
اسکی نظروں کی تپش اپنے چہرے پر محسوس کرتے اپنی آنکھیں مزید سختی سے بند
کی۔۔۔۔۔ خوف سے ہونٹ کپکپانے لگے سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ نے اپنے ہاتھ میں
پکڑا لہنگے کے ساتھ کا ڈوپٹہ اسکے سر پر دیا۔۔۔۔۔ یہ میری طرف سے منہ دیکھائی
کا گفٹ ہے۔۔۔۔۔

www.urduovelbank.com

نہیں میں دھوکے باز نہیں ہوں --- وہ مسمنائی --- اور تم کیا ہو؟؟

URDU NOVEL BANK

پن جو اسنے ڈوپٹے میں لگائی تھی۔۔۔ وہ بری طرح اس کے سر میں
چبھی۔۔۔ اب عالیہ۔۔۔ نے پٹ سے آنکھیں کھولی۔۔۔۔۔ سیٹھ رستم اسے کمر
سے جکڑے اپنے اتنا قریب کر گیا تھا۔۔۔ اس کا لرزتا جسم کپکپاتے ہونٹ اسے
مدہوش کرنے کے لئے کافی تھے۔۔

مجھے اپنے سوالوں کے جواب چاہئے۔۔۔۔۔ وہ اپنی سرخ آنکھوں سے۔۔۔۔۔ عالیہ
کی نم آنکھوں کو دیکھتے بولا۔۔۔۔۔ اگر نہ دوں تو۔۔۔۔۔ عالیہ نے اپنی
نگاہوں کا زاویہ بدلا۔۔۔۔۔ وہ مزید اس شخص کی آنکھوں میں نہیں دیکھ سکتی
تھی۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مجھے اپنے ہر سوال کا جواب چاہئے تو چاہئے۔۔۔۔۔ سیٹھ رستم نے اسے بری
طرح بیڈ پٹھا۔۔۔۔۔ عالیہ۔۔۔ کو ہر چیز گھومتی نظر آئی۔۔۔۔۔

ایک ہی جست میں اس کا ڈوپٹہ کھینچ کر صوفے پر پھینکا تھا۔۔۔۔۔ اسکو بالوں سے
جکڑے زمین پر کھڑا کر دیا۔۔۔ دل تو کرتا ہے کہ اسی طرح تمہیں زمین پر

URDU NOVEL BANK

پٹخوں۔۔۔۔۔ وہ اس کا چہرہ اپنے چہرے کے بالکل قریب کرتے ہوئے
پھنکارہ۔۔۔۔۔

عالیہ خوف سے بری طرح کانپ رہی تھی۔۔۔۔۔ اس کے ہاتھوں سے اپنے بال
چھڑوانے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔۔۔ رستم۔۔۔۔۔ اس نے اسے اپنی نم آنکھوں
سے پکارا۔۔۔۔۔ اسکے اس طرح نام پکارنے پر وہ اسکی نم آنکھوں کو دیکھتے کھوسا
گیا تھا۔۔۔۔۔

دوسرے ہی لمحے اپنے منہ زور جذبات پر قابو پاتے۔۔۔۔۔ اس کی گردن کو بری
طرح جھٹکا دیا۔۔۔۔۔ آنسو جو اسکی پلکوں کی بار تُوڑ کر اسکے گالوں پر بہہ رہے
تھے۔۔۔۔۔

خبردار!۔۔۔۔۔ تمہاری آنکھوں سے ایک بھی آنسو نکلا۔۔۔۔۔ پتہ نہیں کیوں؟
سیٹھ رستم کو اسکے آنسو تکلیف دے رہے تھے۔۔۔۔۔ مقابل اسکے سوالوں کے
جواب اتنی آسانی سے دینے والی نہیں تھی۔۔۔۔۔ بس میرے ایک سوال کا

URDU NOVEL BANK

جواب دے دو۔۔۔۔۔ تم میرے قہر سے بچ سکو گی۔۔۔۔۔ اور میں اپنی بھانجی کی
 نظروں میں سرخرو۔۔۔۔۔ رستم میں تمہارے ہر سوال کا جواب دوں گی۔۔۔۔۔
 پہلے تمہیں میرے ایک سوال کا جواب دو گے۔۔۔۔۔ وہ ہچکیاں لیتے بمشکل
 بولی۔۔۔۔۔

ناز۔۔۔۔۔ کیوں میرے ہاتھوں سے مرنا چاہتی ہو۔۔۔۔۔ عالیہ روح تک پر سکون
 ہوئی تھی۔۔۔ اس کے منہ سے ناز سن کر وہ اب بھی اس سے محبت کرتا
 ہے۔۔۔۔۔ وہ محبت سے اسے ناز ہی کہتا تھا۔۔۔۔۔

مر گئی تھی ناز اس دن جس دن تمہاری بیوی کو دیکھا تھا۔۔۔۔۔ مر گئی تھی ناز
 اس دن جس دن راحت زخموں سے چور چند گھنٹے میرے پاس زندہ رہی
 ۔۔۔۔۔ رستم پتہ ہے مرتے ہوئے اسے اپنی بیٹی کی فکر نہیں تھی۔۔۔۔۔ فکر
 تھی۔۔۔۔۔ تو تمہاری۔۔۔۔۔ مرنے سے پہلے اس نے مجھ سے وعدہ لیا
 تھا۔۔۔۔۔ پتہ ہے کیا لیا تھا؟؟

URDU NOVEL BANK

کہ میں تمہارے علاوہ کسی سے شادی نہیں کروں گی۔۔۔۔۔۔ سیٹھ رستم کی
گرفت اسکے بالوں پر ڈھیلی ہوئی۔۔۔۔۔۔ میں تمہارے اس نائک کو سچ مان
لیتا ہوں۔۔۔۔۔۔

رئیس حاکم سے آرزو کا نکاح تم نے کس سے پوچھ کر طے کیا۔۔۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔۔ نہیں یہ جھوٹ ہے وہ شرابی انسان آپ سے جھوٹ بول رہا
ہے۔۔۔۔۔۔ میں نے آرزو کا نکاح رئیس حاکم کے بیٹے سے طے کیا تھا؟ یہ سوچ کر
کہ وہ تمہارا اور جمال بھائی کا بہت اچھا دوست ہے۔۔۔۔۔۔

سیٹھ رستم کو اس کے سب سوالوں کے جواب مل گئے تھے۔۔۔۔۔۔ وہ گھٹنوں
کے بل زمین پر بیٹھتا چلا گیا۔۔۔۔۔۔ دشمن نے اس کے چاروں اطراف بڑی
ہوشیاری سے جال بچھایا تھا۔۔۔۔۔۔

رستم۔۔۔۔۔۔ رستم میں سچ کہہ رہی ہوں۔۔۔۔۔۔ وہ بے اختیاری میں اس کے دونوں
ہاتھوں کو پکڑے سسک پڑی تھی۔۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

سیٹھ رستم ---- عالیہ کے ہاتھوں کو جھٹکتے ایک دم کھڑا ہوا۔۔۔۔۔ مان لیتا ہوں
کے یہ بھی سچ ہے ---- بتاؤ اتنے سالوں سے میری بہن بن کر مجھے دھوکہ دیتی
آئی ہو۔۔۔۔۔ بتاؤ۔۔۔۔۔ کیوں کیا ایسے؟؟

وہ اتنی زور سے ددھاڑا۔۔۔۔۔ عالیہ خوف سے کانپنے لگی۔۔۔۔۔ اس نے کمر سے پکڑ کر
جھٹکے سے اپنے قریب کیا۔۔۔۔۔ بتاؤ مجھے۔۔۔۔۔ ورنہ خدا کی قسم تمہاری جان
لے لوں گا۔۔۔۔۔ خوف کی شدت سے عالیہ کی آواز نہیں نکل رہی تھی۔۔۔۔۔
سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ نے پاس پڑی کینڈل اٹھائی۔۔۔۔۔ اسکی پیچھے کو جھکی گردن پر
کینڈل کو ٹیڑھا کئے اسکے آئیلی قطرے اسکی دودھیا گردن پر گرانے لگا۔۔۔۔۔ عالیہ
نے اپنی گردن پر جلن محسوس کرتے آنکھیں کرب سے بند کی۔۔۔۔۔
خبردار! اگر آنکھیں بند کی وہ کینڈل کی روشنی اسکی آنکھوں کے قریب کرتے
ہوئے بولا۔۔۔۔۔

عالیہ۔۔۔۔۔ اب سہمی سہمی نظروں سے اسے دیکھ رہی

URDU NOVEL BANK

تھی۔۔۔۔۔ کپکپاتے لب اس کا ساتھ نہیں دے رہے تھے۔۔۔۔۔ وہ اب اسے
دھکا دیتے دور کھڑی گہرے گہرے سانس لینے لگی۔۔۔۔۔

سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ ہاتھ میں کینڈل پکڑے اہستہ اہستہ چلتا اسکے قریب
آیا۔۔۔۔۔

رستم پلین۔۔۔۔۔ میرے حال پر رحم کرو۔۔۔۔۔ مجھے یہ سب نہیں سہنا۔۔۔۔۔ وہ
اپنا سانس بحال کرتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ کچھ پلوں کے لئے رکا۔۔۔۔۔ اب وہ نظریں جھکائے اس کے قدموں
میں بیٹھی تھی۔
visit for more novels:
www.urduromanovelbank.com

سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ نے کینڈل ایک سائیڈ پر رکھی۔۔۔۔۔ دونوں ہاتھوں سے
پکڑے اسے اپنے سامنے کھڑا کیا۔۔۔۔۔ اب وہ نظریں جھکائے اسکے سامنے کھڑی
تھی۔۔۔۔۔ دونوں مہندی لگے ہاتھ سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ کے ہاتھ میں تھے۔۔۔۔۔ وہ اسکے

آج کی رات سیٹھ رستم کو قیامت سے کم نہیں لگ رہی تھی۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

Vist For More Novels : www.urdu-novel-bank.com

URDU NOVEL BANK

اسکے ہچکولے کھاتے وجود کو دیکھتے اسے اپنے سینے میں بھینچ گیا۔۔۔۔ میں
تمہیں اس رنگ سے آزادی کبھی نہیں دوں گا۔۔۔ میں اپنے فیصلے سے ایک انچ
بھی پیچھے ہٹنے والا نہیں۔۔۔۔

تم ہر روز اسی طرح۔۔۔۔۔

مجھے اپنا آپ سونپوں گی۔۔۔۔ میں۔۔۔۔ میں۔۔۔۔ مر جاؤں گی۔۔۔۔۔ عالیہ۔۔۔۔ وہ
اسکے سینے میں اپنا چہرا چھپاتے بولی۔۔۔۔۔ میں اب تمہیں مرنے نہیں دوں
گا۔۔۔۔ وہ اپنے بھاری آواز میں بولتے اس کے خوف میں مزید اضافہ کر گیا
تھا۔۔۔۔ اب وہ اسے اپنے سینے سے الگ کرتے گہری نظروں سے دیکھ
رہا تھا۔۔۔۔۔

جو اب اسکے سامنے نظریں جھکائے کھڑی تھی۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

روم میں اہٹ کی آواز سن کر کمر فرٹر منہ سے اتارتے وہ لہر اسب کمال کو دیکھتی ا
 یک دم بیڈ سے نیچے اتری۔۔۔۔۔ لہر اسب کمال نے اپنی کلائی سے واچ اتارتے
 آرزو۔۔۔۔۔ کو پکڑائی۔۔۔۔۔ آرزو نے واچ پکڑتے ہی غصے سے بیڈ پر
 پٹخی۔۔۔۔۔

لہر اسب صاحب میں ہر چیز برداشت کر سکتی ہوں مگر اپنی تزیل نہیں۔۔۔۔۔ آرزو
 غصے میں کہتی اس کے مقابل آئی۔۔۔۔۔

میرے ساتھ رہنا ہے تو برداشت کرنا سیکھو۔۔۔۔۔ لہر اسب کمال اس کے غصے کو نظر

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

انداز کرتے بولا۔۔۔۔۔

کیوں؟؟

مجھے کس چیز کی سزا مل رہی ہے۔۔۔۔۔ آرزو اپنے بالوں کی چٹیا کو اپنے ہاتھ پر
 لپیٹتی ہوئی بولی۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

کیونکہ۔۔۔۔۔ تم اس خاندان کا حصہ ہو۔۔۔۔۔ یہ ہی سزا ہے
تمہاری۔۔۔۔۔ لہر اسب کمال نے اپنا کوٹ اتارتے ہوئے اسکے ہاتھ میں
پکڑایا۔۔۔۔۔ اور خود چٹیر پر بیٹھتے اپنے بوٹ اتارنے لگا۔۔۔۔۔

میری ایک بات کان کھول کر سن لیں۔۔۔۔۔ میں اس طرح کی کوئی سزا
برداشت نہیں کروں گی۔۔۔۔۔ جو میری برداشت سے باہر ہو۔۔۔۔۔ سمجھے
آپ۔۔۔۔۔ مجھے ڈسٹرب نہ کرو۔۔۔۔۔ اور میرے چپل لا دو چٹیر پر بیٹھے حکم صادر کیا
۔۔۔۔۔ آرزو کو لہر اسب کمال کا یوں نظر انداز کرنا آگ لگا گیا تھا۔۔۔۔۔

آرزو۔۔۔۔۔ اب اس مغرور شخص کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔
visit for more novels
www.urdu-novel-bank.com

لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ آج آفس سے جلدی آگئے تھے۔۔۔۔۔ آرزو جمال۔۔۔۔۔ گھر میں
اسکی موجودگی پر سائے کی طرح اسکے ساتھ رہتی۔۔۔۔۔ شروع میں تو اسے بہت بشل

URDU NOVEL BANK

ہوئی تھی۔۔۔ لیکن اب اسکو عادت ہو گئی تھی۔۔۔ لیکن وہ ابھی تک لہراسب کمال کو مکمل طور پر سمجھ نہیں سکی تھی۔۔۔

وجہ اس کا کم بولنا تھا۔۔۔۔۔ اب آرزو کے ساتھ بھی اسکا رویہ بہتر تھا۔۔۔۔۔ گھر کے گھٹن زدہ ماحول سے بچنے کے لئے وہ زیادہ وقت لہراسب کمال۔۔۔۔۔ کے ساتھ گزارتی۔۔۔۔۔

آرزو۔۔۔۔۔ چچا جان۔۔۔۔۔ نے کھانا کھا لیا ہے۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔ لہراسب صاحب۔۔۔۔۔ میرے نام کے ساتھ صاحب لگانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔ میرا کہنا مان لیا کرو۔۔۔۔۔ میرے لئے یہ ہی کافی ہے۔۔۔۔۔ آپ کا ہر کام تو بغیر کہے کرتی ہوں، آرزو۔۔۔۔۔ نے برا سامنہ بناتے کہا۔۔۔۔۔ کام کرنے اور کہنا ماننے میں بڑا فرق ہوتا ہے۔۔۔۔۔

لہراسب کمال نے بغور اسکو دیکھا۔۔۔۔۔ جس کا چہرہ غصے کی تمازت سے سرخ ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ اتنی سی بات

برداشت نہیں کر سکی تھی -----

فلحال اسے خاموش دیکھ کر حیران تھا۔۔۔ اور یہ پٹاخہ کس صورت میں مچھے گا۔۔۔ وہ یہ بھی جانتا تھا۔۔۔ آپ تھکے ہوئے ہیں آرام کریں۔۔۔۔۔ میں بابا۔۔۔۔۔ کو دیکھ کے آتی ہوں۔۔۔۔۔ لہر اسب کمال کو اسکی یہ تبدیلی کسی نعمت سے کم نہیں لگی تھی۔۔۔۔۔ وہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے آنکھیں موند گیا۔۔۔۔۔

جمال صاحب کب سے اپنی بیٹی کا اترا ہوا چہرہ بڑی سنجیدگی سے دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔ اور وہ کب سے خاموش بیٹھی کسی گہری سوچ میں گم تھی۔۔۔۔۔ آرزو میری ڈول۔۔۔۔۔ کیا بات ہے۔۔۔۔۔ وہ متفکر سے بولے۔۔۔۔۔

بابا۔۔۔۔۔ دو دن سے لہر اسب صاحب بہت پریشان ہیں رات کو سوتے بھی نہیں ہیں۔۔۔۔۔ کھانا بھی برائے نام کھا رہے ہیں۔۔۔۔۔

جمال صاحب۔۔۔۔۔ کو اپنی بیٹی کا اس طرح لہر اسب کی فکر کرنا اچھا لگا تھا۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

میں بھی کل سے نوٹ کر رہا ہوں ”بجھا بجھا سا ہے۔ بابا۔۔۔۔۔ پھر آپ نے پوچھا
 نہیں۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔ اب اس نے زبان سے اپنے خشک ہونٹوں کو تر کیا تھا۔۔۔
 جمال صاحب۔۔۔ نے جانچتی نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔ تمہارا آپس میں جگھڑا تو
 نہیں ہوا۔۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔ آرزو نے صفائی سی جھوٹ بولا۔۔۔۔۔ جو رات کو اچھی خاصی بدتمیزی کر
 چکی تھی۔۔۔۔۔ بابا۔۔۔۔۔ ایک بات پوچھوں آپ سے۔۔۔۔۔ ہاں پوچھو۔۔۔۔۔
 جمال صاحب۔۔۔۔۔ مسکراتے ہوئے بولے۔۔۔۔۔

یہ آپکا بھتیجا پلس بیٹا۔۔۔۔۔ اتنا خشک مزاج کیوں ہے؟۔۔۔۔۔ وہ دونوں ہاتھ اپنے
 گالوں پر رکھتے بولی۔۔۔۔۔ وہ شروع سے ہی مطلب کی بات کرتا تھا۔۔۔۔۔ لیکن بھائی
 صاحب۔۔۔۔۔ کی دوسری شادی نے اسے ہلا کر رکھ دیا ہے۔۔۔۔۔ کیا بڑے بابا
 نے دو شادیاں کی ہیں؟۔۔۔۔۔ اب وہ حیرت سے جمال صاحب۔۔۔۔۔ کو دیکھ رہی
 تھی۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

پھر تو میرے اور بھی کزن ہونگے۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔ ایسا کچھ نہیں ہے
 --- جمال صاحب --- اسے گھورتے ہوئے بولے۔۔۔۔۔ ان سب سے لہر اسب
 صاحب --- کو کیا مسئلہ ہے؟؟

بڑے بابا۔۔۔ کہ کونسا بچے ہیں۔۔۔ بات بچوں کی نہیں ہے۔۔۔ بات باپ بیٹے کے
 درمیان دوری کی ہے۔۔۔

بابا آپ کیوں پریشان ہو رہے ہیں؟

یہ دوری میں اور آپ ختم نہیں کر سکتے۔۔۔۔۔ جب تک یہ خود نہ کریں۔۔۔۔۔ وہ
 بیڈ کراؤن کے ساتھ ٹیک لگاتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔
 visit for more novels:
 www.urdu-novelbank.com

اور تم اس معاملے سے دور ہی رہنا۔۔۔۔۔ جمال صاحب نے اسے سختی سے روکا
 تھا۔۔۔۔۔ اور۔۔۔۔۔ لہر اسب کی بات توجہ سے سنا کرو۔۔۔ وہ سنی سنائی باتوں پر
 عمل کرنے والا نہیں ہے۔۔۔ معاملہ فہم ہے بات کی تہہ تک جاتا ہے اسکے
 سامنے سوچ سمجھ کر بولا کرو۔۔۔ اسے گھریلو معاملات میں مت الجھانا اسکے پاس اتنا

URDU NOVEL BANK

ٹائم نہیں ہے۔۔۔۔۔ اس کے بابا کا، لہر اسب کمال کی اتنی فکر کرنا اسے ہضم نہیں ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

بابا۔۔۔۔۔

جی۔۔۔۔۔

اگر آپ کا لہر اسب نامہ ختم ہو گیا ہے تو میں جاؤں۔۔۔۔۔ جمال صاحب
 بے خود سا اپنی بیٹی کو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔ وہ اپنے بابا کے چہرے پر
 عجیب سا حزن دیکھ کر شرمندہ سی ہوئی۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ کیسے اپنے بابا کو دکھ دے سکتی ہے؟

وہ بیڈ سے اٹھتے ہوئے ان کے قریب آئی۔۔۔۔۔ اب وہ جمال صاحب۔۔۔ کے دونوں
 ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لئے گویا ہوئی۔۔۔۔۔ بابا میں جانتی ہوں لہر اسب صاحب۔۔۔
 آپکی زندگی کا۔۔۔۔۔ چراغ۔۔۔۔۔ ہیں۔

Vist For More Novels : www.urdu-novel-bank.com

URDU NOVEL BANK

وہ عجلت میں انہیں دیکھ ہی نہ سکی۔۔۔۔۔ اب چھوٹے چھوٹے قدم لیتی اس کے قریب آئی تھی۔۔۔۔۔ آپ کہ لئے کھانا لاؤں۔۔۔۔۔ نہیں مجھے بھوک نہیں ہے۔۔۔۔۔ تم سو جاؤ۔۔۔۔۔ وہ چئیر پر بیٹھتے ہوئے بولا۔۔۔

آپ لیٹ جائیں کافی تھکے ہوئے لگ رہے ہیں۔۔۔ وہ اب اسے ایک ٹک دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔ جو اپنے سر کو دونوں ہاتھوں سے جکڑے ہوئے بیٹھا تھا۔۔۔۔۔ آپ کے سر میں درد ہے تو میں دبا دیتی ہوں۔۔۔۔۔ تم کچھ دیر خاموش نہیں ہو سکتی۔۔۔۔۔ اب وہ غصے میں بولے تھے۔۔۔۔۔

visit for more novels:

آرزو۔۔۔۔۔ اب اس کے غصے کو نظر انداز کرتی۔۔۔۔۔ سر دبانی لگی۔۔۔۔۔ لہر اسب کمال نے جب اپنے سر نرم نرم ہاتھوں کا لمس محسوس آنکھیں بند کی۔۔۔۔۔ تھوڑی ہی دیر بعد خود کو بہتر محسوس کیا تھا۔۔۔۔۔

ایسی کیا بات ہے؟؟ جس نے آپ کی نیندیں اڑا دی ہیں۔۔۔۔۔ آرزو کی آواز پر وہ اٹھ کر بیڈ تک آیا تھا۔۔۔۔۔ اسکی بات کا جواب دیئے بغیر جوتے اتارتے بیڈ پر لیٹ

URDU NOVEL BANK

گیا۔۔۔ آرزو اس کے قریب ہی بیڈ پر جگہ بناتے بیٹھ گئی۔ اور خاموشی سے سر دبانے لگی۔۔۔ اب مجھے ان کی طرف خود ہی قدم بڑھانے ہوں گے۔۔۔۔۔۔

مجھے اپنے رشتے کو خود مضبوط بنانا ہو گا۔۔۔ لہر اسب صاحب آپ کتنے خوش قسمت انسان ہیں کہ آپکو ہر شخص چاہنے والا ملا ہے۔۔۔۔۔۔

اور ایک میں ہوں۔۔۔ کہ۔۔۔ ہر چیز کے لئے محنت کرنا پڑتی ہے۔۔۔۔۔۔ بیوی کے معاملے میں بھی آپ خوش قسمت ٹھہرے۔۔۔ پہلے دن ہی آپ کی محبت میں گرفتار ہو گئی۔۔۔ آپ کے نام سے دل دھڑکتا ہے۔۔۔ دماغ ہر وقت آپکو سوچتا ہے۔۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آنکھیں ہر وقت آپ کو دیکھنے کی تمنا کرتی ہیں۔۔۔ آرزو۔۔۔ نے بے اختیاری میں اسکے ہاتھ کو پکڑ کر اپنے لب رکھے تھے۔۔۔ اسکو گہری نیند میں دیکھ کر وہاں سے اٹھی تھی۔۔۔۔۔۔

روم کی لائٹ آف کر کے بیڈ کی دوسری سائیڈ پر آکر لیٹ گئی۔۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

پتہ نہیں نیند آج اس پر مہربان ہوگی کی نہیں --- لہر اسب صاحب --- کی
 فنگر میں موجود رنگ نے اسکی نیندیں تک اڑا دی تھی --- اپنی طرف سے وہ بیوی
 ہونے کے فرائض اچھی طرح نبھانے کی کوشش کر رہی تھی ---

آرزو آج بہت خوش تھی --- اسنے لہر اسب صاحب --- کے ساتھ ڈھیروں
 شاپنگ کی تھی --- اب وہ اپنی ہر چیز کو ترتیب سے رکھ رہی تھی --- اس کی
 نظر سکائے کلر کے ڈریس پر پڑی --- جو لہر اسب صاحب --- نے اسے اپنی پسند
 کا دلویا تھا --- وہ اسے اٹھائے واش روم میں گھس گئی بالوں کی وجہ سے اسے
 نہانے میں کافی ٹائم لگتا تھا --- ٹاول میں بال لپیٹے باہر آئی تھی
 لہر اسب صاحب --- کو دیکھ کر وہ حیران ہوئی تھی --- آج وہ اتنی جلدی آگئے
 --- لیکن پوچھا کچھ نہیں تھا ---

URDU NOVEL BANK

تمیز سے بات کرو۔۔۔۔۔ لیلی غصے میں بولی۔۔۔۔۔

میں آرزو لہر اسب۔۔۔۔۔ تم سے تمیز سے بات کرنا تو کیا تم جیسی گھٹیا عورت کی شکل دیکھنا بھی پسند نہیں کرتی۔۔۔۔۔

نکل جاؤ میرے کمرے سے۔۔۔۔۔ اس کو اسی طرح کھڑے دیکھ کر وہ اب چیخنی تھی۔۔۔۔۔ تم ماں اور بیٹی کی جس دن اصلیت ان کے سامنے آئی نہ تو یہ دھکے دے کر تمہیں باہر نکالے گے۔۔۔۔۔ لیلی اب غصے سے گھورتے ہوئے باہر کی جانب بڑھی۔۔۔

visit for more novels:

آرزو۔۔۔۔۔ دونوں ہاتھوں سے اپنا سر تھامے چئیر پر ڈھے جانے والے انداز میں بیٹھی۔۔۔۔۔ باخدا ہماری یہ آزمائش کب ختم ہوگی۔۔۔۔۔ یہ بہن اور بھائی ہمارا پیچھا کب چھوڑیں گے۔۔۔۔۔

اور کمرے میں موجود لہر اسب کمال بڑی دلچسپی سے یہ منظر دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

حیرت کا جھٹکا تو اس وقت لگا جب لہرا سب کو ڈانگ ٹبیل کی طرف بڑھتے
دیکھا۔۔۔۔ وہ تو بابا۔۔۔ کے ساتھ کھاتے تھے ناشتے سے لیکر رات کا کھانا بابا کے
روم میں ہی منگواتے تھے خواہ رات کا ایک کیوں نہ بج جائے۔۔۔۔۔ آج تو
اس پر حیرتوں کے پہاڑ ٹوٹ رہے تھے کمال صاحب۔۔۔۔۔ سربراہی چئیر پر

بیٹھے۔۔۔۔

”اسلام علیکم!“ بڑے بابا آرزو نے ادب سے کہا

”وعلیکم السلام!“ وہ سر براہی چغیر پر بیٹھتے ہوئے

لیلی بھی انکے ساتھ والی چئیر پر بیٹھی۔۔۔۔۔ وہ ایسے آرزو کو نظر انداز کر رہی تھی جیسے وہ اسے جانتی ہی نہ ہو۔۔۔۔۔ آرزو سکتے کے عالم میں اسے دیکھ رہی ہے۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

کمال صاحب ---- آرزو کو اس طرح حیران دیکھ کر گویا ہوئے ----

کیا تم اسے جانتی ہو؟؟

نج ---- جی ---- بڑے بابا ---- یہ رئیس حاکم کی بہن ہے۔ وہ اٹکتے ہوئے
 بولی ---- پھر تو تم یہ بھی جانتی ہو گی ---- کہ ---- یہ تمہاری چھوٹی تائی جان
 ہیں ---- نہیں بڑے بابا ---- یہ کسی نے بتایا نہیں۔ اس سے پہلے وہ کچھ اور
 بولتی ----

ان سے ملو یہ میری ---- کمال صاحب ---- کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی
 بولی ---- جانتی ہوں لہر اسب کی وائف ہے ---- آپ کو یہ تھرڈ کلاس ہی لڑکی
 ملی تھی ---- لہر اسب کے لئے ---- اسنے سر سے پاؤں تک آرزو کو دیکھا ----

آرزو نے ہاتھ میں پکڑا چائے کا کپ وہی پٹھا ---- میں لحاظ کر رہی ہوں
 کہ ---- آپ میرے بڑے بابا کی وائف ہیں۔۔ ورنہ میرے نزدیک آپ کی کوئی

URDU NOVEL BANK

اوقات نہیں ہے۔۔۔۔۔ وہ سب کے چہروں کے تاثرات دیکھے بغیر ایک ایک لفظ چباچبا کر بولتی وہاں سے اپنے کمرے کی جانب بڑھی۔۔

لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ نے کمال صاحب۔۔۔۔۔ کی طرف دیکھا جو کھانا کھانے میں اس قدر مصروف تھے جیسے انہیں ان سب سے کوئی لینا دینا ہی نہ ہو۔۔۔۔۔
 ---آرزو اتنا کچھ بول گئی۔۔۔۔۔ اگر یہ سب کچھ لہر اسب کمال نے بولا
 ہوتا۔۔۔۔۔ تو گھر میں ایک ہنگامہ کھڑا ہو جاتا۔۔۔۔۔ لہر اسب کمال
 کو۔۔۔۔۔ کمال صاحب۔۔۔۔۔ کی یہ خاموشی بری طرح چمچی تھی۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آرزو۔۔۔۔۔ روم میں آکر ڈھے جانے والے انداز میں بیڈ پر بیٹھی۔۔۔۔۔ اسے سمجھ
 نہیں آ رہا تھا کہ سچ کیا ہے؟؟

URDU NOVEL BANK

اتنے سالوں سے یہ ماما کو دھوکا دیتی آرہی تھی۔۔۔۔۔ کہ یہ رستم کی وائف ہے۔۔۔۔۔ جبکہ۔۔۔۔۔ رستم ماموں نے بتایا کہ انہوں نے شادی نہیں کی۔۔۔۔۔ لیکن ماما یہ سب ماننے کے لئے تیار نہیں تھی۔۔۔۔۔

یہ بڑے بابا کی وائف ہے۔۔۔۔۔ اگر یہ میں سب کو بتاؤں۔۔۔۔۔ کیا کوئی میری بات کا یقین کرے گا؟

یہ عورت نہیں۔۔۔۔۔ یہ تو ناگن ہے ناگن۔۔۔۔۔ اب وہ دونوں ہاتھوں سے اپنا سر جکڑے بیٹھی تھی۔۔۔۔۔ کیا اسے بابا سے بات کرنی چاہیے؟

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

نہیں۔۔۔۔۔

اگر لہر اسب صاحب۔۔۔۔۔ کو پتہ چل گیا تو۔۔۔۔۔ اس سے آگے وہ کچھ سوچنا نہیں چاہتی تھی۔۔۔۔۔ آرزو یہ سوچ کر ہی مرنے والی ہو رہی تھی۔۔۔۔۔ کہ پتہ نہیں یہ جھوٹی عورت اس کے ساتھ کیا کرے گی؟؟

URDU NOVEL BANK

مجھے لہر اسب صاحب --- سے بات کر فی چاہئے وہ یقیناً ---- میری بات کا یقین کریں گے --- بابا کے الفاظ اس کے کانوں میں گونجے تھے ---- کہ --- لہر اسب سنی سنائی باتوں پر عمل نہیں کرتا ---- یہ سوچ کر اسکے دل کو تسلی ہوئی تھی --

مجھے مضبوط بن کر اسکے سامنے آنا ہے --- اگر کمزور بنی تو یہ عورت مجھے نکل لے گی --- مجھے ماما کی طرح اس عورت کے حلق کا نوالہ نہیں بننا ---- وہ اپنی سوچوں میں گم تھی -

جب لہر اسب کمال ---- نے اسے بازو سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا تھا --- آرزو ---- اسے اپنی طرف گہری نگاہوں سے دیکھتے پا کر نظریں جھکائے کھڑی تھی --- یہ سب کیا ہے؟

لہر اسب کمال ---- نے اسے گھورتے ہوئے پوچھا ---- میں سمجھی نہیں ---- آپ کیا کہنا چاہ رہے ہیں؟ آرزو ---- انجان بنتے ہوئے بولی ----

URDU NOVEL BANK

تم نے بابا جان --- کے سامنے اسکی اتنی بے عزتی کی ---- کس کی -- میں
 جس کی بات کر رہا ہوں ---- تم اچھے سے جانتی ہو ---- لہر اسب کمال نے
 اب کی بار سنجیدگی سے کہا ---- آپ اس عورت کی وجہ سے مجھ پر غصہ ہوں
 گے ---- دونوں ہاتھ سینے پر باندھے اس کے مقابل آئی ---- آپ ان سب
 کو چھوڑیں میری ماموں کے ساتھ بات کروا دیں ---- تمہارا موبائل کدھر ہے
 ---- میں نے غصے میں توڑ دیا ---- اب نہ میں تمہیں موبائل لا کر دوں
 گا ---- اور نہ ہی کسی سے بات کرواؤں گا ---- لہر اسب کمال اپنے بالوں میں
 برش کرتے ہوئے بولا ----

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

پلیز ---- پلیز ---- لہر اسب صاحب --- میرا ان سے بات کرنا بہت ضروری
 ہے ---- وہ اپنے انداز میں ڈھیڑوں معصومیت سموئے اس کے مقابل کھڑی
 تھی ---- ایسی کیا بات ہے ؟

جو تم سے ہضم نہیں ہو رہی ---- لہر اسب کمال --- طنزیہ بولا ----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لہر اسب صاحب۔۔۔۔۔ میں اتنی پریشان ہوں۔۔۔۔۔ بجائے میری ہیلپ کرنے کے۔۔۔۔۔ آپ طنز کر رہے ہیں۔۔۔۔۔ لہر اسب کمال نے اسے دیکھا جو اپنی نم آنکھوں سے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

تم مجھ سے شیئر کر سکتی ہو۔۔۔۔۔ اب وہ اسکا ہاتھ پکڑتے نرمی سے بولا۔۔۔۔۔

یہ جو لیلی ہے نہ یہ ناگن ہے۔۔۔۔۔ یہ یہاں صرف مجھے ڈسنے کے لئے آئی ہے۔۔۔۔۔ ناگن کا کام تو ڈسنا ہے۔۔۔۔۔ وہ کسی کو بھی ڈس سکتی ہے۔۔۔۔۔ تم اتنا کیوں گھبرا رہی ہو؟

visit for more novels:

گھبرانا تو چھوٹی سی بات ہے۔ میں تو مر رہی ہوں۔۔۔۔۔ لہر اسب

صاحب۔۔۔۔۔ میں نہیں جانتی سچ کیا ہے؟

مجھے سچ جاننا ہے۔۔۔۔۔ آپ بس میری ماموں سے بات کروا دیں۔۔۔۔۔ تم جانتی ہو۔۔۔۔۔ ایسا ممکن نہیں ہے۔۔۔۔۔ پھر آپ پتہ لگا لیں، سچ کیا ہے؟

کس بات کا لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ نے اب سنجیدگی سے پوچھا۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

کیا یہ لیلی سچ میں بڑے بابا کی وائف ہے؟

لہر اسب کمال----- کا اسکی بات سن کر دماغ ہی گھوم گیا تھا۔۔۔۔۔

دوسرے ہی لمحے وہ اس کے بازوؤں سے جکڑے۔۔۔۔۔ اپنے سامنے کھڑا

کرتے۔۔۔۔۔ شدید غصے میں اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔ اگر تمہارے دل کی یہ بات

تمہاری زبان پر آئی۔۔۔۔۔ میں تمہاری زبان کاٹنے میں دیر نہیں لگاؤں

گا۔۔۔۔۔ تمہارا کام صرف گھر کے اندر جو ہو رہا ہے اسے دیکھنا ہے گھر کے باہر
کیا ہو رہا ہے؟

visit for more novels:

یہ میرا معاملہ ہے۔۔۔۔۔ تم ان سب سے دور رہو۔۔۔۔۔ جانتا تھا اپنی بیوی کو

نہ زبان پر کنٹرول ہے نہ غصے پر۔۔۔۔۔ بنا کس سے ڈرے جو منہ میں آتا تھا بول
دیتی تھی۔۔۔۔۔

اب اسے اپنے ہی انداز میں ڈیل کرنا تھا۔۔۔۔۔

لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ اسے دیکھے بغیر اپنا رخ موڑ گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

آرزو --- وہی زمین پر بیٹھتی چلی گئی۔۔۔۔۔ ایک آخری امید بھی ہاتھوں سے جاتی
نظر آئی۔۔۔۔۔

کئی انسا اسکی گود میں گرے تھے۔۔۔۔۔

لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ گہری نیند سو رہا تھا۔ اچانک اسے اپنی کمر کے نیچے کوئی نرم
نرم سی چیز رینگتی محسوس ہوئی۔۔۔۔۔ سانپ۔۔۔۔۔ وہ نیند میں بری طرح ڈراتھا۔
جلدی سے اٹھتے روم کی لائٹ آن کی۔۔۔۔۔ بیڈ پر۔۔۔۔۔ آرزو کے لمبے سیاہ
بالوں کی چٹیا۔۔۔۔۔ دیکھ کر اس کا غصہ سوانیزے پر پہنچا تھا۔۔۔۔۔

یہ اتنے لمبے بال سنبھالتی کیسے ہے؟

اتنا وزن تو سر پر بالوں کا ہے دماغ کیا خاک کام کرے گا۔۔۔۔۔ ڈریسنگ کی
دراز سے قینچی نکالے۔۔۔۔۔ اسنے اپنی سوتی ہوئی بیوی کو دیکھا۔۔۔۔۔ بال کاٹنے
کا سنہری موقع اپنے ہاتھ سے جانے نہیں دینے والا تھا۔۔۔۔۔ اسنے بیڈ پر بیٹھتے

URDU NOVEL BANK

نامحسوس انداز میں چٹیا کو پکڑا بالوں کی لینتھ کمر سے نیچے رکھتے ہوئے بالوں پر قینچی رکھی ہی تھی۔۔۔

آرزو۔۔۔ ایک دم اٹھ کر سیدھی ہوئی۔۔۔ لہر اسب صاحب۔۔۔ یہ۔۔۔ یہ۔۔۔ آپ کیا کر رہے ہیں؟

اس کے ہاتھ میں قینچی دیکھ کر۔۔۔ اسے سمجھنے میں پل نہیں لگا تھا۔۔۔ آپ نے یہ سوچا بھی کیسے اب وہ اپنے ازیں روپ میں آئی تھی؟۔۔۔۔۔

جانتے ہیں یہ بال مجھے اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز ہیں۔ وہ اپنے بالوں کی چٹیا کو چومتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔ آپ میرے بالوں کی تعریف نہیں کر سکتے۔۔۔۔۔ تو آپ انہیں کاٹ بھی نہیں سکتے۔۔۔۔۔

چھوڑیں میرے بالوں کو۔۔۔۔۔ بالکل نہیں۔۔۔۔۔ وہ اسے ہاتھ سے پکڑتے ہوئے بیڈ سے نیچے اتارتا ڈریسنگ مرر کے سامنے کھڑا کر گیا۔۔۔۔۔ اب وہ دونوں

URDU NOVEL BANK

ہاتھوں سے اسکے بالوں کی چٹیا کھولنے لگا۔۔۔۔۔ اس کے بلیک سلکی بال اب زمین کو چھو رہے تھے۔۔۔

پہلی رات کا ہر منظر اسکی آنکھوں کے سامنے لہرایا۔۔۔۔۔ ہر منٹ بعد ایک ہی آواز سنائی دیتی میرے بال۔۔۔۔۔ اصل میں یہ بال اسی رات ہی کاٹ دینے چاہتے تھے۔۔۔۔۔ اب وہ جھک کر قینچی اٹھانے لگا ہی تھا۔۔۔۔۔

آرزو۔۔۔۔۔ اپنے دونوں ہاتھوں سے اسے جھٹکتی اس سے دور ہوئی تھی۔۔۔۔۔
انسو آنکھوں سے ٹپ ٹپ بہہ رہے تھے۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ ہاتھ میں قینچی پکڑے اسکی طرف بڑھا۔۔۔۔۔ آرزو اب بھاگ کر بیڈ پر چڑھ گئی۔۔۔۔۔ پلیز۔۔۔۔۔ لہر اسب صاحب۔۔۔۔۔ آپ میرے بالوں کی وجہ سے بالکل ڈسٹرب نہیں ہونگے۔۔۔۔۔ میں آپ سے وعدہ کرتی ہوں۔۔۔۔۔ اگر دوبارہ ایسا کچھ ہوا۔۔۔۔۔ تو پکا کاٹ دینا۔۔۔۔۔ پکا۔۔۔۔۔ لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ نے قینچی رکھتے کہا۔۔۔۔۔ پکا۔۔۔۔۔ وہ اپنے انسو صاف کرتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

آرزو۔۔۔ نے اب اپنے بچ جانے پر اپنے رائٹ ہینڈ سے اپنے لیفٹ شولڈر پر تھپکی
دی۔۔۔۔

لہر اسب کمال۔۔۔۔ نے اسکی اس حرکت پر تاسف سے سر جھٹکا۔۔۔۔۔۔۔۔

**

سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ اتنی سردی میں باہر لان میں کھڑا سگریٹ پہ سگریٹ پھونک رہا
تھا اتنی سردی میں بھی اس کا جسم آگ کی طرح دہک رہا تھا۔ وہ یہ سوچ کر ہی
پاگل ہو رہا تھا
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

کون ہو سکتی ہے؟ وہ عورت جو۔۔۔۔۔ سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ کی بیوی بن کر اس
کی محبت کو دھوکہ دے رہی تھی۔۔۔۔۔ اب اسے آرزو پر شدید غصہ آ رہا
تھا۔۔۔۔۔ اگر ایسا کچھ تھا تو اسنے ذکر کیوں نہیں کیا؟
کون ہو سکتی ہے؟؟

URDU NOVEL BANK

جو اس کے اس راز سے واقف تھی۔۔۔۔۔ جو اسے اتنا قریب سے جانتی تھی۔۔۔ اسے یاد نہیں پڑ رہا تھا۔۔۔ اسنے اپنی زندگی میں کسی بھی عورت کو اپنے اتنا قریب آنے کی اجازت نہیں دی تھی۔۔۔۔۔

عالیہ۔۔۔۔۔ سے وہ پوچھ نہیں سکتا تھا۔۔۔۔۔ کیونکہ۔۔۔۔۔ اس نے ابھی تک اس کی غلط فہمی دور نہیں کی تھی۔۔۔۔۔ کیونکہ۔۔۔۔۔ اس کے کنوارہ کہنے پر بھی وہ اسے شادی شدہ ہی سمجھ رہی تھی۔۔۔۔۔ اب

اس کا پہلی بیوی کے نام پر تڑپنا اس کو سکون دیتا تھا۔۔۔۔۔

آخر اتنے سال وہ بھی تو اس کے لئے تڑپا تھا۔۔۔۔۔ وہ ہر روز اس کے قہر کا نشانہ بنتی۔۔۔۔۔ روتی۔۔۔۔۔ سسکتی۔۔۔۔۔ اس سی معافیاں مانگتی۔۔۔۔۔

بے یقینی کا جو کھیل اسنے اس کے ساتھ کھیلا تھا۔۔۔۔۔ وہ اسے ناقابل قبول تھا۔۔۔۔۔ وہ کسی بھی صورت اسے اتنی جلدی معاف کرنے والا نہیں تھا۔۔۔۔۔

اگر وہ اس سے ایک بار مل لیتی۔۔۔ وہ دونوں مل کر آرزو۔۔۔ کو پالتے۔۔۔ کسی عورت پر اتنا پختہ یقین۔۔۔ یہ۔۔۔ سوچتے ہی اس کا دماغ پھٹنے والا ہو جاتا۔۔۔ اتنے دنوں کے بعد بھی اسکا غصہ کم نہیں ہوا تھا۔۔۔

ابھی سوچ ہی رہا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

رستم۔۔۔۔۔عالیہ کی آواز پر اسنے اپنی قہر بار نظروں سے دیکھا تھا۔۔۔۔۔اسے دیکھتے ہی پھر سے اسکے غصے کا گراف بڑھاتا تھا۔۔۔۔۔

ڈریس کس سے پوچھ کر چیلنج کیا ہے؟

وہ میں تھک گئی تھی اتنی دیر سے آپکا ویٹ کر رہی تھی۔آپ آئے ہی نہیں۔۔۔۔۔ڈریس بہت ہیوی تھا۔۔۔۔۔وہ نظریں جھکائے بولی۔۔۔۔۔

یہ لڑکیوں والے ناز اور نخرے تمہیں سوٹ نہیں کرتے۔۔۔۔۔یہی طعنہ اسنے اسے نکاح والی رات دیا تھا۔ کہ۔۔۔۔۔تمہیں نازکی سوٹ نہیں کرتی۔۔۔۔۔آج پھر وہ اس کے منہ سن کر مرنے والی ہو رہی تھی۔۔۔۔۔رستم۔۔۔۔۔یہ آپ کے طعنے ایک دن میری جان لے لیں گے۔۔۔۔۔عالیہ۔۔۔۔۔کا آج ضبط جواب دے گیا تھا۔۔۔۔۔

بے وفائی آپ نے مجھ سے کی ہے۔۔۔۔۔دھوکا آپ نے مجھے دیا ہے۔۔۔۔۔میری جوانی آپ نے برباد کی ہے۔۔۔۔۔میں نے تو آپ کے نام

اور آپ ساری ساری رات اپنی روح کو تسکین دینے کے بعد مجھے اپنی نظروں کے سامنے بٹھا کر رکھتے ہو۔۔۔۔۔ ذرا سی آنکھ بند ہونے پر نئی سزا تیار۔۔۔۔۔ یہ سزائیں میرا ہی مقدر کیوں؟؟؟

Vist For More Novels : www.urdu-novel-bank.com

URDU NOVEL BANK

گرنے کی آواز سن کر اس نے پیچھے دیکھا وہ زمین پر اوندھے منہ گری تھی۔۔۔ اسے سیدھا کرتے ہوئے جلدی سے گود میں اٹھاتے اپنے کمرے کی طرف بھاگا۔۔۔۔۔

عالیہ۔۔۔۔۔ کو جب ہوش آیا۔۔۔ اپنے ہاتھ پر کسی کی گرفت محسوس کرتے اپنی آنکھیں کھولیں۔۔۔۔۔ سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ بلیک شلوار قمیض میں اپنی مردانہ وجاہت کے ساتھ، اس کا ہاتھ اپنی آنکھوں کے ساتھ لگائے آنکھیں بند کئے چٹیر پر بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

یا اللہ۔۔۔۔۔ میں نے تو اس شخص کو مانگنا چھوڑ دیا تھا۔۔۔۔۔ اگر تو نے اسے میرے مقدر میں لکھا تھا۔۔۔۔۔ تو اسکی اتنی نفرت نہ لکھتا۔۔۔۔۔ اگر اتنی نفرت لکھی تھی۔۔۔۔۔ تو یہ انتخاب نہ لکھتا۔۔۔۔۔ اگر تو نے اس کا انتخاب میرے سہارے کے لئے کیا تو تیری عطا کا شکریہ؟؟

URDU NOVEL BANK

اب اسکی آنکھوں سے انسو نکلتے تکیئے میں جرب ہو رہے تھے۔۔۔۔۔اپنی آنکھیں
کرب سے بند کی۔۔۔۔۔اچانک اسکے ہاتھ کو اپنے گال پر محسوس کیا۔۔۔۔۔وہ
اپنی انگلیوں کے پوروں سے اسکے انسو صاف کر رہا تھا۔۔۔۔۔

یہ انسو بھی آپ نے دیئے ہیں۔ پھر انہیں صاف کرنے کا کیا فائدہ؟

وہ آنکھیں بند کئے بولی۔۔۔۔۔وہ آنکھیں کھول کر اسکی آنکھوں کا قہر نہیں دیکھنا
چاہتی تھی۔۔۔۔۔جو اسے دیکھتے ہی بڑھ جاتا تھا۔۔۔۔۔

اس لئے ہی تو صاف کر رہا ہوں۔۔۔۔۔سیٹھ رستم نے اس کے مرجھائے چہرے
کو دیکھا۔۔۔۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

جو بھی تھا۔۔۔۔۔اب وہ اس کی دسترس میں تھی۔۔۔دنیا کی کوئی بھی طاقت
اس سے چھین نہیں سکتی تھی۔۔۔۔۔وہ اس کو پا لینے کے غرور میں
تھا۔۔۔۔۔روشنی کی قدر پروانہ ہی جانتا ہے۔۔۔۔۔

سچ کسی نے کہا تھا۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

م سے مایوسی ----- ح ----- سے حسرت ----- ب ----- سے

بتیابی ----- ت ----- تباہی -----

ان سب لفظوں پر مشتمل لفظ محبت ----- ان سب کا شکار ہوا شخص

----- سیٹھ رستم ----- کیا وہ جان پائے گا؟

کہ ----- وہ روشنی ہے یا پروانہ -----

رستم ----- رستم ----- بولو ----- سیٹھ رستم نرم لہجے میں بولا ----- وہ پہلے ہی
جھٹکے میں ڈول گیا تھا -----

visit for more novels:

لیٹ جائیں آپ تھک جائیں گے ----- وہ ان لفظوں کے سحر میں کھو سا
گیا -----

*

URDU NOVEL BANK

آرزو۔۔۔۔ پریشان سی جمال صاحب۔۔۔۔ کے روم میں جارہی تھی۔۔۔۔ کل سے
لہر اسب صاحب۔۔۔۔ گھر نہیں آئے تھے۔۔۔۔ اوپر سے لیلیٰ کی آمد۔۔۔۔ ابھی
سوچ ہی رہی تھی۔۔۔۔

لیلیٰ کی آواز پر اسکے بڑھتے قدم تھمے تھے۔۔۔۔ آرزو۔۔۔۔ نے اب اسے ناگواری سے
دیکھا۔۔۔۔ کہاں جارہی ہو تم؟

میں تمہیں بتانا ضروری نہیں سمجھتی۔۔۔۔ آرزو نے اپنے قدم آگے بڑھائے۔۔۔۔
بڑی اکڑ ہے۔۔۔۔ چار دن میں اس گھر کی مالکن بن گئی ہو۔۔۔۔ لیلیٰ طنزیہ
مسکرائی۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

گھر بھی میرا۔۔۔۔ گھر والے بھی میرے۔۔۔۔ اتنا غرور۔۔۔۔ لیلیٰ نے اسے
دیکھتے قہقہہ لگایا۔۔۔۔ جانتی ہو۔۔۔۔ اس گھر میں میرا حکم چلتا ہے۔۔۔۔

چلتا ہوگا۔۔۔۔۔ لیکن میں تمہارا حکم ماننے والی نہیں ہوں۔۔۔۔۔ آرزو
۔۔۔۔۔ اسے غصے سے دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔ سوچ لو میں تمہارا وہ حال کروں گی
۔۔۔۔۔ تم کسی کو مسخ نہ دیکھانے کے قابل نہیں رہو گی۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے بلکہ ---- بہت اچھی بات ہے ---- اب میرا راستہ چھوڑو ایئرہ
میرے راستے میں نہ آنا ورنہ تم خود کسی کو مسخ دیکھانے کے قابل نہیں رہو گی
---- وہ الٹا اسے دھمکی دیتے ہوئے جمال صاحب ---- کے روم کی طرف
برہی ----

روم میں انٹر ہوتے ہی اس نے سائیڈ ٹیبل سے جگ اٹھا کر گلاس میں پانی ڈالا
گٹاگٹ پی گئی --- جمال صاحب --- جو فاعل دیکھنے میں مصروف تھے --- آرزو
--- کو پریشان دیکھ کر فاعل سائیڈ پر رکھتے ہوئے اسکی پریشانی کے بابت
پوچھنے لگے ---

بڑے بابا کی وائف لیلیٰ۔۔۔ سے ابھی ملی ہوں۔۔۔ وہ کب آئی ہے مجھے کیوں
نہیں بتایا۔۔۔۔ وہ اصل میں مجھ سے ملنے آئی ہیں۔۔۔ جانتی ہو وہ عورت تمہارے

URDU NOVEL BANK

لئے خطرے کی گھنٹی ہے۔۔۔۔۔ کیوں۔۔۔۔۔ وہ انجان بنتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔
 وہ انہیں کچھ بھی بتا کر پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔ بابا آپ پر
 یشان نہ ہوں۔۔۔۔۔ ”جسے اللہ رکھے اسے کون چکھے“ وہ مثال دیتے ہوئے۔۔۔۔۔
 لاپرواہی سے کندے اچکاتے بولی۔۔۔۔۔ وہ میں آپ سے لہر اسب صاحب کا
 پوچھنے آئی تھی۔۔۔۔۔ وہ اسلام آباد ہے آج اس کی ضروری میٹنگ تھی۔۔۔۔۔ اگر
 جلدی فارغ ہو گیا تو رات تک آجائے گا۔۔۔۔۔ نہیں تو کل آئے گا۔۔۔۔۔
 اور سنو۔۔۔۔۔ تم اسکی غیر موجودگی میں کسی سے نہیں ملو گی۔۔۔۔۔ بلکہ
 تم میرے پاس ہی رہو۔۔۔۔۔ جب تک لہر اسب نہیں آ جاتا۔۔۔۔۔
 بابا۔۔۔۔۔ آپ پریشان کیوں ہو رہے ہیں؟
 میں بچی تھوڑی ہوں۔۔۔۔۔ آرزو میں نہیں چاہتا کہ اسکی غیر موجودگی میں ایسا
 کچھ ہو۔۔۔۔۔ جو اس کے لئے پریشانی کا باعث بنے۔۔۔۔۔ جمال
 صاحب۔۔۔۔۔ اسے لڑکتے ہوئے بولے۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

بابا۔۔۔۔۔آپ اپنے بھتیجا پلس بیٹے کو سمجھا دیں کہ جب بھی کہیں جائیں مجھے بتا کر جائیں۔۔۔۔۔اور میں رات سے اتنی پریشان ہوں۔۔۔۔۔آپ کو میری فکر نہیں ہے۔۔۔۔۔آرزو۔۔۔۔۔برا سامنہ بناتے بولی۔۔۔۔۔

تمہاری فکر ہے تو کہہ رہا ہوں کہ میرے پاس رکو۔۔۔۔۔ان کی اتنی فکر دیکھ کر۔۔۔۔۔

آرزو۔۔۔۔۔نے انکے چہرے کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔جو کچھ پڑھ کر اس پر دم کر رہے تھے۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

لہر اسب کمال۔۔۔۔۔کی آج دو دن بعد آمد ہوئی تھی۔۔۔۔۔انہیں دو گھنٹے ہو گئے تھے آئے ہوئے۔۔۔۔۔ابھی تک روم میں نہیں آئے تھے۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

آرزو۔۔۔۔۔ ان سے خفا تھی۔۔۔۔۔ خفگی کی وجہ۔۔۔۔۔ ان کا بغیر بتائے جانا
تھا۔۔۔۔۔ وہ باہر لچ کرنے کے لئے بھی نہیں گئی تھی۔۔۔۔۔

لہر سب کمال۔۔۔۔۔ روم میں انٹر ہوتے ہی اپنی ہر چیز کو بیڈ پر پٹخ رہا تھا۔۔۔۔۔
آرزو وہی بیڈ پر بیٹھی ساری کاروائی دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔ لیکن بولی کچھ نہیں
تھی۔۔۔۔۔

یہ میں کیا سن رہا ہوں؟
لہر سب کمال۔۔۔۔۔ نے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا۔۔۔۔۔ مجھے کیا پتہ
آپ کیا سن رہے ہیں۔۔۔۔۔؟ وہ اپنے کندھے اچکاتی بولی۔۔۔۔۔

میں سیریس ہوں وہ اپنی بات پر زور دیتے بولا۔۔۔۔۔

میں کونسا آپ کے ساتھ مزاق کر رہی ہوں۔۔۔۔۔ آرزو۔۔۔۔۔ دانت پیستے ہوئے
بولی۔۔۔۔۔

مما۔۔۔۔۔ اتنے غصے میں کیوں ہیں؟

URDU NOVEL BANK

آپ کی مما ہیں۔۔۔۔۔ آپ کو پتہ ہونا چاہئے۔۔۔۔۔ میری تو انہیں ویسے ہی شکل
دیکھنا پسند نہیں۔۔۔۔۔ آپ جانتے ہی ہیں۔۔۔۔۔

اس کی پٹر پٹر چلتی زبان۔۔۔۔۔ لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ کے غصے میں مزید اضافہ کر
گئی۔۔۔۔۔

کیا مطلب۔۔۔۔۔؟

وہ دیکھنا نہیں چاہتی۔۔۔۔۔ یا تم۔۔۔۔۔ دیکھنا نہیں چاہتی۔۔۔۔۔ وہ ایک ایک لفظ
پر زور دیتے بولا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com غلط سمجھے ہیں آپ۔۔۔۔۔

وہ جو کچھ کہنا چاہتی ہیں، میں وہ سننا نہیں چاہتی۔۔۔۔۔

لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ نے یہ سنتے ہی سختی سے اپنے جبرے بھنچے۔۔۔۔۔ وہ اس
کے لفظوں میں چھپا درد بخوبی سمجھ گیا تھا۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

گھر میں یہ جو سب چل رہا ہے۔۔۔۔۔ اس کا چچا جان۔۔۔۔۔ کو تو علم
 نہیں۔۔۔۔۔ پتہ نہیں آرزو۔۔۔۔۔ نے لا پرواہی سے کندھے اچکائے۔۔۔۔۔
 لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ مضطرب سا روم سے باہر کی جانب بڑھا۔۔۔۔۔

آرزو۔۔۔۔۔ اسے جاتے دیکھ کر بھیکا سا ہنسی۔۔۔۔۔

کہتے ہیں۔۔۔۔۔ ”زندگی کے جس چاک کو عقل نہیں سی سکتی محبت اسے تار
 اور سوئی کے بغیر سی لیتی ہے ”میری محبت کا اندازہ انہیں اتنی جلدی نہیں ہو
 گا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیا مجھے ان سے جڑی ہر چیز سے محبت کرنا ہوگی؟؟

کیا میں یہ سب کر پاؤں گی؟؟

مجھے۔۔۔۔۔ مجھے۔۔۔۔۔ ان سے جڑی ہر چیز سے محبت کرنا منظور ہے۔۔۔۔۔

//////

دیلہ کرفوراً
www.urdu-novel-bank.com

Vist For More Novels : www.urduovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آرزو۔۔۔۔۔ بیٹھ جاؤ تھک جاؤ گی۔۔۔۔۔ کمال صاحب جو اتنی دیر سے اسے کھڑا دیکھ رہے تھے۔۔۔ اور لہر سب کسی سے فون پر بات کرنے میں مصروف تھا۔۔۔۔۔

نہیں بڑے بابا۔۔۔۔۔ میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔ کمال صاحب کی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔ کمال صاحب۔۔۔ یہ جو غریب گھر کی لڑکیاں ہوتی ہیں نہ۔۔۔۔۔ انہیں ویسے ہی شوہر کی غلامی کرنے کا شوق ہوتا ہے۔۔۔ پاس بیٹھی لیلی جو اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔ غلامی نہیں۔۔۔۔۔ فرمانبرداری کہیں۔۔۔ لازمی نہیں کہ غریب گھر کی لڑکی ہی کرے۔۔۔۔۔

visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

- فرمانبرداری ہر وہ لڑکی کرتی ہے۔۔۔۔۔ جو اپنے شوہر سے محبت کرتی ہے۔۔۔۔۔ ایسی بیویاں اپنے شوہروں کی جان ہوتی ہیں۔۔۔ وہ لہر سب صاحب کی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

جو بظاہر غافل بنے کھڑے تھے۔

URDU NOVEL BANK

بڑے بابا۔۔۔۔

جی۔۔۔۔۔ وہ اسے بغیر دیکھے ہی بولے۔۔۔

آپ بہت لکی ہیں۔۔۔۔

کیوں؟؟

وہ حیرت سے اسکی طرف دیکھنے لگے۔۔۔ جو انہیں اپنی طرف متوجہ کرنے میں کامیاب ہو چکی تھی۔

کہ۔۔۔۔۔ آپ دو بیویوں کے مالک ہیں۔۔۔۔۔
visit for more novels: www.urdu-novel-bank.com

ایک نے گھر کو مین ٹین کر رکھا ہے۔۔۔۔۔ اور۔۔۔۔۔ دوسری نے آپکو۔۔۔۔۔ وہ لیلیٰ کی طرف آنکھ دباتے بولی۔۔۔۔۔

اگر یہ دونوں چیزیں ایک ہی بیوی میں ہوں۔۔۔۔۔ تو زیادہ بہتر ہے۔ کمال صاحب چائے کا خالی کپ ٹیبل پر رکھتے ہوئے بولے۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

لہر اسب کمال۔۔۔۔ بظاہر موبائل میں مصروف اسکی ہر حرکت پر نظر رکھے ہوئے تھا۔۔۔ اس سے پہلے بحث طول اختیار کرتی۔۔۔۔۔

لیلیٰ کا غصے سے لال چہرہ دیکھ کر اسنے آرزو کو روم میں جانے کا اشارہ کیا۔۔۔۔ عافیہ بیگم۔۔۔۔۔ نے مسکراتے ہوئے اپنے بیٹے کی طرف دیکھا۔۔۔۔ جس عورت کی زبان وہ سالوں سے نہ بند کر سکی۔۔۔۔ اسکی بہونے چند دنوں میں کر دی تھی۔۔۔

لہر اسب کمال۔۔۔۔ نے بہت عرصے بعد اپنی ماں کو مسکراتے دیکھا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:

*****www.urdunovelbank.com*****

آرزو۔۔۔۔۔ جو کب سے لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ کو تیار ہوتے دیکھ رہی تھی۔۔۔ اور

لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ جان بوجھ کے تیار ہونے میں ٹائم لگا رہا تھا۔۔۔۔

مجھے تیار ہونے میں بہت ٹائم لگے گا۔۔۔ تم اپنا ٹائم ضائع نہ کرو۔۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ مصروف سے انداز میں بولا۔۔۔۔۔

جی نہیں میں آپکو دیکھنے میں ٹائم ضائع نہیں کر رہی۔۔۔۔۔

میں تو بس آپ کی آنکھیں دیکھتی ہوں۔۔۔۔۔ کب میری نظریں۔۔۔۔۔ آپکی نظروں میں سمائیں۔۔۔۔۔ اور ایک سماع بندھ جائے۔۔۔۔۔

لہر اسب صاحب کہتے ہیں۔۔۔۔۔ کہ۔۔۔۔۔ انسان نظروں کے ذریعے دل میں اتنا ہے۔۔۔۔۔ میں آپ کے دل میں نہیں اتنا چاہتی۔۔۔۔۔

بلکہ۔۔۔۔۔ آپ کے دماغ میں فٹ رہنا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔ اتنا دماغ ہے تمہارے پاس۔۔۔۔۔

visit for more novels.

www.urdu-novelbank.com

لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ اپنے اوپر پر فیوم چھڑکتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

گائیکا لوجسٹ آپ کے دماغ سے تھوڑی بنی ہوں۔۔۔۔۔ اپنے دماغ سے بنی ہوں۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

لہر اسب کمال۔۔۔۔ یہ سنتے گہری سوچ میں ڈوب گیا۔۔۔ اس کے علم میں
ایسا کچھ نہ تھا

گھر میں لہر اسب کمال کے ولیمہ پر بحث ہو رہی تھی۔۔۔۔ جس پر لہر اسب کمال
نے صاف انکار کر دیا۔۔۔۔ کہ وہ بہت بڑی ہے۔۔۔ لیکن کمال صاحب
۔۔۔۔ نے اس کی رائے لئے بغیر ولیمہ اس سنڈے کو رکھ دیا تھا۔۔۔۔

لہر اسب کمال۔۔۔۔ نے آرزو کی طرف دیکھا جو حجاب کی طرح ڈوپٹہ لئے آرہی تھی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

لہر اسب کمال۔۔۔۔ کی نظر اس پر مڑ سی گئی تھی۔۔۔۔ گورا رنگ گلابی گلابی
گال ایک لمحے کو تو اس کا دل کیا کہ وہ اس کے گالوں کو چھوئے۔۔۔۔۔
لیکن سب کی موجودگی میں یہ سب نہیں کر سکتا تھا۔۔۔۔۔
لیلی نے یہ منظر حقارت سے دیکھا تھا۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

آرزو۔۔۔۔۔ نے لہر اسب صاحب۔۔۔۔۔ کو اپنی طرف دیکھتے پا کر سب کے سامنے
شرمندہ سی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

بڑے بابا۔۔۔۔۔ آپ نے بلایا۔۔۔۔۔ ہاں بیٹھو۔۔۔۔۔

وہ لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ کے ساتھ ہی صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

کمال صاحب۔۔۔۔۔ نے مسکراتے ہوئے اسے ایک چیک پکڑایا۔۔۔۔۔

بڑے بابا۔۔۔۔۔ میں اتنے پیسوں کا کیا کروں گی۔۔۔۔۔؟ وہ دس لاکھ کا چیک د
یکھ کر حیران ہوئی تھی۔۔۔۔۔ اسی طرح انہوں نے تائی جان اور لیلیٰ کو بھی چیک

visit for more novels:

دیئے۔۔۔۔۔ کمال صاحب۔۔۔۔۔ میری شاپنگ اتنے میں نہیں ہوگی۔۔۔۔۔ لیلیٰ

نے چیک واپس کمال صاحب۔۔۔۔۔ کو پکڑ دیا۔۔۔۔۔ تمہیں کتنے چاہئے مجھے

بیس لاکھ چاہئے آرزو نے اتنے پیسوں کی ڈیمانڈ پر تھوک نگلا۔۔۔۔۔

آرزو۔۔۔۔۔ سے کچھ سیکھو۔۔۔۔۔ وہ کیا کہہ رہی ہے؟؟

URDU NOVEL BANK

تم کیسے جانتی ہو کہ یہ بدکردار ہے۔۔۔۔۔ بڑے بابا۔۔۔۔۔ یہ کیا بتائے گی
۔۔۔۔۔؟

میں آپ کو بتاتی ہوں ان کا میری ماما کے پاس بہت زیادہ آنا جاتا تھا۔۔۔۔۔ آرزو
اپنے ہاتھ جھاڑتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔ سب آرزو۔۔۔۔۔ کی طرف نا سمجھی سے دیکھ
رہے تھے۔۔۔۔۔ لہا سب کمال نے پریشانی سے اپنے ماتھے کو سہلایا۔۔۔۔۔ کمال
صاحب کے ماتھے پر ڈھیڑ سارے بل سمٹے۔۔۔۔۔ وہ بے یقینی کے عالم میں لیلیٰ کو
دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔ لہا سب کمال۔۔۔۔۔ کو پل نہیں لگا تھا۔۔۔۔۔ کھیل کو سمجھنے
میں۔۔۔۔۔ وہ متفکر سا اپنے کمرے کی طرف بڑھا۔۔۔۔۔ آرزو بھی اسکے پیچھے بڑھی۔

www.urdu-novel-bank.com

**

ایسا بھی میں نے کیا کہہ دیا ہے؟؟ جو ابھی تک تمہارا سکتہ نہیں ٹوٹا لہر اسب
کمال اسکو کمر سے پکڑتے ہوئے اتنا قریب کر گیا۔۔۔۔۔ آرزو شرم سے نظریں
جھکا گئی۔۔۔۔۔

آپ کے لفظوں نے میری روح چھلنی کر دی ہے۔۔۔ اور آپ کو اپنے بولے گئے لفظوں کا احساس ہی نہیں۔۔۔۔۔ پتہ ہے۔۔۔۔۔ کچھ لفظ ایسے ہوتے ہیں جو انسان کو کمزور کرنے کی بجائے مضبوط بناتے ہیں۔۔۔

آرزو۔۔۔ دیمھے لہجے میں بولی۔۔۔۔

مجھے نہیں لگتا کہ میں نے کبھی تمہیں لفظوں سے مات دی ہو میں تو خود لفظوں کی مات سے ڈرتا ہوں جو انسان کو کبھی کبھی بے موت مار دیتے

URDU NOVEL BANK

ہیں۔۔۔۔۔ میں چاہتا ہوں کہ تم لیلی سے مت الجھا کرو۔۔۔۔۔ وہ خفگی سے
 بولا۔۔۔۔۔

لہراسب صاحب۔۔۔۔۔ کہتے ہیں۔۔۔۔۔

دوست تو آنکھوں میں بھی سما جاتے ہیں دشمن انگن میں بھی برداشت نہیں
 ہوتے۔۔۔۔۔

ماں کے گھر تھی۔۔۔ تو ہمیشہ دشمن کا خوف سر پر سوار رہتا۔۔۔۔۔
 اب شوہر کے گھر میں ہوں۔۔۔۔۔ تب بھی قدم قدم پر خوف محسوس کرتی
 ہوں۔۔۔۔۔

لہراسب صاحب۔۔۔۔۔ ایسا بھی کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔؟؟

دشمنی کی یہ آگ وقت کے ساتھ کم ہونے کی بجائے مزید بھڑک رہی ہے۔۔۔۔۔
 لہراسب کمال۔۔۔۔۔ نے اس کی وجود کی کپکپاہٹ کو محسوس کرتے۔۔۔۔۔ خود سے
 الگ کیا۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

جب دشمن کی موت آتی ہے تو آگ ایسے ہی بھڑکتی ہے۔۔۔۔۔

تم لیٹ جاؤ۔۔۔۔۔ مجھے اسلام آباد کے لئے نکلنا ہے۔۔۔۔۔ ہو سکتا ہے کے
مجھے وہاں کچھ دن رکنا پڑے۔۔۔۔۔

آپ مجھے بھی اپنے ساتھ لے جائیں۔۔۔۔۔ مجھے اکیلے نہیں رہنا۔۔۔۔۔ تم اکیلی
تھوڑی ہو۔۔۔۔۔

سب گھر والے ہیں۔۔۔۔۔ سب سے بڑی بات چچا جان۔۔۔۔۔ ہیں۔۔۔۔۔

آرزو۔۔۔۔۔ نے لہر اسب کمال کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔ جو عجلت میں روم سے باہر
نکلے تھے۔۔۔۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

سوچا تھا۔۔۔۔۔ کہ شادی کے بعد زندگی پرسکون ہوگی۔۔۔۔۔ بلکہ پہلے سے بھی زیادہ
تکلیف دہ ہوگئی تھی۔۔۔۔۔ یہ لیلی نامی طوفان کب ان کی زندگیوں سے جائے
گا۔۔۔۔۔؟

URDU NOVEL BANK

مما۔۔۔۔۔آرزو۔۔۔۔۔نے درد بھری سسکی لی تھی۔۔۔۔۔کیا میں آپکو یاد نہیں
آتی۔۔۔۔۔؟

آپ کہتی تھیں۔۔۔۔۔نہ۔۔۔۔۔میں سوتی بہت ہوں۔۔۔۔۔مما۔۔۔۔۔میں اب سونا
بھی بھول گئی ہوں۔۔۔۔۔

جن کاموں کو کرتے میری جان جاتی تھی۔۔۔۔۔اب وہ کام دن رات کرتی
ہوں۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com میں تھک جاتی ہوں۔۔۔۔۔

آپ کی طرح میرے نخرے اٹھانے والا کوئی نہیں ہے۔۔۔۔۔
وہ بیڈ پر اوندھے منہ لیٹی رو رہی تھی۔۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

عالیہ ----- نے گھر کی ساری بھاگ دوڑ سنبھال لی تھی۔۔۔۔۔ گھر کے معاملات میں اسے کچھ نہیں کہتا تھا۔۔۔۔۔

اپنے معاملات میں اس کی سختی ویسے ہی قائم تھی۔۔۔ اس کی موجودگی میں وہ پوچھے بغیر ہل بھی نہیں سکتی تھی۔۔۔۔۔

اس سے بچنے کے لئے کچن میں بہت حد تک خود کو مصروف کر لیا تھا۔۔۔

اب بھی وہ ناشتے کا بہانہ بنا کر آئی تھی۔۔۔۔۔

پراٹھا بناتے ہوئے اسے آرزو کی یاد شدت سے آئی تھی وہ کتنے شوق سے اس کے ہاتھ کا پراٹھا کھاتی تھی۔۔۔۔۔ پتہ نہیں کس حال میں ہو گی میری بچی۔۔۔۔۔ اگر اس کو حقیقت کا پتہ چلا تو وہ کیا سوچے گی۔۔۔۔۔؟؟

میں اسے مزید لاعلم نہیں رکھ سکتی۔۔۔ میں آج ہی رستم۔۔۔۔۔ سے بات کروں گی۔۔۔۔۔

رانی۔۔۔۔۔ رانی۔۔۔۔۔ ناشتہ لگاؤ۔۔۔۔۔ رانی جو بھاگتی آئی

URDU NOVEL BANK

تھی --- صاحبہ --- وہ صاحب --- آپکو بلا رہے ہیں --- اچھا ---

وہ پرائیڈ میں رکھتی ہوئی کچن سے روم کی طرف بڑھی ---

جیسے ہی روم میں انٹر ہوئی تو سامنے بیٹھے --- آرزو --- کے شوہر کو دیکھ کر

حیران ہوئی تھی --- یہ بیڈ روم میں کیا کر رہا ہے ---؟؟

اسلام علیکم! ”سلام کرتے وہ ادب سے کھڑا ہوا ---“

وا علیکم اسلام ”عالیہ --- نے ناگواری سے جواب دیا ---“

لہر اسب کمال اسے سر سے پاؤں تک دیکھتے ٹھٹھکا تھا --- جوتے سے لیکر بالوں
www.urdu-novel-bank.com
میں پونی تک ریڈ لگائی تھی ---

میری بیوی --- کو گھورنا بند کرو جس کام کے لئے آئے ہو --- وہ کرو ---

لہر اسب کمال --- بیوی پر اٹک سا گیا تھا ---

URDU NOVEL BANK

وہ نا سمجھی سے سیٹھ رستم کی طرف دیکھنے لگا۔۔۔ کیا یہ وہی عورت ہے
۔۔۔۔۔؟؟

جس کی وجہ سے اس نے شادی نہیں کی تھی۔۔۔ اگر یہ وہ ہے۔۔۔ تو
۔۔۔ آرزو کی ماما۔۔۔۔۔ آرزو کے لفظ اس کے کانوں میں گونجنے
تھے۔۔۔۔۔ میری ماما ایسی نہیں ہے۔۔۔۔۔

ہوش میں تو وہ تب آیا جب وہ بازؤں سے پکڑے اسے جھنجھڑ رہی تھی۔۔۔۔۔
مجھے ایک بار میری بیٹی سے ملوا دو۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اس کی ماما کہاں ہے۔۔۔۔۔؟؟

میں۔۔۔۔۔ میں۔۔۔۔۔ بتا دوں گی اسے۔۔۔۔۔

لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ نے سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ کی طرف دیکھا اسکی آنکھوں سے
بہتے انسو کچھ اور ہی کہانی بیان کر رہے تھے۔۔۔۔۔

وہ آپ کے پاس تھیں۔۔۔۔۔ پہلے مجھے یہ بتاؤ حاتم انکل کا قتل جمال بھائی نے کیا تھا۔۔۔۔۔؟ نہیں۔۔۔۔۔ لہر اسب کمال نے گہرا سانس لیا تھا۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

جواہٹ کی آواز سن کر پھرتی سے اٹھتی اس کے مقابل آئی۔۔۔۔۔

سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ نے بغور اسکے چہرے کو دیکھا۔۔۔۔۔ رو کر آنکھیں سوجی ہوئی تھی ناک اور گال بے تحاشا سرخ۔۔۔۔۔ دوپٹے سے بے نیاز اسکے سامنے کھڑی۔۔۔۔۔ اسے غصے سے دیکھتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔

تم نے خود کو بچانے کے لئے میری بیٹی اس کو سوئپ دی۔۔۔۔۔

تم نے میرے کئے کی سزا میری بیٹی کو کیوں دی۔۔۔۔۔؟

جب جمال بھائی۔۔۔۔۔ نے انکل کا قتل کیا ہی نہیں تو جانے بغیر آپ نے جمال بھائی کو قتل کر دیا۔۔۔۔۔ اور اب بغیر جانے میری بیٹی اپنی دشمنی کی نظر کر دی۔۔۔۔۔ اس کی باتیں سنتے۔۔۔۔۔ سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ کا دماغ گھوم گیا۔۔۔۔۔ سچ جاننے کی بجائے۔۔۔۔۔ خود سے لگائے گئے الزامات پر قائم تھی۔۔۔۔۔

بول کیوں نہیں رہے۔۔۔۔۔؟

URDU NOVEL BANK

کوئی کھیلے کوئی توڑے کوئی چاہے تو رکھے

مرد کے ہاتھ میں ہے عورت کھلونا سائیں

عالیہ----- یہ شعر سناتے ----- زخمی سا مسکرائی-----

میرے پاس تمہاری خود ساختہ سوچوں کا کوئی حل نہیں ----- سیٹھ

رستم----- یہ کہتے ہوئے دھاڑ سے دروازہ بند کرتے باہر کی جانب بڑھا۔

لہر اسب کمال----- سیاہ پینٹ کوٹ میں ملبوس اپنے بنگلے میں بیٹھا

تھا----- یہ اسکی سب سے پرسکون جگہ تھی----- مگر اب وہ بے چینی سے

لان میں ٹہل رہا تھا۔

اس انکشاف نے اسے اندر تک ہلا کر رکھ دیا تھا۔-----

اگر یہ سچ تھا تو لیلیٰ --- نے سب ان سے کیوں چھپایا۔-----

URDU NOVEL BANK

ایک سے بیوی چھین لی اور دوسرے کو اسکی محبت سے دور رکھا۔۔۔۔۔ اگر وہ اسے
اغواہ نہ کرواتا۔۔۔۔۔ تو شاید وہ کبھی جان ہی نہ پاتا۔۔۔۔۔

میری بیٹی کو کچھ نہ بتانا کتنا ڈری ہوئی تھی۔۔۔۔۔

اس عورت کا پاکیزہ سا چہرہ اسکی آنکھوں کے سامنے لہرایا۔۔۔۔۔

وہ تو اس سے لیلیٰ۔۔۔۔۔ کا پوچھنے گیا تھا۔۔۔۔۔ اس کا مر جھایا چہرہ سیٹھ رستم۔۔۔۔۔
کے ظلم کی داستان بیان کر رہا تھا۔۔۔۔۔

لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ کو۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اب احساس ہوا تھا۔۔۔۔۔ رئیس حاکم کو سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ کے حوالے کر کے بڑی
غلطی کی تھی۔۔۔۔۔ اگر اسے سچ کا پتہ چل بھی گیا۔۔۔۔۔ تو وہ کبھی بھی
اسے ہوا لگنے نہیں دے گا۔۔۔۔۔

علی۔۔۔۔۔

جی صاحب۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

بارہ گھنٹوں کے اندر۔۔۔۔۔ اندر۔۔۔۔۔ مجھے رئیس حاکم چاہئے۔۔۔۔۔ ہر حال میں۔۔۔۔۔

جی صاحب۔۔۔۔۔

لیلیٰ کی کیا رپوٹ ہے۔۔۔۔۔؟

صاحب۔۔۔۔۔ وہ آج گھر سے نکلی تھی۔۔۔۔۔ تو بڑے صاحب۔۔۔۔۔ بھی انکے پیچھے نکلے تھے۔۔۔۔۔

اب بڑے صاحب۔۔۔۔۔ کے بندے اس پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیا بابا۔۔۔۔۔ کو بھی اس پر شک ہے۔۔۔۔۔؟ یہ خبر اس کے لئے خوشی کا باعث تھی۔۔۔۔۔

اسے اپنے بابا کا اپنے بنگلے سے چچا جان۔۔۔۔۔ کے گھر شفٹ ہونا اب سمجھ میں آیا تھا۔۔۔۔۔

آرزو۔۔۔۔۔ اس کی وجہ سے کتنی ڈری ہوئی تھی۔۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں نے بھی کونسا اس کے ساتھ اچھا سلوک کیا تھا۔۔۔۔؟

صاحب۔۔۔۔واپسی کب ہے۔۔۔؟

آج شام کو۔۔۔۔لیکن اسے پہلے سیٹھ رستم۔۔۔۔۔سے ملنا تھا۔۔۔۔اس کی بیوی سے مل کر اس سے پوچھ سکے کہ سچ کیا ہے۔۔۔۔؟

واہ سیٹھ رستم۔۔۔۔قسمت نے بھی تمہارے ساتھ کیا کھیل کھیلا ہے؟

جس عورت کو تم اپنی بہن سمجھتے رہے وہ عورت تمہاری محبوبہ نکلی۔۔۔۔۔

اور چچا جان۔۔۔۔کویہ سچ جان کرا نہیں کتنی تکلیف ہوگی۔۔۔۔

www.urduromanovelbank.com

فلحال اسے اصل حقیقت تک پہنچنا تھا۔۔۔۔

میج ٹون پر اس نے موبائل اٹھا کر میج دیکھا تھا۔۔۔۔

اب آپ وہی رہیں آنے کی کوئی ضرورت نہیں۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

تم کچن کا کام کیوں کرتی ہو۔۔۔۔؟

تائی جان نے کہا ہے۔۔۔ کے آپ لوگ نوکرانیوں کے ہاتھ کا نہیں کھاتے۔۔۔

کل سے تم کسی کام کو ہاتھ نہیں لگاؤ گی۔۔۔۔۔ باقی سب میں دیکھ لوں گا۔۔۔۔

اب چلو لیٹ ہو رہی ہے۔۔۔۔۔

نہیں آپ ایسا کچھ نہیں کہیں گے۔۔۔۔۔ بس آج کا مینج کر لیں۔۔۔۔۔ باقی

سب میں دیکھ لوں گی۔۔۔۔۔ بڑے بابا۔۔۔۔۔ اور بابا۔۔۔۔۔ میرے ہاتھ سے بنا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کھانا شوق سے کھاتے ہیں۔۔۔۔۔ وہ کیا سوچیں گے۔۔۔۔۔؟؟

روم سے باہر نکلتے ہی لیلیٰ صاحبہ کا درشن ہو گیا۔۔۔۔۔

اب اس کی کمی رہتی تھی وہ منہ میں بڑ بڑائی۔۔۔۔۔

لہر اسب کہاں جا رہے ہو۔۔۔۔۔؟

URDU NOVEL BANK

اس نقاب پوش کے ساتھ۔۔۔۔۔ کہاں تم اور کہاں یہ۔۔۔۔۔؟

تمہارے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر چل لے گی۔۔۔۔۔

آرزو کو دیکھتے طنزیہ لہجے میں بولی۔۔۔

میں شوہر کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر چلوں۔۔۔۔۔ یا ان کے پیچھے پیچھے

چلوں۔۔۔۔۔ تمہیں اس سے سروکار نہیں ہونا چاہئے۔۔۔۔۔

دوسری بات۔۔۔۔۔

تم کندھے سے کندھا ملا کر چلتی ہو نہ۔۔۔۔۔ خیال رکھنا شوہر کے کندھوں پر اتنا

www.urdu-novel-bank.com

وزن نہ ڈالنا کہ وہ لڑکھڑا جائے۔۔۔۔۔

میری بات کی سمجھ تو آگئی ہو گی وہ چٹکی بجاتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

تمہاری بیوی انتہائی بد تمیز ہے وہ ساڑھی کا پلو درست کرتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

لہر اسب کمال -----آرزو----- کو بازو سے پکڑتے کمرے میں واپس لایا
تھا-----

کیا کہا تھا میں نے-----؟

اب میں کھڑی ہو کر اس سے بے عزتی کرواتی-----آرزو بھی غصے میں بولی
تھی-----

تم چپ نہیں رہ سکتی-----لہر اسب کمال----- نے اسے کھا جانے والی نظروں
سے دیکھا-----

visit for more novels:

نہیں----- جسے آپ برداشت نہیں کر سکتے----- ویسے ہی میں چپ نہیں رہ
سکتی----- وہ دوبارہ بولی-----

جانتی ہو نہ کل ولیمہ ہے----- اور اس تماشے کا مطلب----- کل میرے
بال جلانے لگی تھی----- اپنے بالوں کے چکر میں یہ دیکھیں میرا بازو جل
گیا----- وہ تو اگر تائی جان نہ آتی تو میری آج کل خوانی ہوتی----- کسی کو خبر

URDU NOVEL BANK

بھی نہیں ہونی تھی۔۔۔ سب نے یہ ہی سمجھنا تھا بے چاری کھانا بناتی جل گئی۔۔۔۔۔

آج کہ بعد تم روم سے باہر نہیں نکلو گی۔۔۔ اگر نکلی تو۔۔۔۔۔ اس سے پہلے وہ کچھ بولتا۔۔۔ آپ سے اچھا کوئی نہیں ہوگا۔۔۔ وہ آنکھ دباتے بولی۔۔۔۔۔

لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ نے اسے گھوری سے نوازا۔۔۔۔۔ وہ اسکی بازو کو دیکھنے لگا۔۔۔۔۔ جو اتنا زیادہ جلا ہوا تھا۔۔۔ چلو میرے ساتھ ڈاکٹر کے پاس اب وہ صحیح معنوں میں پریشان ہوا تھا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں آپکو ڈاکٹر نہیں نظر آتی۔۔۔ ٹاپ کیا ہے؟؟

گولڈ میڈلسٹ ہوں۔۔۔۔۔

آپ کی طرح نہیں۔۔۔ جو بڑے بابا کی کمائی پر عیش کر رہے ہیں۔۔۔۔۔ جانتی تھی کہ بزنس میں ان کا نام ہے۔۔۔ پھر بھی ان کے منہ سے سننا چاہتی تھی۔۔۔۔۔ لیکن بے سود۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

گاٹنی میں کیوں گئی۔۔۔۔؟؟

تمہیں تو سی آئی ڈی۔۔۔۔ میں جانا چاہئے تھا۔۔۔۔۔

اس کا مطلب ہے کہ اس کی بیوی ابھی تک یہ ہی پرکھ رہی تھی۔۔۔۔ کہ وہ آچھا انسان ہے کہ نہیں۔۔۔۔

باتوں میں اسے پتہ ہی نہیں چلا۔۔۔۔ ابھی تو محترمہ کا ڈریس لینے جانا تھا۔۔۔۔۔

میں مال جا رہا ہوں۔۔۔۔۔ اور تم روم سے باہر نہیں نکلو گی۔۔۔۔۔ یہ اس لئے کہہ رہا ہوں۔۔۔۔ کہ۔۔۔۔ تمہیں ایک بار کہی گئی بات سمجھ میں نہیں آتی۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

آپ کا حکم سر آنکھوں پر۔۔۔۔۔ روم تو کیا۔۔۔۔۔؟

میں بیڈ سے ہی نیچے نہیں اتروں گی۔۔۔۔۔۔۔

اور کوئی حکم۔۔۔۔۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

لہر اسب کمال اب اپنی چھوٹی موٹی سی بیوی کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔ جو اب اپنا عبایا اتارنے کے بعد واش روم میں گھس گئی تھی۔۔۔۔۔

ڈریس کا کلر تو بتا دو۔۔۔۔۔۔ وہ لیلیٰ سے پوچھ لینا۔۔۔۔۔۔ اب دروازہ دھاڑ سے بند کیا تھا۔۔۔۔۔۔

پٹاخہ نہ ہو تو اتنا ٹائم ضائع کروا دیا۔۔۔۔۔ وہ موبائل اٹھاتے روم سے باہر کی جانب بڑھا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

آرزو۔۔۔۔۔ پریشان سی روم میں چکرگا رہی تھی۔۔۔۔۔ لہر اسب صاحب۔۔۔۔۔ کل
شام کے گئے ابھی تک واپس نہیں آئے تھے۔۔۔۔۔

اب دن کے گیارہ بج رہے ہیں۔۔۔۔۔ شام کا ولیمہ۔۔۔۔۔ اُف۔۔۔۔۔

اب وہ روم میں چکر لگا لگا کر بھی تھک گئی تھی۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

اچھا۔۔۔۔۔ جب قینچی کی طرح زبان چلاتی ہو۔۔۔۔۔ اس وقت یہ فرمانبرداری
کہاں جاتی ہے۔۔۔۔۔ لہر اسب کمال۔۔۔ نے ماتھے پر بل ڈالتے ہوئے
دیکھا۔۔۔۔۔

آپ کیا چاہتے ہیں۔۔۔؟

میں روم بند رہوں۔۔۔۔۔ یا۔۔۔۔۔ زبان بند رکھوں۔۔۔۔۔

ویسے کب تک چلے گا یہ سب۔۔۔۔۔ آرزو۔۔۔۔۔ اپنے بالوں کی چٹیا کو
گھماتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

visit for more novels:

جب تک تمہاری زبان بند نہیں ہوگی۔۔۔۔۔ لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ تھکن سے چور
لہجے میں بولا۔۔۔۔۔

اب کون آپکی طرح زبان منہ میں سنبھال کر رکھے۔۔۔۔۔ لیکن آپ کی فرمانبرداری
میں یہ بھی کر لوں گی۔۔۔۔۔ یہ بس اس کا کہنا ہی تھا۔۔۔۔۔

یہ تو تمہارا مجھ پر بڑا احسان ہو گا۔۔۔ لہر اسب کمال۔۔۔ نے نیم وا آنکھوں سے دیکھا۔

URDU NOVEL BANK

کہتے ہیں احسان کو نہیں احسان کرنے والے کو نظر میں رکھنا چاہئے۔۔۔۔ خدا
کے لئے چپ کر جاؤ مجھے نیند آرہی ہے سونے دو۔۔۔۔ اور ٹھیک دو گھنٹے بعد
مجھے اٹھا دینا۔۔۔۔۔۔ وہ حکم صادر کرتا کروٹ بدل گیا۔۔۔۔
آرزو نے اس کی پشت کو گھور کر دیکھا۔۔۔۔۔

ناول بینک

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ
www.urdunovelbank.com



Urdu Novel Bank
website

جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

آرزو۔۔۔ نے پنک کلر کی میکسی پہنی تھی جس پر سلور کام بہت بچ
رہا تھا۔۔۔ مچنگ جیولری پہنے بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔

لہر اسب کمال۔۔۔ تیار ہوتے ہوئے اس کا عکس مرمر میں دیکھ رہا تھا۔۔۔

اور وہ ہر چیز سے بے نیاز اس کے موبائل میں تصویریں بنانے میں مگن تھی۔۔۔

لہر اسب صاحب۔۔۔ کتنی دیر لگے گی میں نے آپ کے ساتھ ایک تصویر لینی
ہے۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ گرے کلر کے پیٹ کوٹ میں ملبوس تھا۔۔۔۔۔ آرزو۔۔۔۔۔ نے اسے نہارتی
نظروں سے دیکھا۔۔۔۔۔

وہ شادی سے پہلے راحت فتح علی خاں کو بہت سنتی تھی۔۔۔۔۔

لہر اسب کمال کو دیکھتے کچھ بول اسے یاد آئے تھے۔۔۔

URDU NOVEL BANK

جو اپنی اداس شکل لئے مرمر کے سامنے بیٹھے اپنے بال سیٹ کرنے میں لگے
ہوئے تھے

ایسا بننا سنورنا مبارک تمہیں

ایسا بننا سنورنا مبارک تمہیں

اپنی سریلی آواز میں گاتے ہوئے اسکے پاس گئی
visit for more novels
www.urdunovelbank.com

چاند شرمائے گا چاندنی رات میں

یوں نہ زلفوں کو اپنی سنوارا کرو

URDU NOVEL BANK

لہر اسب کمال----- اس کی خوبصورت آواز کے سحر میں
کھو سا گیا۔۔۔۔

یہ تبسم یہ عارض یہ روشن جبیں
یہ آدا یہ نگاہیں یہ زلفیں حسین
آئیے کی نظر لگ نہ جائے کہیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جانے جاں اپنا صدقہ اُتارا کرو

لہر اسب کمال کے ہونٹ مسکراہٹ میں ڈھلے وہ مرمر کے سامنے اٹھتا اسکے
قرب آیا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

یہ دل تو کیا چیز ہے جان سے جائیں گے
موت آنے سے پہلے ہی مر جائیں گے

لہر اسب کمال --- نے اسے کمر سے پکڑتے ہوئے اپنے بالکل قریب کیا تھا۔۔۔۔؟

یہ آدا دیکھنے والے لٹ جائیں گے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

یوں نہ ہنس ہنس کہ دلبر اشارہ کرو

آرزو نے --- اسکی نظروں کی تپش اپنے چہرے پر محسوس کرتے اپنی آنکھیں زور
سے بند کر لی۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

بہت خوبصورت آواز ہے تمہاری-----لہر اسب کمال-----نے اسکے ماتھے
پر لب رکھتے ہوئے کہا-----آرزو کے چہرے پر حیا کے کئی رنگ آئے-----
نگاہوں کا کیا ہے-----؟

کس بھی خوب صورت لڑکی پر ٹک سکتی ہیں-----آرزو مسکراتے ہوئے بولی-----
میں نے ہمیشہ اپنی نگاہوں کی حفاظت کی ہے-----لہر اسب کمال نے اب
اسے اپنی گرفت سے آزاد کرتے ہوئے کہا-----
اور دل-----آرزو-----شوخی سے بولی-----

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

دل میرا میری مٹھی میں ہے-----لہر اسب کمال اپنے ہاتھ کمر کے پیچھے
باندھے بولا-----

قابو میں نہیں ہے-----آرزو-----نے اپنے مغرور شوہر کو دیکھا-----جو چلتا
ہوا اسی کی طرف آ رہا تھا-----ابھی تک پتا نہیں چلا-----لیکن آج شاید نہ

URDU NOVEL BANK

رہے۔۔۔۔۔ ایک ہی جھٹکے سے اپنے قریب کرتے ہوئے کان میں سرگوشی
کی۔۔۔۔۔

کتنی دیر تک وہ اسے ایسے ہی دیکھتا رہا۔۔۔۔۔ آپ کی کال ہے۔۔۔۔۔ اس نے
اپنے ہاتھ میں پکڑا موبائل لہر اسب کمال کی طرف بڑھایا۔۔۔۔۔ کال اٹینڈ کرتے۔۔۔
۔۔۔ لہر اسب کمال۔۔۔ نے اپنے ہاتھ کی مٹھی کو زور سے بھینچا۔۔۔۔۔ غصے کی
وجہ سے چہرہ سرخ ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ لہر اسب کمال۔۔۔۔۔

نے ڈریسنگ کی دراز سے پسٹل نکال کر کوٹ کی جیب میں ڈالا۔۔۔۔۔ میں آ رہا
ہوں کال کٹ کرتے موبائل غصے سے دیوار میں مارا جو ٹوٹ کر کئی حصوں میں
بٹ گیا تھا۔۔۔۔۔

آرزو نے اسے متلاشی نظروں سے دیکھا۔۔۔۔۔ خدا جانے اب کیا ہونے والا تھا۔۔۔۔۔؟
لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ اسے کچھ بتائے بغیر روم سے باہر کی طرف بڑھا۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

آرزو۔۔۔۔۔ بھی اسکی پیچھے ہی بڑھی۔۔۔۔۔ تم کہاں۔۔۔۔۔ وہ آرزو۔۔۔۔۔ کو اپنے پیچھے
دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

- تم چچا جان۔۔۔۔۔ کے روم میں جاؤ۔۔۔۔۔

نہیں میں آپکو جانے نہیں دوں گی۔۔۔۔۔ آرزو۔۔۔۔۔ کا دل جیسے بند ہونے کو
تھا۔۔۔۔۔ کچھ نہیں ہوگا۔۔۔۔۔ میں ابھی تھوڑی دیر میں آجاؤں گا۔۔۔۔۔ یہ پسٹل
میں نے اپنی سیفیٹی کے لئے رکھا ہے۔۔۔۔۔ وہ اسے کے گال کو اپنے ہاتھ سے ہلکا
سارب کرتے ہوئے روم سے باہر کی جانب بڑھا۔۔۔۔۔

یا اللہ رحم کرنا۔۔۔۔۔ آرزو۔۔۔۔۔ بی بسی سے خدا کو پکار رہی تھی۔۔۔۔۔ سو پکارے
گئی۔۔۔۔۔ یا اللہ میری ہر خوشی ادھوری کیوں رہ جاتی ہے۔۔۔۔۔

یا اللہ میرے شوہر کی حفاظت کرنا۔۔۔۔۔

اتنی دیر میں باہر شور شرابا کی آواز پر وہ جمال صاحب۔۔۔۔۔ کے کمرے کی طرف
بھاگی۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

تقریباً تین گھنٹے ہو گئے تھے لہر اسب کمال۔۔۔۔ ابھی تک واپس نہیں
آیا تھا۔۔۔۔ باہر شور شرابا نعرے بازی ہو رہی تھی۔۔۔

اب تو وہ لوگ روم تک آگئے تھے۔۔۔

میم ہم آپ کے ساتھ ہیں آپکو کچھ نہیں ہونے دیں گے۔۔۔۔ آپ کو بحفاظت
آپ کی والدہ تک پہنچائیں گے۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

انصاف ہو گا۔۔۔۔۔

انصاف ہو گا۔۔۔۔۔

میڈیا حق کے ساتھ ہو گا۔۔۔۔۔

میڈیا حق کے ساتھ ہو گا۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

آرزو ---- بے بسی سے جمال صاحب ---- کی طرف دیکھ رہی تھی ----

گڑیا ---- گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے ---- اب تمہیں ان کے سوالوں کے جواب دینے ہوں گے ---- جمال صاحب ---- تلخی سے بولے ----

بابا ---- میں ---- میں میڈیا کے سامنے نہیں آؤں گی ---- آرزو ---- نے اپنا فیصلہ سنایا ----

اتنی سیکیورٹی میں وہ یہاں تک آگئے ہیں ---- اور تم کہہ رہی ہو میں نے جانا نہیں ہے ----

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

آرزو ---- نے غصے سے نقاب کیا ----؟

چادر میں اپنے ہاتھ چھپاتے ہوئے باہر کی طرف بڑھی ---- جیسے ہی وہ باہر نکلی ---- پولیس ---- میڈیا کے نمائندوں کی ان گنت تعداد موجود تھی ---- اس نے انہیں دیکھتے ہی سختی سے جبرے بھنچے ----

URDU NOVEL BANK

میم۔۔۔۔۔آپ کو ان سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔ہم آپ کے
ساتھ کھڑے ہیں آپکو انصاف دلوائیں گے۔۔۔۔۔

آپ کا خود کو یوں چھپانا ظاہر کر رہا ہے۔۔۔۔۔کہ۔۔۔۔۔آپ پر تشدد کیا گیا
ہے۔۔۔۔۔

ایک صحافی لڑکی چمک کر بولی تھی۔۔۔۔۔

کس نے کہا کہ مجھے انصاف کی ضرورت ہے۔۔۔۔۔

کس کے کہنے پر آئیں ہیں آپ لوگ۔۔۔۔۔آپ لوگ کتنے پیسوں میں بکے
ہیں۔۔۔۔۔
visit for more novels:
www.urduromelbank.com

دیکھیں میم۔۔۔۔۔یہ سب کہہ کر آپ ہماری توہین کر رہی ہیں۔۔۔۔۔ان میں
سے ایک نمائندہ غصے سے بولا۔۔۔۔۔

توہین تو آپ لوگ میری کر رہے ہیں۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ایک باپردہ عورت جس کو آج تک کسی نامحرم نے نہیں دیکھا۔۔۔۔۔ آپ نے اسے
ساری دنیا کے سامنے کھڑا کر دیا۔۔۔۔۔

یہ الزام تراشی میرے اتجھکیٹ۔۔۔۔۔ شوہر کی
عزت۔۔۔۔۔ وقار۔۔۔۔۔ کردار۔۔۔۔۔ اور پیشے کے خلاف ہے۔۔۔۔۔

تو بین تو آپ میرے شوہر کی کر رہے ہیں۔۔۔۔۔

سب نمائندے۔۔۔۔۔ ایک دوسرے کے منہ کی طرف دیکھنے لگے۔۔۔۔۔ ایک
پل کے لئے خاموشی چھا گئی۔۔۔۔۔

visit for more novels:

میم۔۔۔۔۔ یہ کافی دقیانوسی سوچ نہیں ہے۔۔۔۔۔ کہ ایک نامور بزنس مین۔۔۔۔۔
جو کہ۔۔۔۔۔ ماڈل بھی ہیں۔۔۔۔۔ انہوں نے اپنی بیوی کو گھر کی چار دیواری میں
قید کر رکھا ہے۔۔۔۔۔

اس صحافی کا اشارہ اسکے پردے کی طرف تھا۔۔۔۔۔

میرا خیال ہے کہ ہر مسلمان لڑکی کو پردہ کرنا چاہئے۔۔۔۔۔

*

میں رو رہا ہوں مجھ سے ایسی کون سی خطا ہوئی ہے۔۔۔۔۔ جو اللہ تعالیٰ معاف ہی نہیں کر رہا۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

یہ کیسی انہونی ہے۔۔۔۔۔؟

جو اتنے سالوں سے ٹل نہیں رہی، ہر بار ایک نیا موڑ لے کر سامنے آجاتی ہے۔۔۔۔۔

بابا۔۔۔۔۔ اگر دشمن کا رکھوالا گھر کا مالک بن جائے۔۔۔۔۔ تو آپ گھر کی دیواریں جتنی بھی اونچی کر لیں کوئی فائدہ نہیں۔۔۔۔۔ پھر اللہ سے بھی گلہ کیسا۔۔۔۔۔؟

شائد تم ٹھیک کہہ رہی ہو۔۔۔۔۔

visit for more novels:

آرزو۔۔۔۔۔ نے جمال صاحب۔۔۔۔۔ کے دونوں ہاتھ اپنی آنکھوں سے لگائے۔۔۔۔۔

جمال صاحب۔۔۔۔۔ اہستہ اہستہ اس کے سر پر ہاتھ پھیرنے لگے۔۔۔۔۔

دھاڑ سے دروازہ کھلا۔۔۔۔۔ آرزو۔۔۔۔۔ لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ کو دیکھتے ہی کھڑی ہوئی۔۔۔۔۔

کمال صاحب اور عافیہ بیگم بھی اسکے پیچھے ہی تھے۔۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urduovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ نے آگے بڑھتے ہی اسکے گالوں پر تمپڑوں کی بوچھاڑ کر دی۔۔۔۔۔ کس نے کہا تھا تمہیں میڈیا کے سامنے آنے کے لئے۔۔۔۔۔ بولو۔۔۔۔۔

یہ سب اتنی اچانک ہوا

سب ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔۔۔ کمال صاحب۔۔۔ آرزو۔۔۔ کے سامنے کھڑے اپنی سرخ آنکھوں سے لہر اسب کمال کو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔ تمہاری ہمت کیسے ہوئی اس پر ہاتھ اٹھانے کی۔۔۔۔۔؟

visit for more novels:

آپ لوگوں نے میری عزت کا جنازہ نکال دیا۔۔۔۔۔ آپ پوچھ رہے ہیں ہمت کیسے ہوئی۔۔۔۔۔؟

اہستہ بولو۔۔۔۔۔ لہر اسب۔۔۔۔۔ جمال صاحب۔۔۔۔۔ بمشکل بولے تھے۔۔۔۔۔ وہ جانتے تھے کہ غصہ کرے گا۔۔۔۔۔

لیکن اتنا شدید رد عمل ہو گا۔۔۔۔۔ وہ یہ نہیں جانتے تھے۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

جو آپ کی بیٹی نے جھنڈے گاڑے ہیں۔۔۔۔ پورا ملک سن رہا اس کے بارے میں کیا خیال ہے۔۔۔۔؟

اس نے بے بسی سے جمال صاحب کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔

آرزو۔۔۔ اس سکتے سے ہی ابھی تک باہر نہیں نکلی تھی۔۔۔۔ کہ اس کے لہر اسب صاحب۔۔۔۔ نے سب کے سامنے اس پر ہاتھ اٹھایا۔۔۔۔۔

سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ پریشان سا اپنے روم میں بیٹھا تھا۔۔۔۔ ایل ای ڈی پر چلنے والی بار بار خبر نے اس کا دماغ سن کر دیا تھا۔۔۔۔۔

عالیہ پتھرائی سی کیفیت میں بیٹھی یہ سوچ رہی تھی کہ رئیس حاکم نے اس سے جھوٹ کیوں بولا۔۔۔۔۔

ملک کے نامور بزنس مین اور ماڈل۔۔۔۔۔ اس کا ذہن انہی لفظوں میں الجھ گیا تھا۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

سیٹھ رستم۔۔۔۔ اس کے چہرے کے تاثرات بڑے غور سے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

شائد وہ اس سے کچھ پوچھے۔۔۔۔ اس کی مسلسل بڑھتی خاموشی اسے آگ لگانے کے لئے کافی تھی۔۔۔۔۔

اب تو تمہیں تسلی ہو گئی ہوگی۔۔۔۔ ویسے کس نے تمہیں بتایا تھا۔۔۔۔

وہ شرابی اور جواڑی ہے۔۔۔۔

عالیہ۔۔۔۔ نے سیٹھ رستم۔۔۔۔ کی طرف دیکھا جو اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔ اور وہ بات سنی ان سنی کر گئی۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میرے سوال کا جواب نہیں دیا ابھی تک۔۔۔۔۔ وجہ۔۔۔۔۔

اور ویسے بھی رئیس حاکم کا نام لے کر اس کا قہر برداشت نہیں کر سکتی تھی۔۔۔۔۔

خدا کے لئے مجھے میرے حال پر چھوڑ دو۔۔۔۔۔ عالیہ۔۔۔۔ اس کے سامنے اپنے دونوں ہاتھ جوڑے کھڑی تھی۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

میں تمہیں تمہارے حال پر ہی نہیں چھوڑ سکتا۔۔۔۔۔ مجھے نفرت ہے تمہاری اس عادت سے جو تم بات کو سمجھنے کی کوشش نہیں کرتی۔۔۔۔۔

آپ کو میری ہر عادت سے نفرت ہے۔۔۔۔۔ میرے وجود سے نفرت کیوں نہیں ہے؟۔۔۔۔۔ عالیہ۔۔۔۔۔ نے زخمی نگاہوں سے سیٹھ رستم کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔

دل تو کر رہا ہے تمہاری جان لے لوں۔۔۔۔۔ بے شرم عورت۔۔۔۔۔ لیکن بتا دیتا ہوں۔۔۔۔۔ اتنی ہی بے باکی سے جتنی بے باکی سے تم نے پوچھا ہے۔۔۔۔۔

میں چاہتا ہوں تم میری قربت میں جھولو۔۔۔۔۔ اور میری یہ قربت تمہاری پیاس بن جائے۔۔۔۔۔ اور میں یہ احسان کر رہا ہوں تم پر تاکہ ہجر کی چکی پیسنے سے بچ جاؤ۔۔۔۔۔ اور خدا تمہاری جھولی بھر دے۔۔۔۔۔ اور میں تمہیں کبھی یاد نہ آؤں۔۔۔۔۔ سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ نے اسکی آنکھ سے گرتا آنسو اپنے انگوٹھے سے زمین پر گرا دیا۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

بتا رہا ہوں ----- تمہارے انساویسے ہی زمین پر گریں گے ---- کوئی قدر کرنے والا نہیں ہو گا ----

رستم ---- تم مجھ سے اتنی نفرت کیوں کرتے ہو ----؟

وہ اسے دونوں بازؤں سے پکڑ کر جھنجھوڑ رہی تھی ----

اس لئے نہ کہ تمہارے پاس تمہاری بیوی ہے بچے ہیں ---- مجھ سے تو تم نے بدلا لینے کے لئے نکاح کیا ہے ----؟

اگر جواب بھی تمہارے پاس تھا ---- تو سوال پوچھا ہی کیوں ----؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

یہ عورت سچ میں مجھے پاگل کر دے گی ---- وہ اپنا سر دونوں ہاتھوں میں جکڑے بیڈ پر بیٹھ گیا ----

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

جمال صاحب ----- اسکی بات پر تڑپ گئے تھے ----- نہیں میری بیٹی عام
 نہیں ہے ----- میری بیٹی خاص ہے ----- بابا ----- بیٹی تو میں خاص
 ہوں -----

لیکن بیوی تو میں عام ہی ہوں نہ ----- وہ تیز بخار میں بھی تڑپ تڑپ کر رہی
 تھی

بابا میں نے اس شخص کی شکل نہیں دیکھنی ----- ان سے کہیں ----- کہ
 ----- دوسری شادی کر لیں -----

جمال صاحب ----- تڑپ ہی تو گئے تھے کہ ----- اسکی بیٹی کا دل بری طرح ٹوٹا
 تھا -----

اس سے خاص سے عام ہونا برداشت نہیں ہو رہا تھا ----- اس دکھ میں اس نے
 اتنی بڑی بات کہہ دی تھی -----

جمال صاحب ----- اسکی بات سن کر گہری سوچ میں پڑھ گئے تھے -----

URDU NOVEL BANK

دونوں ہی آگ کی طرح جل رہے تھے اب اسے پانی بننا تھا۔۔۔۔۔

بابا۔۔۔۔۔

جی بابا کی جان۔۔۔۔۔

اب وہ اہستہ اہستہ اس کے بالوں میں انگلیاں چلا رہے تھے۔۔۔۔۔

بابا۔۔۔۔۔ دشمن نے یہ کیسی آگ لگائی ہے۔۔۔۔۔ جس میں آپ کی بیٹی جھلس گئی اور ساری زندگی جھلستی رہے گی۔۔۔۔۔

نہیں میری گرہ۔۔۔۔۔ ایسا کچھ نہیں ہوگا۔۔۔۔۔ جمال صاحب۔۔۔۔۔ کو لگا اسکا دل بند ہو جائے گا۔۔۔۔۔ ان کے بالوں میں چلتے ہاتھ رکے تھے۔۔۔۔۔

وہ اسکا گال تھپکا رہے تھے اور وہ ہوش و حواس سی بیگانہ پڑھی تھی۔۔۔۔۔

جمال صاحب۔۔۔۔۔ نے جلدی سے موبائل اٹھا کر۔۔۔۔۔ کمال صاحب۔۔۔۔۔ کو کال کر کے ڈاکٹر کا کہا تھا۔۔۔۔۔

اور خود اسکے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لئے مالش کرنے لگے۔۔۔۔۔

سیٹھ رستم۔۔۔ پریشانی سے کمرے کے وسط میں چکر کاٹ رہا تھا۔۔۔ اتنی

سکیورٹی میں رئیس حاکم کا ہوسپیٹل سے غائب ہونا خطرے سے خالی نہیں

تھا۔۔۔ ہر جگہ پتہ کر واچکا تھا۔۔۔ کہیں بھی تو نہیں تھا۔۔۔۔۔

بیٹا۔۔۔ اسکا ہر چیز بیچ کر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جرمی شفٹ ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

کیا فائدہ ایسی اولاد کا جسے باپ کی خبر ہی نہیں تھی۔۔۔۔۔ سچ کہا کہ انسان اپنا بویا

کاٹتا ہے۔۔۔۔۔ اب اس کا ایک آخری ٹھکانہ رہ گیا تھا وہ تھا اس کی بہن کا

گھر۔۔۔۔۔ اس کی بہن کہاں رہتی ہے۔۔۔۔۔؟

اس کا پتہ کرنا تھا۔۔۔۔۔

اچانک سے اس کا دل گھبرانے لگا۔۔۔۔۔رات سے وہ ایک پل بھی نہیں سویا

تھا۔۔۔ اسی طرح روم میں چکر کاٹتے صبح ہو گئی تھی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اب وہ روم سے لان کی طرف آیا تھا۔۔۔۔۔ گلاب کے پھولوں کی بھینی بھینی
خوشبو اس نے اپنی سانسوں میں اتاری۔۔۔۔۔ ہلکی ہلکی دھند میں۔۔۔۔۔ سر سبز
گھاس پر شببم۔۔۔۔۔ اور چڑیوں کی چوں چوں۔۔۔۔۔ آنکھوں کے لئے قابل تسکین
منظر تھا۔۔۔۔۔

رستم۔۔۔۔۔ عالیہ۔۔۔۔۔ کی آواز پر اس نے پیچھے مڑ دیکھا۔۔۔۔۔ یہ آپکے داماد کا فون
۔۔۔۔۔ وہ طنزیہ مسکرائی۔۔۔۔۔ اتنی صبح صبح کیا اس تک بھی خبر پہنچ گئی
تھی۔۔۔۔۔؟

اس نے پریشانی سے ماتھا سہلایا۔۔۔۔۔ موبائل کو دیکھا کال آف ہو چکی
تھی۔۔۔۔۔

کیوں داماد کہنا برا لگا۔۔۔۔۔

اچھا۔۔۔۔۔ لگا۔۔۔۔۔ بلکہ۔۔۔۔۔ مجھے فخر ہے کہ وہ میرا داماد ہے۔۔۔۔۔ پر۔۔۔۔۔ دوبارہ اس
ٹاپک پر بات نہ سنوں۔۔۔۔۔ سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ نے اسے ترچھی نظروں سے

URDU NOVEL BANK

دیکھا۔۔۔۔۔ اور ہاں۔۔۔۔۔ تیار رہنا شام کو گاؤں کے لئے نکلنا ہے۔۔۔۔۔ اس کا اکیلے بنگلے میں رہنا خطرے سے خالی نہ تھا۔۔۔۔۔ اسے کسی بھی قیمت پر اکیلا نہیں چھوڑ سکتا تھا۔۔۔۔۔ میں گاؤں نہیں جاؤں گی۔۔۔۔۔

کیوں۔۔۔۔۔؟

اس کا مطلب آپ جانتے ہیں۔۔۔۔۔ وہ نروٹھے انداز میں بولی۔۔۔۔۔
 نہیں۔۔۔۔۔ میں نہیں جانتا۔۔۔۔۔ تم مجھے بتاؤ تم کیوں نہیں جانا چاہتی۔۔۔۔۔؟
 وہاں آپکی بیوی ہو گی۔۔۔۔۔ میں اسکی شکل نہیں دیکھنا چاہتی۔۔۔۔۔ اور پھر آپ اسکے سامنے مجھے زلیل کریں گے۔۔۔۔۔ رستم مجھ سے نہیں برداشت ہوگا۔۔۔۔۔ میں مر جاؤں گی۔۔۔۔۔ اس نے آگے بڑھ کر اس کا ہاتھ تھام لیا۔۔۔۔۔ شاید اسکی برداشت کی حد آج ختم ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ وہ اتنا چیخ رہی تھی۔۔۔۔۔ اب وہ اپنا ماتھا پیٹنے لگی۔۔۔۔۔ وہ ایسے ہی اس کی بیوی کے نام پر پاگل ہو جاتی تھی۔۔۔۔۔ اس کے پورے وجود کی کپکپاہٹ کو دیکھتے۔۔۔۔۔ سیٹھ

URDU NOVEL BANK

رستم نے اسے شدت سے اپنے سینے میں بھینچ لیا تھا۔۔۔۔۔ مجھے تمہارے دلا سے
 کی ضرورت نہیں۔۔۔۔۔ وہ بپھری ہوئی اس کے سینے سے الگ ہونا چاہتی
 تھی۔۔۔۔۔ لیکن اس نے مزید سختی سے اسے سینے سے لگایا تھا۔۔۔۔۔
 لیکن اس بار وہ سنبھلنے میں نہیں آرہی تھی۔۔۔۔۔ کندھے پر رکھی چادر زمین بوس ہو
 گئی تھی۔۔۔۔۔

visit for more novels:

سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ نے اسے بیڈ پر بیٹھاتے اس پر چادر اڑھائی۔۔۔۔۔ اس کے بکھرے
 بال اپنے ہاتھوں سے درست کئے۔۔۔۔۔

اس کے ساتھ ہی بیڈ پر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔ رونے کی وجہ سے اس کا وجود اب بھی
 ہچکولے کھا رہا تھا۔۔۔۔۔ اسے اپنے ساتھ لگاتے اس کی کمر کو اہستہ اہستہ
 سہلانے لگا۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

مجھے نہیں پتہ ناز۔۔۔۔۔ کون عورت میری بیوی بن کر تمہیں دھوکا دیتی رہی
 ۔۔۔۔ میں نہیں جانتا۔۔۔۔۔ لیکن تم اسے جانتی ہو تو بتاؤ مجھے۔۔۔۔۔ خدا کی قسم
 ۔۔۔۔ تمہارے سامنے اس کی جان لوں گا۔۔۔۔۔

عالیہ کرنٹ کھا کر اسکے پاس سے اٹھی تھی۔۔۔۔۔ وہ بے یقینی سے اسے دیکھ
 رہی تھی۔۔۔۔۔

مما۔۔۔۔۔ ماموں۔۔۔۔۔ نے شادی نہیں کی۔۔۔۔۔ آرزو کے لفظ اس کی سماعتوں سے
 ٹکرائے تھے۔۔۔۔۔ اس نے تو اس کی پوری بات ہی نہیں سنی تھی۔۔۔۔۔

visit for more novels:

رستم۔۔۔۔۔ تم سچ کہہ رہے ہو۔۔۔۔۔
www.urdu-novelbank.com

سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ نے اس کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔ اس سے پہلے وہ زمین بوس
 ہوتی۔۔۔۔۔ اس نے اسے بازوؤں میں بھر لیا تھا۔۔۔۔۔

میں جان لے لوں گا اس عورت کی جس نے تمہیں اتنی تکلیف دی ہے۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اسے بیڈ پر لیٹاتے ڈاکٹر کو کال کی تھی۔۔۔۔۔ اب وہ اسکے بے ہوش وجود کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔ جو اسے ریڈ سوٹ میں کھلتا گلاب لگ رہی تھی۔۔۔

کہتے ہیں کہ دیوانہ بننا جب مست ہوتا اسے پتہ ہی نہیں چلتا وہ کیا کر رہا ہے۔۔۔۔؟

سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ کا بھی کچھ یہ ہی حال تھا۔۔۔ وہ اس میں گم اپنا ہر دکھ بھول جاتا تھا۔۔۔۔۔ جیسے اب رئیس حاکم اس کے ذہن کے کسی کونے میں نہیں تھا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

**

لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ دو دن سے اسلام آباد۔۔۔۔۔ اپنے بنگلے میں موجود اپنے روم میں صوفے پر ٹانگ پر ٹانگ رکھے آنکھیں موندھے بیٹھا تھا۔۔۔۔۔ ان دو دنوں میں نہ اسنے گھر والوں سے رابطہ کیا تھا۔۔۔۔؟

URDU NOVEL BANK

نہ ہی گھر والوں نے اس سے رابطہ کیا تھا۔۔۔۔۔؟

ابھی وہ سوچ ہی رہا تھا۔۔۔۔۔

سیٹھ رستم۔۔۔۔۔دھاڑ سے دروازہ کھولتے اندر داخل ہوا۔۔۔۔۔

لہراسب کمال۔۔۔۔۔نے اسے مسکراتے ہوئے دیکھا۔۔۔۔۔

زہر لگتا ہے مجھے تمہارا یہ انداز کے تم جو بات سنے بغیر کال کاٹ دیتے

ہو۔۔۔۔۔سیٹھ رستم نے اپنی قہر بھری نظروں سے دیکھا۔۔۔۔۔

آپ مجھے یہ بتانے کے لئے آئے ہیں۔۔۔۔۔لہراسب کمال۔۔۔۔۔اپنے ماتھے پر

www.urdu-novel-bank.com

بل ڈالے بولا۔۔۔۔۔

تم اچھی طرح جانتے ہو۔۔۔۔۔میں کس لئے آیا ہوں۔۔۔۔۔

بہت تیمارداری کر لی آپ نے اپنے دوست کی۔۔۔۔۔سوچا کچھ دن میں بھی یہ

شرف حاصل کر لوں۔۔۔۔۔میرے چچا کا بھی دوست ہے سب سے بڑھ کر

میرے بابا۔۔۔۔۔کا سالہ ہے۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

آپ سے زیادہ اس کی خدمت کرنے کا میرا حق بنتا ہے۔۔۔۔۔

سیٹھ رستم نے سالہ لفظ دہرایا تھا۔۔۔۔۔ وہ نا سمجھی سے لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔ رئیس حاکم کی بہن۔۔۔۔۔ میرے بابا۔۔۔۔۔ کے نکاح میں

ہے۔۔۔۔۔ اور وہ دو دن سے لاپتہ ہے۔۔۔۔۔ اگر تمہارے پاس ہے

تو۔۔۔۔۔ کیا مطلب ہے تمہارا۔۔۔۔۔ سیٹھ رستم دھاڑا تھا۔۔۔۔۔؟ اگر وہ

تمہارے پاس نہیں ہے تو پھر کہاں ہے۔۔۔۔۔ لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ اپنی انگلیاں ہتھیلی پر مسلتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

میں اسکی بہن کو جانتا تک نہیں ہوں۔۔۔۔۔ اس کی بات سنتے ہی لہر اسب کمال کی پریشانی میں اضافہ ہوا تھا۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

لہر اسب کمال----- نے سیٹھ رستم----- کے کہنے پر رئیس حاکم--- کو
ہو سپٹل شفٹ کر دیا تھا ہارٹ اٹیک کی وجہ سے اسے پریشائز نہیں کر سکتے تھے
ورنہ اس کی جان کو خطرہ تھا-----

اسے زندہ رکھنا ضروری تھا-----

لہر اسب کمال----- صوفے سے اٹھتے گہرے گہرے سانس لے رہا
تھا----- جتنی جلدی وہ حقیقت جاننا چاہتا تھا اتنی ہی دیر ہو رہی تھی-----
کیا لیلیٰ ایک سازش کے تحت انکے گھر داخل ہوئی تھی----- آرزو
جیسی-----
visit for more novels:
www.urduromelbank.com

چوکنہ لڑکی----- کیسے ہو سکتا ہے کہ وہ اس بات سے غافل ہو----- کہ وہ
اس کی سگی ماں نہیں ہے----- لیکن اس کی تڑپ سے لگتا تھا کہ وہ نہیں
جانتی----- چچا جان کو کیسے بتاؤں گا-----

بابا----- لیلیٰ کے ساتھ گاؤں میں ہیں۔ یہ سن کر کچھ پر سکون ہوا تھا-----

URDU NOVEL BANK

ورنہ اسے آرزو کی طرف سے پریشانی ہی رہتی۔۔۔۔۔

سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ کو ساری حقیقت سے آگاہ کر چکا تھا۔۔۔۔۔

کہیں نہ کہیں۔۔۔۔۔ اسے ملال تھا۔۔۔۔۔ کہ۔۔۔۔۔ اس نے سیٹھ رستم
۔۔۔۔۔ کو لیلیٰ کی گمشدگی کے بارے میں جھوٹ کہا تھا۔۔۔۔۔

آخر جو بھی تھا اس کے گھر کی عزت تھی اور سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ کسی بھی طور پر
خاموش بیٹھنے والا نہیں تھا۔۔۔۔۔

اس کی باتوں سے اس نے بخوبی اندازہ لگا لیا تھا۔۔۔۔۔ کہ۔۔۔۔۔ اس کی بیوی نے
اسے کچھ نہیں بتایا۔۔۔۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

جو کھیل لیلیٰ نے اس کے ساتھ کھیلا تھا وہ ناقابل معافی تھا۔۔۔۔۔

دونوں بہن بھائی مل کر کھیل کھیل رہے تھے کسی کو خبر تک نہیں
ہوئی۔۔۔۔۔

پتہ بھی کیسے چلتا۔۔۔۔۔؟

URDU NOVEL BANK

آرزو کا مسکراتا چہرا اسکی آنکھوں کے سامنے لہرایا تھا۔۔۔۔۔

اس بات سے غافل کے اس کی بیوی کتنی تکلیف میں ہے۔۔۔۔۔۔۔

وہ اپنی بند آنکھوں کے ساتھ صوفے کی پشت کے ساتھ ٹیک لگائے سونے والے
انداز میں بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ ایک ہفتے بعد اسلام آباد سے واپس لاہور۔۔۔۔۔ آیا تھا۔۔۔۔۔
گھر آتے ہی ہمیشہ کی طرح جمال صاحب۔۔۔۔۔ سے ملا تھا۔۔۔۔۔ ان سے زبانی
سب پتہ چلا تھا۔۔۔۔۔ وہ حیران ہوا تھا۔۔۔۔۔ ہر وقت مسکرانے والی لڑکی اندر سے
اتنی حساس ہے۔۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

کاش وہ اس وقت اپنے غصے پر کنٹرول کر لیتا اب اس بات کا پچھتاوا اسے
ساری زندگی رہے

گا۔۔۔۔۔

اب اسکی نظریں اس کی متلاشی تھی۔۔۔۔۔ لیکن وہ کہاں تھی۔۔۔۔۔

ابھی تک آئی کیوں نہیں تھی۔۔۔۔۔؟

جمال صاحب۔۔۔۔۔ بظاہر انجان اس کے ہر ایکٹ کو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔

اتنی دیر میں آرزو واش روم سے باہر آئی سامنے لہراسب کمال۔۔۔۔۔ کو بیٹھے دیکھ
کرماتھے پر ڈھیروں بل سمٹے تھے۔۔۔۔۔

وہ اسے فل اگنور کئے بیڈ پر لیٹ گئی۔۔۔۔۔

لہراسب کمال نے اسے دیکھتے غصے میں پہلو بدلا۔۔۔۔۔

وہ تو سوچ رہا تھا اسے جاتے ہی ڈاکٹر کے پاس لیکر جائے گا۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اس کی حالت دیکھنے میں ہی بہت خراب لگ رہی تھی اسے اندازہ نہیں تھا کہ وہ اسکے تمپڑوں کو اتنا سرپس لے گی۔۔۔۔۔

غلطی اس نے کی تھی اب مداوا بھی اسے ہی کرنا تھا۔۔۔۔۔ وہ اٹھ کر آرزو کے پاس آیا اٹھو روم میں چلیں۔۔۔۔۔ رات بہت ہو گئی ہے۔۔۔۔۔ وہ اسے دیکھتے ہی غصے سے بولی تھی بابا۔۔۔۔۔ ان سے کہہ دیں مجھے ان کی شکل نہیں دیکھنی۔۔۔۔۔ اور نہ ہی مجھے ان کے ساتھ جانا ہے۔۔۔۔۔

لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ نے اسے بازو سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا تھا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

میں اپنے معاملات میں کسی کی مداخلت برداشت نہیں کرتا۔۔۔۔۔

مقابل۔۔۔۔۔ میرا جان سے پیارا ہی کیوں نہ ہو۔۔۔۔۔؟ وہ بات کو گول مول کرتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

میں کسی بھی صورت آپ کے ساتھ نہیں جاؤں گی۔۔۔۔۔ وہ بدحاطی سے بولی۔۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

آرزو۔۔۔۔۔ نے رو کر اپنی جان ہلکان کر لی تھی۔۔۔۔۔ اس کا غم ہر گزرتے لمحے کے ساتھ بڑھ رہا تھا۔۔۔۔۔

کس طرح سب کے سامنے اسے تمھیں مارے تھے۔۔۔۔۔ پھر اس کی خبر بھی نہیں لی تھی۔۔۔۔۔

اور آج ایک ہفتے بعد ان کی محبت جاگی تھی۔۔۔۔۔ اب جب میں سنبھل گئی ہوں۔۔۔۔۔

اب اس نے اپنی قریب بیٹھے لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ کو دیکھا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جو اسے گرمی نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

آرزو نے اپنی آنکھیں رگڑتے ہوئے۔۔۔۔۔ بے بسی سے دیکھا۔۔۔۔۔

ایسے کیوں دیکھ رہی ہو۔۔۔۔۔؟

سوچا تھا۔۔۔۔۔ میری بیوی بڑے پیار سے مسکراہٹ لبوں پر سجائے مجھے خوشخبری سنائے گی۔۔۔۔۔

اور وہ وہی بیڈ پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

* * * * *

Vist For More Novels : www.urduovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اگر نکاح سے پہلے اسے پتہ چل جاتا کہ یہ رئیس حاکم کی بہن ہے۔۔۔۔۔ تو وہ کبھی بھی اس سے نکاح نہ کرتا۔۔۔۔۔ جب علم ہوا کہ یہ رئیس حاکم کی بہن ہے۔۔۔۔۔ تو اس نے اپنے بھائی سے سب تعلقات توڑنے کا اعلان کر دیا۔۔۔۔۔ وہ جان ہی نہ پایا کہ اس کے ساتھ رہنے والی عورت اسے دھوکا دے رہی ہے۔۔۔۔۔

اگر آرزو نہ آتی تو شاید انہیں کبھی حقیقت کا علم ہی نہ ہوتا۔۔۔۔۔ کتنی آزادی دی تھی اسے پانی کی طرح پیسہ بہاتی تھی۔۔۔۔۔

اسکے بے دریغ خرچ پر کبھی پوچھا ہی نہیں تھا۔۔۔۔۔ کس طرح شاپنگ کے نام پر بیس لاکھ لیکر ایک عورت کو دیئے تھے جس نے آرزو۔۔۔۔۔ کی ماں بن کر انکی ساری عزت خاک میں ملا دی تھی۔۔۔۔۔

وہ اس دن خود کو کتنا بے بس محسوس کر رہے وہ اتنی پاور ہونے کے باوجود بھی کچھ نہیں کر سکے۔۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

عالیہ-----پریشان سی کچن میں کھڑی اپنے لئے چائے کپ میں ڈال رہی تھی
 ----پندرہ منٹ کا کہا تھا اب آدھا گھنٹہ ہو گیا تھا ابھی تک رسم نہیں آئے دو
 دن سے بغیر بتائے غائب تھے اسے گاؤں چھوڑ کر بھول ہی گئے تھے ----

صاحبہ جی-----یہ کیا کر رہی ہیں----صاحبہ----کو پتہ چل گیا تو وہ بہت
 ناراض ہوں گے ----

اصل میں مجھے اپنے ہاتھ کے علاوہ کسی کے ہاتھ کی چائے پسند نہیں
 ہے-----وہ مسکراتے ہوئے بولی-----آپ کو نہ میری اماں جانتی

ہیں----وہ سولہ سالہ لڑکی چمک کر بولی----
 visit for more novels:
 www.urdu-novelbank.com

آپ راحت بی بی کی سہیلی ہیں نہ آپ کی وجہ سے----صاحبہ----نے
 شادی نہیں کی تھی----میری اماں بتاتی ہیں کہ وہ----راحت بی بی----
 کی خاص ملازمہ تھی----میری اماں نے آپ کو ان کے ساتھ دیکھا
 تھا----عالیہ----اس لڑکی باتیں دلچسپی سے سن رہی تھی----راحت بی
 بی----کی اچانک رات کو طبعیت خراب ہوئی----تو بڑے صاحبہ----ان

URDU NOVEL BANK

کو شہر لیکر گئے۔۔۔۔۔ تو واپس ہی نہ لوٹے گاؤں میں سب یہ سمجھے کہ وہ شہر والے گھر میں ہیں۔۔۔۔۔

وہ تو جب چھوٹے صاحب۔۔۔۔۔ دو ماہ بعد باہر سے واپس آئے۔۔۔۔۔ تو پتہ چلا کہ بڑے صاحب تو شہر میں بھی نہیں ہیں۔۔۔۔۔ آج تک ان کا پتہ ہی نہیں چلا وہ کہاں ہیں۔۔۔۔۔ چھوٹے صاحب۔۔۔۔۔ نے انہیں بہت تلاش کیا۔۔۔۔۔؟

اچانک سامنے کی طرف دیکھتے ہی وہ تھوک نگلتے بولی۔۔۔۔۔

صاحب۔۔۔۔۔ میں۔۔۔۔۔ میں۔۔۔۔۔ صاحبہ۔۔۔۔۔ کو بتانے آئی تھی۔۔۔۔۔ کہ یہ لال رنگ نہ پہنا کریں۔۔۔۔۔ ان کے لال رنگ پر گاؤں کی عورتیں باتیں بنا رہی ہیں۔۔۔۔۔ وہ اپنی بات مکمل کرتے رفو چکر ہوئی۔۔۔۔۔

عالیہ۔۔۔۔۔ بے چینی سے باہر لان میں ٹھل رہی تھی۔۔۔۔۔ دو ماہ بعد جب رسم واپس آیا تھا تو پھر اس کے بعد کیا ہوا تھا۔۔۔۔۔ آج اسے ہر حال میں سچ جاننا

URDU NOVEL BANK

تھا۔۔۔۔۔ لیکن رستم۔۔۔۔۔ اس کی بات سننے کو تیار نہ تھا۔۔۔۔۔ صبح سے رات
 ہو گئی تھی وہ ابھی تک نہیں آیا تھا۔۔۔۔۔ اب وہ تھک ہار کر روم میں آگئی۔۔۔۔۔
 روم میں انٹر ہوتے ہی وہ سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ کو دیکھ کر ٹھٹھکی تھی۔۔۔۔۔

آپ کب آئے اس کے منہ سے بے ساختہ نکلا تھا۔۔۔۔۔

جب تم باہر خیالوں کی دنیا میں محو تھی۔۔۔۔۔ سیٹھ رستم نے اسے مسکراتے ہوئے
 کہا۔۔۔۔۔

پہلے دن سے لیکر اب تک اس نے پہلی بار اس کے مسکراتے دیکھا تھا۔۔۔۔۔
 رستم۔۔۔۔۔ ایک بات

پوچھوں آپ سچ بتائیں گے۔۔۔۔۔ عالیہ اس کے قریب ہی صوفے پر بیٹھ
 گئی۔۔۔۔۔

سچ سچ کا کیا مطلب۔۔۔۔۔؟

URDU NOVEL BANK

مجھے اپنی طرح جھوٹا سمجھتی ہو۔۔۔۔۔ سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ نے سگریٹ کا کش لگاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

جس طرح سے آپ بتانا چاہتے ہیں بتادیں۔۔۔۔۔ مجھ سے صبر نہیں ہو رہا۔۔۔۔۔ عالیہ۔۔۔۔۔ نے بے اختیاری میں اس کے کندھے پر سر رکھا۔۔۔۔۔

میں نجومی تھوڑی ہوں جو تمہارے دل کی بات سمجھ جاؤں گا۔۔۔۔۔ مجھے کیا پتہ تم کیا پوچھنا چاہتی ہو۔۔۔۔۔؟ سیٹھ رستم نے سگریٹ ایش ٹرے میں مسلتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تم جان کر کیا کوگی۔۔۔۔۔؟

سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ یکدم صوفے سے کھڑا ہوا۔۔۔۔۔

رستم۔۔۔۔۔ میرے پاس پچھتاوے کے سوا کچھ نہیں ہے۔۔۔۔۔ میں نے تنہائی کاٹی ہے۔۔۔۔۔ مجھے جب تمہاری تنہائی کا احساس ہوتا ہے۔ تو میرا دل شدت

URDU NOVEL BANK

غم سے پھٹنے لگتا ہے۔۔۔۔۔ وہ اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے بے بسی سے
بولی۔۔۔۔۔

میں نے تنہائی ہی نہیں کاٹی میں نے اور بھی بہت کچھ سہا ہے۔۔۔۔۔ جب
میں امریکہ سے واپس آیا۔۔۔۔۔ تو کوئی نہیں جانتا تھا۔۔۔۔۔ بابا اور راحت کہاں
ہیں میں نے ہر جگہ تلاش کیا۔۔۔۔۔ ایسے ہی ان کی تلاش میں تین ماہ گزر گئے
۔۔۔ مجھ پر قاتلانہ حملہ ہوا میری جگہ حمید۔۔۔۔۔ کے ابا نے گولی کھائی۔۔۔۔۔ لیکن
میں اسے بچا نہ سکا۔۔۔۔۔ اس کے گھر والوں کی چیخیں مجھے آج بھی سونے نہیں
دیتی۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ایک ہی مہینے میں مجھ پر کئی بار حملہ ہوا۔۔۔۔۔ مجھے بچانے کے لئے میرے کئی
وفا دار مارے گئے۔۔۔۔۔

پھر مجھے اغواہ کرنے کی کوشش کی گئی لیکن دشمن کی یہ کوشش ناکام ہوئی
اور اغواہ کار پکڑے گئے۔۔۔۔۔ ان کی زبانی پتہ چلا کہ جمال کے قتل کی وجہ سے

URDU NOVEL BANK

ایسے ہی نو سال کا عرصہ گزر گیا۔۔۔۔۔ میری ملاقات۔۔۔۔۔ لندن میں رئیس حاکم سے ہوئی۔۔۔۔۔ اس نے مجھے تمہارا ایڈریس دیا۔۔۔۔۔

میں سب کچھ بھول بھال گیا۔۔۔ یاد تھا رہا تو اتنا کہ میری بہن ذندہ ہے۔۔۔۔۔ یہ جانے بغیر کہ یہ بھی دشمن کی ایک سازش تھی

میں وہاں سے سب کچھ چھوڑ چھاڑ کے پاکستان آ گیا۔۔۔۔۔ پھر آگے کیا ہوا یہ سب تو تم جانتی ہو۔۔۔۔۔؟

سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ گہرے گہرے سانس لینے لگا۔۔۔ دل میں درد ایک دم سے بڑھا

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

تھا۔۔۔۔۔

عالیہ۔۔۔۔۔ یہ سب سن کر بے آواز رو رہی تھی۔۔۔۔۔ جیسے ہی وہ سیٹھ رستم کی طرف بڑھی۔۔۔۔۔ ایک دم ہی اس کا سر چکرایا اور قدم لڑکھڑائے تھے

سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ نے جلدی اسے پکڑتے ہوئے بیڈ پر بیٹھایا تھا۔۔۔۔۔

ڈاکٹر کافی دیر سے روم میں گئی ہوئی تھی۔۔۔۔

سیٹھ رستم بے چینی سے روم کے باہر چکر لگا رہا تھا۔۔۔۔۔

ابھی تک باہر نہیں آئی تھی وہ پریشانی سے اپنا ماتھا مسل رہا تھا۔۔۔۔۔

ڈاکٹر عائشہ۔۔۔۔ کو روم سے باہر نکلتے دیکھ کر وہ عجلت میں اسکی طرف بڑھا

www.urdu-novel-bank.com

تھا۔۔۔۔۔

ڈاکٹر عائشہ۔۔۔۔ اسکی پریشانی کو محسوس کرتے ہوئے مسکراتے ہوئے بولی۔۔۔۔

مبارک ہو سیٹھ صاحب۔۔۔۔۔ آپ کی وائف پریگنٹ ہے۔۔۔۔۔ بس تھوڑی سی

ویک ہیں۔۔۔۔ آپ ان کی ڈائٹ کا خیال رکھیں۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اور منتہلی چیک اپ وقت پر کرواتے رہیں۔۔۔ اصل میں آپ کی وائف کافی سٹریس میں ہیں انہوں نے میری کسی بھی بات کا جواب ڈھنگ سے نہیں دیا۔۔۔۔

اور ان کا بی پی ہائی ہے جو کہ پریکنینسی میں خطرناک ہے۔۔۔۔ اس عمر میں پریکنینسی میں کافی پیچیدگیاں ہوتی ہیں۔۔۔ بہتر ہے جتنی جلدی ہوسکے آپ اسے ہوسپٹل لے کر آئیں۔۔۔۔ باقی ٹیسٹ ہونے کے بعد پتہ چلے گا۔۔۔۔

ڈاکٹر اسے تفصیل سے بتاتی ہوئی اجازت لیکر باہر کی جانب بڑھی۔۔۔۔

سیٹھ رستم۔۔۔۔ ڈاکٹر عائشہ کا شکریہ آدا کرتے ہوئے دروازے تک اس کے ساتھ آیا تھا۔۔۔۔

سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ نے روم میں انٹر ہوتے ہی سامنے لیٹی عالیہ۔۔۔۔۔ کو
دیکھا۔۔۔۔۔ جو اسے دیکھتے ہی شرم سے سرخ پڑھ رہی تھی

اس کے تو خوشی میں پاؤں ہی زمین پر نہیں لگ رہے تھے۔۔۔۔۔

عالیہ۔۔۔۔۔ کا دل زوروں ڈھڑک رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ ابھی بیڈ سے اٹھی ہی تھی۔۔۔۔۔

سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ نے اسے مضبوطی سے تھاما تھا۔۔۔۔۔ اسے کے تھامنے سے اس کی
دل کی ڈھڑکن تیز ہوئی۔۔۔۔۔ سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ نے اسے اپنے سینے سے لگا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

لیا۔۔۔۔۔

عالیہ۔۔۔۔۔ اس کے سینے سے لگی۔۔۔۔۔ اس خوشی کو محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔۔

کتنی دیر اسے سینے سے لگانے کے بعد اس کو خود سے الگ کرتے ہوئے نرمی
سے بیڈ پر بیٹھایا۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ناز۔۔۔۔ میں خوش ہوں۔۔۔۔ اس خوشی کی خبر نے میرے اندر سکون بھر دیا
ہے۔۔۔۔ تم سوچ نہیں سکتی میں کتنا خوش ہوں۔۔۔۔

رستم۔۔۔۔ مجھے تو یقین نہیں آ رہا اللہ نے ہمیں اس عمر میں خوشی سے نوازا ہے
۔۔۔۔

بس مجھے ایک ہی بات کی فکر ہے کہ آرزو کو پتہ چلے گا۔۔۔۔ تو وہ کیا سوچے
گی۔۔۔۔؟

تم اس بات کی ٹینشن نہ لو وقت آنے پر سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔۔۔ آرزو
بہت سمجھدار ہے۔۔۔۔ اس کی تم فکر نہ کرو اسے میں سنبھال لوں گا۔۔۔۔۔
visit for more novels: www.urdu-novelbank.com

ہو سکتا ہے لہر اسب نے اسے سب بتا دیا ہو۔۔۔۔۔ سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ اسے تسلی
دیتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔ وہ اس کے کندھے پر سر رکھ کے آنکھیں موند گئی
تھی۔۔۔۔۔

*** * ***

URDU NOVEL BANK

جمال صاحب نے ایک نظر بیڈ پر لیٹی ہوئی اپنی بیٹی کو دیکھا۔۔۔ پھر لہر اسب کمال سے گویا ہوئے۔۔۔۔۔

بیٹا۔۔۔ آج تم آفس نہیں گئے۔۔۔ بس چچا جان طبعیت ٹھیک نہیں تھی۔۔۔ سوچا آج ریسٹ کر لیتا ہوں۔۔۔۔

ناشتا کر لیا ہے۔۔۔ نہیں بھوک نہیں ہے آواز سے لگ رہا تھا۔۔۔ سچ میں انکی طبعیت ٹھیک نہیں ہے۔۔۔ آرزو۔۔۔ کے دل کو کچھ ہوا تھا لیکن دوسرے ہی لمحے وہ بے حس بنی لیٹی رہی۔۔۔۔

visit for more novels:

آرزو۔۔۔ اٹھو۔۔۔ جلدی سے لہر اسب۔۔۔۔ کے لئے ناشتا لاؤ۔۔۔۔

آرزو۔۔۔ کایہ سنتے ہی دماغ گھوم گیا تھا۔۔۔ ان کا دماغ بابا۔۔۔ نے ہی خراب کر رکھا تھا۔۔۔ ان کو ذرا سا پریشان نہیں دیکھ سکتے تھے۔۔۔

اور میں جو ایک ہفتہ اتنی تکلیف میں رہی وہ انہیں یاد ہی نہیں تھا۔۔۔

دوبارہ آواز پر بھی وہ دھیٹ بن کر لیٹی رہی تھی۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

نہیں چچا جان۔۔۔۔ مجھے بھوک نہیں ہے۔۔۔ میں چلتا ہوں۔۔۔ یہ کہتے ہوئے
لہر اسب کمال روم سے باہر کی جانب بڑھا۔۔۔۔۔

روم سے باہر جاتا دیکھ کر۔۔۔۔ آرزو نے جھٹ سے آنکھیں کھولی تھیں۔۔۔۔۔

آپ کو ان پر اتنا پیار کس خوشی میں آرہا ہے۔۔۔ آرزو نے جمال صاحب۔۔۔۔ کو
دیکھتے پوچھا جو سامنے اپنے ہاتھ میں بک لئے ویل چئیر پر بیٹھے تھے۔۔۔۔۔

آرزو گڑیا۔۔۔۔ میں اسے تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا۔۔۔۔ اس کی آنکھوں سے
لگ رہا تھا کہ وہ رات بھر سویا نہیں ہے۔۔۔۔۔

visit for more novels:

وہ پہلے ہی ڈسٹرب ہے اس طرح کر کے اسکی پریشانی میں مزید اضافہ نہ
کرو۔۔۔۔۔

وہ شوہر ہے تمہارا۔۔۔۔ اس کا خیال رکھو۔۔۔۔۔

اگر تم مجھے خوش دیکھنا چاہتی ہو تو اسے خوش رکھو۔۔۔۔۔

یہ آخری وار تھا جو جمال صاحب۔۔۔۔ نے اپنی طرف سے کیا تھا۔۔۔۔؟

Vist For More Novels : www.urduovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جانتے تھے اب کچھ بھی وہ جائے اس کی خوشی کے لئے وہ اپنی جان لگا دے گی۔۔۔۔۔

وہ ایسے ہی تو کرتے آرہے تھے۔۔۔۔۔ کہیں نہ کہیں۔۔۔۔۔ انہیں دکھ تھا کہ وہ اپنی بیٹی کے ساتھ زیادتی کر جاتے ہیں۔۔۔۔۔

لیکن وہ ان کے رشتے کو مضبوط دیکھنا چاہتے تھے۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے بابا۔۔۔۔۔ آرزو۔۔۔۔۔ کی آواز پر ان کی سوچوں کا سلسلہ ٹوٹا تھا۔۔۔۔۔ اس نے بے بسی سے جمال صاحب۔۔۔۔۔ کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔ اب شاید اس کے پاس کہنے کے لئے کچھ بچا ہی نہیں تھا۔۔۔۔۔

آرزو۔۔۔۔۔ جب روم میں آئی تو لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ چئیر پر آنکھیں موندھے بیٹھا دیکھ کر فوراً قریب آئی تھی۔۔۔۔۔ اتنی سردی میں بھی پیشانی پر پسینے کے قطرے نمودار تھے۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

آرزو اسے اس حالت میں دیکھتے ہی تڑپ گئی تھی۔۔۔۔

روم تَخ ٹھنڈا تھا جلدی سے ہیٹر آن کیا۔۔۔۔۔ اب مقابل کو مخاطب کرنے کے لئے لفظ ترتیب دے رہی تھی۔۔۔۔۔ اچھا بھلا منا رہے تھے۔۔۔۔

اس وقت ہی ناراضگی ختم کر دینی چاہئے تھی۔ اب خود سے بلانا پڑھے گا۔۔۔

اب آرزو نے پاس جا کر پیشانی پر اپنا ہاتھ رکھا تھا۔۔۔۔۔ شاید خود ہی بول پڑیں۔۔۔۔۔

لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ اپنی پیشانی پر اس کے ہاتھ کا لمس محسوس کرتے اندر تک پر سکون ہوا تھا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

یقیننا اسے چچا جان۔۔۔۔۔ نے بھیجا ہو گا۔۔۔۔۔ جس طرح اس سے لڑ جھگڑ کر گئی

تھی اتنی اسانی سے آنے والی نہیں تھی۔۔۔۔۔

سچ کہا تھا چچا جان نے۔۔۔۔۔ ایک دن وہ تمہارے جینے کی وجہ بنے گی۔۔۔۔۔ ایسا

ہی تو تھا۔۔۔۔۔ چچا جان نے اسے مکمل طور پر اس کے سانچے میں ڈھال دیا

تھا۔۔۔۔۔ دو دن سے اس کی بے رخی ہی تو برداشت نہیں ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ساری رات وہ سو نہیں سکا تھا۔۔۔ اس کے اشاروں پر چلنے والی اس کی بیوی۔۔۔
 --- جسے وہ بری طرح ہرٹ کر چکا تھا۔۔۔۔۔

اب وہ کافی دیر سے اس کے ماتھے پر ہاتھ رکھے خاموش کھڑی تھی۔۔۔۔۔ شاید
 انکی وجہ سے بول نہیں پارہی تھی۔۔۔۔۔

ویسے تو وہ اسے بری طرح توڑ چکا تھا اس کا مداوا شاید ساری زندگی نہ کر
 سکے۔ اسے خاص سے عام کر دیا تھا۔۔۔۔۔

لیکن اب وہ اس کی انا کو نہیں توڑ سکتا تھا۔۔۔۔۔ بیٹھ جاؤ تھک جاؤ گی۔۔۔۔۔
 لہر اسب کمال --- آنکھیں بند کئے ہی بولا تھا۔۔۔۔۔
 visit for more novels:
 www.urdu-novel-bank.com

گھنٹوں تک آپ کے ساتھ کھڑی رہنے والی یہ عام سی آپ کی بیوی کیسے تھک
 سکتی ہے۔۔۔۔۔

عام لفظ ہتھوڑے کی طرح اس کے دل پر لگا تھا۔۔۔۔۔ وہ ایک دم چٹیر سے اٹھا
 تھا۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

سوری لہر اسب صاحب --- میرا مقصد آپ کو ہرٹ کرنا نہیں تھا۔۔۔۔۔ وہ بھیکے
لحجے میں بولی تھی۔۔۔۔۔

لہر اسب کمال نے تڑپ کر اسے بازوؤں سے پکڑتے اپنے سینے میں بھینچ لیا تھا۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ اپنے شاندار آفس میں بیٹھا فاعل چیک کرنے میں مصروف

تھا۔۔۔ آج کی میٹنگ کے متعلق اپنی سیکرٹری کو ضروری ہدایات دے رہا تھا

اچانک دروازہ کھلنے کی آواز پر چونکا تھا۔۔۔۔۔ ماما اور آرزو۔۔۔ کو اپنے آفس میں دیکھ

کر حیران ہوا تھا۔۔۔۔۔ آرزو۔۔۔۔۔ سامنے بیٹھی لڑکی کو دیکھ رہی تھی جو پینٹ پر

شارٹ فرائیڈ پہنے دوپٹے سے بے نیاز چئیر پر بیٹھی ایک ٹک اس کے شوہر کو

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔ عافیہ بیگم۔۔۔۔۔ نے آرزو۔۔۔۔۔ کو بازو سے پکڑ کر صوفے پر بٹھایا تھا۔۔۔۔۔

وہ فائل ٹیبل پر رکھتے ہوئے بھاگ کر آرزو کے قریب آیا تھا۔۔۔۔۔

آرزو۔۔۔۔۔ نقاب اتار کر اب گہرے گہرے سانس لے رہی تھی۔۔۔۔۔

اصل میں ڈاکٹر نے شام تک رکنے کا کہا تھا۔۔۔۔۔ اور یہ مانی نہیں۔۔۔۔۔ راستے میں پھر اس کی طبیعت خراب ہو گئی۔۔۔۔۔ اور تمہارا افس نزدیک دیکھ کر میں نے سوچا کہ تھوڑی دیر یہاں رک جاتے ہیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com عافیہ بیگم صوفے پر بیٹھتے ہوئے تفصیل سے بتا رہی تھیں۔

لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ نرمی سے اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے اس کے مرجھائے ہوئے چہرے کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔ آپ لوگ مجھے کال کر دیتی۔۔۔۔۔

وہ میں جلدی میں اپنا موبائل گھر ہی بھول آئی۔۔۔۔۔ آرزو۔۔۔۔۔ کے پاس بھی نہیں تھا۔۔۔۔۔ وہ سر جھٹکتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

سر میں جاؤں۔۔۔۔۔

ہاں جائیں۔۔۔۔۔

اور آج کی میٹنگ کینسل کر دو۔۔۔۔۔ نہیں لہر اسب صاحب۔۔۔ ہم تھوڑی دیر
میں چلیں جائیں گے آپکو۔۔۔۔۔ میٹنگ کینسل کرنے کی ضرورت نہیں
ہے۔۔۔۔۔ آرزو۔۔۔۔۔ اہستگی سے بولی۔۔۔۔۔

سیکٹری ہونقوں کی طرح ان دونوں خواتین کو دیکھ رہی تھی جو نقاب میں
تھیں۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

سر۔۔۔۔۔

آپ جائیں اور جو کہا ہے وہ کریں۔۔۔۔۔ لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ اسے دیکھے بغیر
بولا۔۔۔۔۔

آرزو۔۔۔۔۔ نے اس خوبصورت سی لڑکی کو جاتے ہوئے دیکھا۔۔۔۔۔ جو انہیں عجیب
سی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

آپ لوگوں کے لئے کچھ منگواؤں یا کسی ریسٹورنٹ میں چلتے ہیں۔۔۔۔

لہر اسب کمال۔۔۔ فون پر جوس کا آرڈر دیتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

آپ بابا۔۔۔۔ کو کال کر کے بتا دیں کہ وہ پریشان نہ ہوں آتے ہوئے انہیں
بتانا یاد ہی نہیں رہا تھا۔۔۔۔ آرزو۔۔۔۔ اپنے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں ایک دوسرے
میں پھنسائے بولی۔۔۔۔۔

کیا مطلب۔۔۔۔۔؟

آپ لوگ چچا جان کو بتا کر نہیں آئیں تھیں۔۔۔۔۔ وہ جلدی سے موبائل پر میسج
ٹائپ کرتے ہوئے بولے۔۔۔۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

سب کچھ جاننے کے باوجود آپ لوگ گھر سے اکیلے اور وہ بھی بغیر
بتائے۔۔۔۔۔ دماغ ٹھیک ہے آپ لوگوں کا۔۔۔۔۔ لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ پریشانی
سے ماتھا مسلتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

اتنی دیر میں دروازے پر ناک ہوئی۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

آرزو۔۔۔ نے لہر اسب کمال کو دیکھا جو بلیک ٹوپیس میں ملبوس اپنی شاہانہ چال کے ساتھ چلتا ہوا، دروازے تک گیا تھا۔۔۔۔۔

جوس کے گلاسوں کی ٹرے پکڑے واپس ان کے پاس آتے دونوں کو باری باری جوس کا گلاس پکڑایا۔۔۔۔۔ ٹبیل پر ٹرے رکھتے خود آرزو کے پاس ہی صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

آرزو۔۔۔۔۔ نے جیسے ہی دو گھونٹ جوس کے پئے دل متلی ہونے لگا۔ واشروم بمشکل اسکے منہ سے نکلا۔۔۔۔۔ لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ اسے اپنے ساتھ لئے واشروم میں گیا آرزو واش بیسن میں بھاگ کرومیٹ کرنے لگی۔۔۔۔۔

لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ اب پیچھے سے اسکی کمر سہلا رہا تھا۔۔۔۔۔

اب اپنے ساتھ لگائے صوفے تک آیا تھا۔۔۔۔۔ نہیں بس گھر چلیں۔۔۔۔۔

آرزو۔۔۔۔۔ اب اسکا ہاتھ پکڑے نرمی سے بولی۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ گاڑی ک کیز اٹھاتے ان دونوں کو ساتھ لئے اپنے آفس
سے باہر نکلا۔۔۔۔۔

گاڑی کا دروازہ کھولتے عافیہ بیگم نے اسے اپنے ساتھ بٹھایا تھا۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد دوبارہ گاڑی ہو سپیٹل کی طرف جاتی دیکھ کر آرزو۔۔۔۔۔ حیران
ہوئی تھی۔۔۔۔۔

لہر اسب صاحب۔۔۔۔۔ میں نے ہو سپیٹل نہیں جانا۔۔۔۔۔ وہ اب التجائی نظروں سے
دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

visit for more novels:

لہر اسب کمال اس کو ایگنور کرتے ہوئے گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا۔۔۔۔۔

تھوڑی ہی دیر بعد گاڑی ہو سپیٹل کے باہر کی۔۔۔۔۔ لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ اپنی طرف
کا دروازہ کھول کر باہر نکلا پھر ان کی طرف سے دروازہ کھول کر اسے بازو سے پکڑ
کر باہر نکالا۔۔۔۔۔

عافیہ بیگم۔۔۔۔۔ بھی اس کے ساتھ ہی باہر نکلی۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

آرزو۔۔۔ اہستہ اہستہ ان کے ساتھ چلنے لگی

نرس پہلے ہی باہر کھڑی ان کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔ ان کو دیکھتے ہی ڈاکٹر کے
روم میں لے گئی۔۔۔۔

لہر اسب کمال۔۔۔۔ باہر کھڑا ان کا ویٹ کرنے لگا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

آرزو۔۔۔ ہو سپٹل سے آتے ہی سو گئی تھی۔۔۔۔ عافیہ بیگم۔۔۔۔ اسے کسی بھی
کام کو ہاتھ نہیں لگانے دیتی تھی۔۔۔۔

ترنم۔۔۔ ہر وقت سائے کی طرح اسکے ساتھ رہتی تھی۔۔۔۔ اس کے باوجود آرزو
۔۔۔۔۔ لہر اسب کمال۔۔۔۔ کے سارے کام اپنے ہاتھوں سے کرتی تھی۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urduromanovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وال کلاک پر نظر ڈالی تو رات کے دس بج رہی تھی ادھر ادھر دیکھا۔۔۔ اسے ترنم کہیں نظر نہیں آئی یہ کہاں چلی گئی ہے۔۔۔؟

اسے ایک دم سے گھٹن سی محسوس ہوئی وہ اٹھ کر ونڈو کے پاس گئی۔۔۔۔

باہر دیکھتے گہرے گہرے سانس لینے لگی۔۔۔۔ اچانک اس نے دیکھا کوئی سا یہ سا ادھر ادھر جا رہا تھا اس ٹائم کون ہو سکتا ہے۔

وہ پریشانی سے باہر لان کی طرف بڑھی۔۔۔۔ ترنم۔۔۔۔ یہ اس ٹائم اتنی سردی میں باہر لان میں کیا کر رہی ہے۔۔۔۔؟

ترنم۔۔۔۔۔ وہ آرزو۔۔۔۔۔ کی آواز پر کچھ اپنی کمر کے پیچھے چھپا گئی۔

یہ پیچھے کیا چھپایا ہے۔۔۔۔؟

دکھاؤ مجھے آرزو ایک دم غصے میں بولی۔۔۔۔ نہیں کچھ نہیں۔۔۔۔ بولتے ہوئے اسکی زبان لڑکھڑائی تھی۔۔۔۔ دیکھاؤ مجھے۔۔۔۔ ورنہ میں لہر اسب صاحب۔۔۔۔۔ کو بتا دوں گی۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

نہیں آرزو جی۔۔۔۔۔ آپ صاحب۔۔۔ کو نہ بتانا وہ مجھے گاؤں بھیج دیں گے۔۔۔
 مجھے گاؤں نہیں جانا۔۔۔۔۔ اس نے پیچھے سے موبائل اس کی طرف بڑھایا تھا۔۔۔۔۔
 آرزو۔۔۔۔۔ اتنا مہنگا موبائل دیکھ کر حیران ہوئی تھی۔۔۔۔۔ یہ تمہارے پاس کہاں سے
 آیا۔۔۔۔۔ آرزو اسے گھورتے ہوئے بولی۔۔۔

یہ مجھے علی نے لیکر دیا ہے۔۔۔۔۔ علی کون ہے۔۔۔۔۔؟ آرزو حیرانگی سے اسکی
 طرف دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

وہ جی صاحب کے ساتھ ہوتے ہیں۔۔۔ وہ مجھے پسند کرتے ہیں۔۔۔۔۔ وہ نہ اب
 صاحب۔۔۔۔۔ سے بات کریں گے میری اور اپنی شادی کی۔۔۔۔۔ وہ شرماتے ہوئے
 اسے بتا رہی تھی۔۔۔۔۔ اگر۔۔۔۔۔ صاحب۔۔۔۔۔ نہ مانے تو۔۔۔۔۔ وہ تم جیسی لڑکی
 کے ساتھ اپنے وفادار کی شادی کریں گے جسے ایک کام کو دس بار کہنا پڑتا
 ہے۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ہوسپٹل وہ اسی لڑکے کے ساتھ ہی گئیں تمہیں تائی جان نے اسے بتایا تھا یہ
لہر اسب صاحب ---- کا خاص بندہ ہے ----

خبر دار ---- !! اگر چوری چھپے فون سنا ---- اب چلو میرے
ساتھ ---- آرزو ---- نے موبائل پکڑتے کہا ---- آرزو ---- جی ---- آپ
صاحب ---- کو تو نہیں بتائیں گی ---- نہ ---- وہ تو میں نے انہیں بکس کا کہنا
تھا ---- اس لئے کال کی تھی ---- کہ وہ مجھے جلدی لا دیں ----
ورنہ میں نے پیپر نہیں دینے ----

تم پڑھتی ہو ---- آرزو نے بڑی دلچسپی سے اسے دیکھا ---- جی وہ ان کے کہنے پر
ہی صاحب ---- سے پڑھنے کی اجازت لی تھی ----

اس دفعہ ایف - اے کے پیپر دینے ہیں -- ابھی وہ بات کر ہی رہی تھی ----
لہر اسب کمال ---- کی آواز پر چونکی تھی ---- تم اتنی ٹھنڈ میں یہاں کیا کر رہی
ہو ---- ؟

URDU NOVEL BANK

روم میں میرا دل گھبرا رہا تھا بس اس لئے لان میں آگئی۔۔۔

لہر اسب کمال اسے اپنے ساتھ لگائے روم کی طرف بڑھا

ترنم بھی ان کے پیچھے اپنے روم کی طرف بڑھی۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ وائٹ شلوار قمیض پہنے اپنی پروقار چال کے ساتھ چلتا۔۔۔۔۔ اہستہ

اہستہ اس سے قریب آیا تھا۔۔۔۔۔

اس کے گال پر اپنا ہاتھ رکھے اسے اپنی گرمی نظروں سے دیکھ رہا تھا
۔۔۔۔۔ تمہاری آنکھیں اتنی سرخ کیوں ہیں۔۔۔۔۔؟

URDU NOVEL BANK

وہ میں سو رہی تھی ابھی اٹھی ہوں اس لئے آپ کو لگ رہی ہیں۔۔۔

اب کیا بتاتی مجھے تو ایک پل کے لئے چین نہیں ہے۔۔ بس ایک ہی دکھ اسے
اندر ہی اندر کھا رہا ہے کہ۔۔۔۔۔ کاش وہ ایک بار مل لیتی آج سب کچھ ایسے نہ
ہوتا۔۔۔۔۔

کیا سوچ رہی ہو۔۔۔۔۔؟

سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ نے اس نرمی سے اپنے ساتھ لگایا تھا۔۔۔۔۔

وہ میں یہ ہی سوچ رہی تھی کہ آپ مجھے یہاں لاکر بھول ہی گئے ہیں۔۔۔۔۔ اس
نے کندھے سے سر اٹھا کر سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔ اس کی نم
آنکھوں میں دیکھتے۔۔۔۔۔ اس کے دل کو کچھ ہوا تھا جس کی وجہ وہ تھی۔۔۔۔۔

اب ان آنکھوں میں اسے ہی خوشیاں بھرنی تھی۔۔۔۔۔

رستم۔۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عالیہ۔۔۔۔۔ اسے دیکھتے ہوئے گویا ہوئی۔۔۔۔۔

www.urduovelbank.com

بہن بھائی مان دیکھتے ہیں

اولاد شفیقت دیکھتی ہے

لوگ رویہ دیکھتے ہیں

احباب وفا دیکھتے ہیں

!!! افسوس

! بیوی بے چاری

ادھر ادھر دیواریں دیکھتی ہے۔

وہ سناتے ہوئے کھلکھلا کر ہنسی تھی۔۔۔۔۔

اچھا یہ بات ہے۔۔۔۔۔ یہ جو دو دن سے تم مجھے چکر دے رہی ہو۔۔۔۔۔ وہ اپنی گہری

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

لو دیتی نظروں سے بولا۔۔۔۔۔

ایسی بات نہیں ہے اب وہ اسکے ارادے جان کر پاؤں تک سرخ ہوئی

تھی۔۔۔۔۔ رسم۔۔۔۔۔ اس نے اپنے دونوں ہاتھوں سے اپنا چہرا چھپایا تھا۔۔۔۔۔

تمہیں اتنا شرمانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔ فلحال میں حمید کے چچا کی طرف

جا رہا ہوں، حمید کا رشتہ نور سے طے کرنے۔۔۔۔۔ آپ کی طبعیت ٹھیک ہے

عالیہ۔۔ اس کی بات درمیان میں ہی کاٹتے بولی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

کیا مطلب -----؟

سیٹھ رستم ----- نا سمجھی سے اسے دیکھتے بولا-----

رستم----- نور بہت چھوٹی ہے----- حمید سے----- تم اور حمید ایک ہی بات پر کیوں اٹکے ہوئے ہو-----؟

سیٹھ رستم اسے گھورتے ہوئے بولا-----

سیٹھ رستم----- نے حمید کا رشتہ طے کر دیا----- حمید کے چچا نزیر نے رخصتی کے لئے ایک ہفتے کا ٹائم لیا تھا----- جس پر سیٹھ رستم----- نے ناچاہتے ہوئے بھی حامی بھر لی تھی-----

اب اسے گاؤں میں ایک ہفتہ مزید رکننا پڑے گا----- اس کا شہر جانا بہت ضروری تھا-----

URDU NOVEL BANK

عالیہ کی طبیعت کی وجہ سے اسے اکیلے گاؤں بھی نہیں چھوڑ سکتا تھا۔ وہ پریشان سا روم میں انٹر ہوا۔۔۔۔ ڈریسنگ مرمر میں خود کو ایک نظر دیکھا۔۔۔۔

روم میں عالیہ کو نہ پا کر وہ پاگل سا ہو گیا تھا۔۔۔۔ اپنی موجودگی میں وہ چاہتا تھا کہ بس وہ میرے سامنے ہو۔۔۔۔ اسے روم میں انٹر ہوتا دیکھ کر اس نے خود کو

نارمل کیا تھا۔۔۔۔۔؟

تم باہر کیا کر رہی تھی۔۔۔۔۔؟

آپ کے لئے کھانا بنا رہی تھی۔۔۔۔۔ کھانا تیار ہے لگا دوں۔۔۔۔۔ ناز۔۔۔۔۔ کتنی بار

کہا ہے جب میں آجاؤں تو میرے سامنے رہا کرو۔۔۔۔۔ سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ نے

اسے بازو سے پکڑتے اپنے سینے سے لگایا تھا۔۔۔۔۔ آپ پریشان کیوں ہیں۔؟

عالیہ۔۔۔۔۔ نے اسے جانچتی ہوئی نظروں سے دیکھا۔۔۔۔۔ تمہارے ہوتے ہوئے

پریشانی وہ اسکی کمر پر پیچھے سے بازو کرتے ہوئے اپنے قریب کر گیا تھا۔۔۔۔۔ اس

کے بالوں میں اپنا منہ چھپاتے اسکی کی گردن پر اپنے لب رکھے۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

آپ میرے ساتھ اس طرح کی چھپھوری حرکتیں نہ کیا کریں۔۔۔؟

تمہارے ساتھ حرکتیں نہ کروں تو کس کے ساتھ کروں۔۔۔۔۔ سیٹھ رستم

۔۔۔۔۔ اپنی لودیتی نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

مجھے بھوک لگی ہے۔۔۔۔۔ رستم۔۔۔۔۔ چھوڑیں مجھے۔۔۔۔۔ میں کھانا لگواتی

ہوں۔۔۔۔۔ میں نے آج کھانا آپ کی پسند کا بنایا ہے۔۔۔۔۔ عالیہ۔۔۔۔۔ نے اپنی

طرف سے بہانہ گھڑا تھا۔۔۔۔۔

فلحال مجھے بھوک نہیں ہے۔۔۔۔۔ میں جو کر رہا ہوں مجھے کرنے دو۔۔۔۔۔ وہ لائٹ

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com۔۔۔۔۔ آف کرتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

سیٹھ رستم ---- بلیک شلوار قمیض پہنے خود کو ڈریسنگ مرمر میں دیکھتے پر فیوم
چھڑکتے ہوئے ایک نظر عالیہ ---- کو دیکھا ---- جو ریڈ سادہ سا سوٹ پہنے اپنے
گیلے بالوں میں انگلیاں چلا رہی تھی ----

سیٹھ رستم کو اپنی طرف دیکھتے پا کر اپنا رخ موڑ گئی ----

سیٹھ رستم ---- مسکراتے ہوئے اس کے قریب آیا تھا ---- نرمی سے اس کا
ہاتھ پکڑتے اس کے قریب ہی بیڈ پر بیٹھ گیا ----

ادھر میری طرف دیکھو ---- اسے کندھے سے پکڑے اس کا رخ اپنی طرف
کیا ----
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

وہ دونوں ہاتھوں سے اپنا چہرا چھپا گئی تھی ----

سیٹھ رستم ---- نے اس کے چہرے سے دونوں ہاتھ ہٹائے تھے ---- اس کا
شرم سے سرخ چہرا دیکھ کر وہ گہرا مسکرایا تھا ----

وہ اتنی شرمیلی تھی نظریں اٹھا کر بھی نہیں دیکھتی تھی ----

URDU NOVEL BANK

سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ کو اس کا یہ انداز بہت بھاتا تھا۔۔۔۔۔ وہ اسے ایک ٹک دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

میرے شہر بدن کے سب راستے
تیرے شہر بدن کو نور افشاں کریں

سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ بڑی محبت سے اس کے کان کے پاس سرگوشی کی۔۔۔۔۔
www.urdu-novel-bank.com
عالیہ۔۔۔۔۔ شرم سے سرخ ہوتی بیڈ سے نیچے اترتی ڈیسنگ مرمر کی طرف
بڑھی۔۔۔۔۔

سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگاتے اسے محبت سے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

آرزو۔۔۔۔۔ بلیک قمیض کے ساتھ سکن کیپری پہنے ہوئے تھی۔۔۔ ہونٹوں پر
میرون کلر کی لپ اسٹک لگائی ہوئی تھی اور سر پر

سلیقے سے ڈوپٹہ لئے انتہائی خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

سامنے کمال صاحب۔۔۔۔۔ کو اکیلے لاونج میں بیٹھا دیکھ کر ٹھٹھکی تھی۔۔۔۔۔ یہ لیلی
ان کے ساتھ کیوں نہیں ہے۔۔۔۔۔؟

وہ الجھن کا شکار ہوئی تھی۔۔۔۔۔

اسلام علیکم!" بڑے بابا آرزو نے پاس آتے ہی ادب سے سلام کیا تھا۔۔۔۔۔"

URDU NOVEL BANK

وعلیکم سلام! "کمال صاحب ----- نے آرزو کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے" کہا۔۔۔۔۔ بیٹھ جاؤ۔۔۔۔۔ آرزو خاموشی سے انکے ساتھ رکھے ہوئے دن سیٹر صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

عافیہ بیگم۔۔۔۔۔ بھی ان کے ساتھ صوفے پر بیٹھی تھیں۔۔۔۔۔

کمال صاحب۔۔۔۔۔ پریشانی سے اپنے ماتھے کو مسل رہے تھے۔۔۔۔۔ آرزو۔۔۔۔۔ نے وال کلاک کی طرف دیکھا شام کے پانچ بج رہے تھے۔۔۔۔۔ کھانا بننے میں تو ابھی کافی ٹائم تھا۔۔۔۔۔ آرزو چائے کا سوچ کر اٹھی تھی۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کہاں جا رہی ہو۔۔۔۔۔؟

کمال صاحب۔۔۔۔۔ نے اسے اٹھتے دیکھ کر نرمی سے پوچھا۔۔۔۔۔

بڑے بابا۔۔۔۔۔ آپ کے لئے چائے بنانے جا رہی ہوں۔۔۔۔۔ وہ اپنے ڈوپٹے کو درست کرتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

کمال صاحب ---- نا سمجھی سے عافیہ بیگم کی طرف دیکھ رہے تھے ----
آرزو ---- شرم سے لال ہوتی ---- کچن کی طرف بڑھی تھی ----

عالیہ۔۔۔۔ کی طبیعت صبح سے ہی خراب تھی۔ ریڈ ساڑھی دیکھ کر اس کا دماغ ہی گھوم گیا تھا۔ شاپنگ بیگ میں ہر چیز ریڈ دیکھ کر اس نے اپنا سر پکڑ لیا تھا۔۔۔۔ شاپنگ بیگ وہی پٹخ کر وہ بیڈ پر لیٹ گئی تھی۔ سیٹھ رستم۔۔۔۔ اسے تیار ہونے کا کہہ کر گئے ابھی تک واپس نہیں لوٹے تھے۔۔۔۔ صبح سے اس نے کچھ کھایا بھی نہیں تھا۔۔۔۔ نقاہت کے مارے اس سے بولا بھی نہیں جا رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نور کو نکاح کی وجہ سے اس نے چھٹی کروادی تھی۔۔۔۔۔ اب اس کی جگہ دوسری ملازمہ تھوڑی دیر بعد کچھ نہ کچھ لے کر آتی تو وہ غصے میں واپس کر دیتی تھی۔۔۔۔

وہ واش روم میں جانے کے لئے بیڈ سے اٹھی تھی۔ لیکن جیسے ہی بیڈ سے اٹھی تو بری طرح سر چکرانے کی وجہ سے وہی بیڈ پر بیٹھ جاتی ہے۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اسی اثناء میں سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ روم میں انٹر ہوا۔۔۔۔۔

عالیہ اسے اپنے قریب آتے دیکھ کر جلدی سے اٹھی تھی۔ اس پہلے وہ گرتی

سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ اسے اپنے مضبوط بازوؤں میں تھام چکا تھا۔۔۔۔۔

چھوڑیں مجھے آپ اپنے کام کریں۔۔۔۔۔ وہ بمشکل بولی تھی۔۔۔۔۔

غصے کی وجہ سے چہرہ سرخ ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ انسو اس کے پھولے پھولے گالوں

سے بہتے گردن میں جڑب ہو رہے تھے۔۔۔۔۔

سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ نے اپنے ہاتھ کے انگوٹھے سے اس کے انسو صاف کئے تھے۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مجھے آپ کی ہمدردی کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔ عالیہ۔۔۔۔۔ نے اس کے ہاتھ کو

جھٹکا۔۔۔۔۔

مجھے لگتا ہے۔۔۔۔۔ محبت اور عزت دونوں چیزیں تمہیں راس نہیں ہیں۔۔۔۔۔ سیٹھ

رستم۔۔۔۔۔ نے اسے خود سے الگ کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

میں اس محبت اور عزت کا کیا کروں۔۔۔۔۔؟

جب آپ کو مجھ پر بھروسہ ہی نہیں ہے۔۔۔۔۔ وہ ہلک کے بل چیخنی تھی۔۔۔۔۔

میں صبح کیا کہہ کر گیا تھا۔۔۔۔۔؟

سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ اس کے مقابل آتے غصے سے بولا۔۔۔۔۔

میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔۔۔۔۔ جس وجہ سے ٹھیک نہیں ہے۔۔۔۔۔ وہ

بھی آپ آچھی طرح جانتے ہیں۔۔۔۔۔ وہ اپنے انسو صاف کرتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

چلو ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں۔۔۔۔۔ وہ اسے بازو سے پکڑتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

www.urdu-novel-bank.com

بازو چھوڑیں میرا۔۔۔۔۔ میں اس حلیے میں ڈاکٹر کے پاس نہیں جاؤں گی۔۔۔۔۔ پہلے

بھی ڈاکٹر مجھے عجیب عجیب نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

پورے گاؤں میں آپ نے میرا تماشہ بنا دیا ہے۔۔۔۔۔ آپ کو پسند ہے نہ تو آپ کے

سامنے پہن لیا کروں گی۔۔۔۔۔ ویسے بھی آپ کو مجھے سولی پر لٹکا کہ سکون ملتا

ہے۔۔۔۔۔ وہ اسے نم آنکھوں سے دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

میری خواہشات کی تمہارے نزدیک قدر نہیں ہے۔۔۔۔۔ اس سے پہلے وہ اپنی بات مکمل کرتا۔۔۔۔۔ عالیہ درمیان میں بولی کس نے کہا کہ میرے نزدیک آپ کی خواہشات کی قدر نہیں ہے۔۔۔ میری تو خواہش ہے کہ میں آپ کی خواہشات پر پورا اتروں۔۔۔۔۔ اور۔۔۔۔۔ اور۔۔۔۔۔

میں نے دیکھا ہے کہ آپکی خواہش صرف مجھے ذلیل کرنا ہے۔۔۔

سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ نے یہ سنتے ہی اپنے جبرے سختی سے بھنچے۔۔۔۔۔ روم سے باہر کی طرف بڑھا۔۔۔۔۔ عالیہ۔۔۔۔۔ اسے روم سے باہر جاتا دیکھ کر صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

URDU NOVEL BANK

عالیہ۔۔۔۔۔ جو ریڈ ساڑھی پہن کر خود کو ڈریسنگ مرمر میں دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔ سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ نے اس کے لئے جو نئے ڈریسز منگوائے تھے اس نے انہیں ایک نظر بھی دیکھنا گوارا نہیں کیا۔۔۔۔۔

وہ سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ کی باتوں کی وجہ سے اندر ہی اندر سلگ رہی تھی۔۔۔۔۔ اس نے بیڈ پر لیٹے سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ کو ایک نظر دیکھا۔۔۔۔۔

کب سے جلدی جلدی کا شور مچا رہے تھے اور اب آرام سے لیٹے ہوئے ہیں۔۔۔۔۔ ہر بار وہ ہی بلانے میں پہل کرتی تھی۔۔۔۔۔ وہ اسے خود سے ناراض نہیں دیکھ سکتی تھی۔۔۔۔۔ ابھی وہ سوچ ہی رہی تھی سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ اس کے مقابل آتے اسے دونوں بازؤں سے جکڑ گیا تھا۔۔۔۔۔

اگر یہ ہی ڈریس پہننا تھا تو اتنا ڈرامہ کرنے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔۔۔؟
وہ اپنے غصے پر بمشکل قابو پاتے بولا۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

عالیہ ---- نے اس کی آنکھوں میں دیکھا جو غصے کی وجہ سے سرخ ہو رہی تھی ---- وہ جانتی تھی کہ غصے میں اسے کس طرح سنبھالنا ہے ----

اب وہ مسکراتے ہوئے اس کے سینے پر سر رکھ گئی تھی ---- رستم ---- ہم حمید کے نکاح تک گاؤں ہی رک جاتے ہیں وہ اس کے دل کے مقام پر اپنی شہادت کی انگلی اوپر سے نیچے کی طرف پھیرتے ہوئے بولی ----

تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے ---- میں کسی بھی قسم کا رسک نہیں لے سکتا ---- اب کی بار سیٹھ رستم ---- نرمی سے بولا تھا ----

میں نے میڈیسن لی ہے میں اب بالکل ٹھیک ہوں -- آپکو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے -- میں نے ڈاکٹر عائشہ ---- سے بات کی ہے ---- اس نے کہا ہے اس کنڈیشن میں ایسا ہو جاتا ہے ---- فلحال سفر کرنے سے اس نے منع کیا ہے ----

وہ اپنی باتوں سے بہت حد تک اسے نارمل کر چکی تھی ----

URDU NOVEL BANK

میں نے لاہور جانا ہے اگر تمہاری طبعیت ٹھیک ہے تو پھر میری پیکنگ کر دینا۔۔۔۔

آپ لاہور جا رہے ہیں تو راحت کی قبر پر بھی ہوتے آنا دل تو تھا اپنی خوشی سب سے پہلے اس سے شیئر کرتی۔۔۔ لیکن اب میں جا نہیں سکتی کچھ بہتر ہوئی تو ضرور آپ کے ساتھ چلوں گی۔۔۔۔ میرے لئے وہ مری نہیں ہے میرے دل میں وہ زندہ ہے اور ہمیشہ زندہ رہے گی۔۔۔۔

رستم۔۔۔۔ اگر میں مر گئی تو میری قبر بھی اسکی قبر کے ساتھ بنانا۔۔۔۔۔

شش۔۔۔۔۔ سیڈھ رستم۔۔۔۔۔ نے اس کے ہونٹوں پر اپنی انگلی رکھی۔۔۔۔۔

آج تو تم نے میرے سامنے مرنے کا ذکر کیا ہے۔۔۔۔۔ اب دوبارہ نہ سنوں۔۔۔۔۔ اسے تو میں کھو چکا ہوں لیکن تمہیں میں کھونا نہیں چاہتا اپنے لب اس کے ماتھے پر رکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

لب سٹک کیوں نہیں لگائی۔۔۔۔۔؟

URDU NOVEL BANK

اب وہ اسے اپنی گہری لودیتی نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

آپ سے ناراض تھی اس لئے میک اپ نہیں کیا۔۔۔۔۔عالیہ۔۔۔۔۔نظریں
جھکائے بولی تھی۔۔۔۔

اچھا۔۔۔۔۔چلو میک اپ کر کے آؤ۔۔۔۔۔پھر میں اپنے انداز میں تعریف
کروں گا۔۔۔۔۔

جی نہیں۔۔۔۔۔میرے اندر آپ کی تعریف سننے اور سہنے کی ہمت نہیں ہے
۔۔۔۔۔عالیہ۔۔۔۔۔اس سے الگ ہوتے ساڑھی کا پلو درست کرنے لگی۔۔۔۔۔

visit for more novels:

سیٹھ رستم۔۔۔۔۔جو راحت۔۔۔۔۔کے ذکر پر بے سکون ہوا تھا۔۔۔۔۔اب وہ
اس میں گم ہو کر خود کو پر سکون کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ لاہور پہنچتے ہی سب سے پہلے راحت۔۔۔۔۔ کی قبر پر فاتحہ پڑھنے
قبرستان آیا تھا۔۔۔۔۔ قبر پر لگی تختی پر راحت زوجہ جمال احمد۔۔۔۔۔ پڑھ کر اس کی
آنکھوں سے انسو روانی سے بہہ رہے تھے

راحت۔۔۔۔۔ مجھے معاف کر دو۔۔۔۔۔ میں تمہارا بد نصیب بھائی۔۔۔۔۔ آج اتنے
سالوں بعد تمہارے پاس آیا ہے۔۔۔۔۔ میں بابا جان کو تلاش نہ کر سکا۔۔۔۔۔ یہی
سمجھتا رہا کہ میری بہن نے مجھ سے میرا سب کچھ چھین لیا ہے۔۔۔۔۔

جب سچ کا پتہ چلا تمہارا بھائی راتوں کو سو نہیں پاتا۔۔۔۔۔ تم سے کیا ہر وعدہ پورا
کیا۔۔۔۔۔؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تم پھوپھو۔۔۔۔۔ بننے والی ہو۔۔۔۔۔ مجھے گھر میں ہر جگہ تم نظر آتی ہو۔۔۔۔۔ میں
اپنے بچوں کو کیسے بتاؤں گا کہ تمہارے خواب دیکھنے والی تمہاری پھوپھو۔۔۔۔۔
اس دنیا میں نہیں ہے۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

کاش ! میں بابا جان----- کی بات مان لیتا تمہاری شادی کے ساتھ ہی اپنی شادی کروا لیتا آج شاید حالات یوں نہ ہوتے۔۔۔

وہ ایک مضبوط مرد تھا پر آج اپنی بہن کی قبر پر بچوں کی طرح رو رہا تھا۔۔۔۔۔

میں نے تمہاری بیٹی کا نکاح کر دیا۔۔۔ پتہ کس سے کیا ہے۔۔۔۔؟

اس بچے کے ساتھ جس سے تم اور جمال بہت پیار کرتے تھے۔۔۔۔۔

ایک دم تیز ہوا چلنا شروع ہو گئی۔۔۔۔۔ بادل گرجنے لگے۔۔۔۔۔ اور تیز بارش شروع ہو گئی۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

حمید۔۔۔۔۔ نے سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ کو پکارا تھا۔۔۔۔۔ صاحب۔۔۔۔۔ بارش۔ بہت تیز ہو گئی ہے۔۔۔۔۔ وہ ہر چیز سے بے خبر اپنی بہن کی قبر پر سر رک رکھے۔۔۔۔۔ پتہ نہیں کونسی رازو نیاز کی باتیں کر رہا تھا۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

دونوں تیز بارش میں مکمل طور پر بھگ چکے تھے۔۔۔۔۔ بادلوں کے گرجنے اور بجلی چمکنے کی خوفناک آوازیں قبرستان میں ایک عجیب سی دہشت پھیلا رہی تھی۔ حمید۔۔۔۔۔ بے بسی سے سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ کو دیکھ رہا تھا۔

صاحب۔۔۔۔۔ حمید نے اب بازو سے پکڑ کر سیدھا کھڑا کیا تھا۔۔۔۔۔

تیز برستی بارش میں وہ قبرستان سے سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ کو بمشکل گاڑی تک لایا تھا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

*****www.urdu-novel-bank.com*****

لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ اپنے آفس میں بڑی شان سے بیٹھا تھا جب اسکے سیکٹری نے سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ کے آنے کی اطلاع دی تھی۔۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novel-bank.com

URDU NOVEL BANK

لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ اچانک سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ کی آمد کا سن کر حیران ہوا تھا۔۔۔۔۔

سیٹھ رستم نے انٹر ہوتے ہی ایک نظر اس کے عالیشان آفس کو دیکھا۔۔۔۔۔

پھر ہاتھ ملاتے ہوئے لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ کو گلے لگایا تھا۔۔۔۔۔

آج وہ پہلی بار اس کے آفس آیا تھا۔۔۔۔۔

بیٹھیں سیٹھ صاحب۔۔۔۔۔ کیسے آنا ہوا میرے غریب خانے میں۔۔۔۔۔ لہر اسب

کمال۔۔۔۔۔ نے اسے صوفے پر بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

نہیں میں بیٹھنے نہیں آیا۔۔۔۔۔ میں جلدی میں ہوں مجھے آرزو سے ملنا

www.urdunovelbank.com

ہے۔۔۔۔۔ مجھے گھر لے چلو۔۔۔۔۔

آپ کا گھر جانا مناسب نہیں بابا جان۔۔۔۔۔ گھر پر ہی ہیں۔۔۔۔۔ میں نہیں

چاہتا جب تک حقیقت سامنے نہیں آجاتی۔۔۔۔۔ اس سے پہلے کچھ غلط ہو۔۔۔۔۔

لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ نے اسے اپنی طرف سے سمجھانے کی کوشش کی تھی۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

میں ایک نظر اسے دیکھ لوں گا تو شاید مجھے سکون مل جائے۔۔۔ اس کا نمبر مسلسل بند جا رہا ہے۔۔۔ اسکی ماما بھی بہت پریشان ہے۔۔۔

اگر ممکن ہو تو آرزو۔۔۔ کو کچھ دنوں کے لئے میرے ساتھ بھیج دو۔۔۔

اس کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔۔۔ وہ اتنا لمبا سفر نہیں کر سکے گی۔۔۔

اگر آپ مجھے آنے کی اطلاع پہلے دیتے۔۔۔ تو میں کوئی نہ کوئی حل نکال لیتا۔۔۔ لہر اسب کمال۔۔۔ اپنے گھنے سیاہ بالوں میں ہاتھ پھرتے ہوئے بولا۔۔۔

visit for more novels:

اگر تمہاری نیت ہوتی تو حل اب بھی نکل سکتا ہے۔۔۔ اس نے ایک نظر لہر اسب کمال۔۔۔ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

اگر آپ شام تک رک سکتے ہیں تو میں اس پہلے وہ کچھ اور بولتا۔۔۔ سیٹھ رستم۔۔۔ اسے دیکھے بغیر دھاڑ سے دروازہ بند کرتے باہر نکلا تھا۔۔۔

لہر اسب کمال۔۔۔ نے اسے جاتا دیکھ کر ایک گہری سانس لی تھی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ کو اتنا مضطرب دیکھ کر اس کی پریشانی میں اضافہ ہوا
تھا۔۔۔۔۔ وہ وہی چئیر پر ڈھے جانے والے انداز میں بیٹھا آنکھیں موند گیا تھا۔۔۔۔۔

لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ اتنی سردی میں باہر لان میں بیٹھا سگریٹ کے گہرے
گہرے کش لگاتے یہی سوچ رہا تھا۔۔۔۔۔

لیلی اگر بابا جان۔۔۔۔۔ کہ ساتھ نہیں ہے۔۔۔۔۔ تو کہاں ہے۔

اس کا یوں گھر سے غائب ہونا خطرے سے خالی نہ تھا۔۔۔۔۔ اطلاع کے مطابق وہ
بابا جان کے ساتھ تھی۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

اگر وہ بابا جان کے ساتھ تھی تو بابا جان۔۔۔۔۔ اسے اکیلے چھوڑ کر شہر کیسے آ
سکتے ہیں۔

وہ یہ بات خود ان سے پوچھ بھی نہیں سکتا تھا۔ یہ سوچ کر اس کی دماغ کی نس
پھٹنے والی ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اتنی دیر میں قدموں کی اہٹ پر اپنی انگلیوں میں دبی ادھ جلی سگریٹ کو مٹھی میں بند کر گیا تھا۔۔۔۔۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ اس کی کوئی بھی کمزوری اسکی بیوی کے سامنے عیاں ہو۔۔۔۔۔

آرزو۔۔۔۔۔ بلیک شلوار قمیض پہنے میک اپ سے بے نیاز چہرہ سلیقے سے سر پر ڈوپٹہ اوڑھے بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

آپ اتنی ٹھنڈ میں باہر بیٹھے ہیں۔ آرزو۔۔۔۔۔ یہ کہتے ہوئے اپنا رخ پلٹ گئی تھی۔۔۔۔۔

لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ نے مٹھی سے سگریٹ زمین پر پھینکتے اپنا پاؤں نیچے گرمی سگریٹ پر رکھ دیا تھا۔

بیٹھ جاؤ۔۔۔۔۔ اپنا موبائل کوٹ کی جیب سے نکالتے اس سے مخاطب ہوا تھا۔۔۔۔۔

وہ نیچے زمین پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔ لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ تڑپ کر چٹیر سے اٹھتا اسک طرف بڑھا۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

یہ تم کیا کر رہی ہو۔۔۔۔۔؟

وہ اس کے قریب آتے اسے کندوں سے پکڑتے اپنے سینے سے لگایا تھا۔۔۔

مانتا ہوں مجھ سے غلطی ہوئی ہے۔۔۔۔۔ اس طرح قدم قدم پر مجھے احساس دلا کر

کیا باور کروانا چاہتی ہو۔۔۔۔۔؟

میری کیا مجال ہے۔۔۔۔۔؟

میں آپ کو کچھ باور کرواؤں۔۔۔۔۔ آرزو۔۔۔۔۔ اس کے سینے پر سر رکھے ہی بولی تھی۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیا چاہتی ہو میں مخاطب ہونا ہی چھوڑ دوں۔۔۔۔۔؟

لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ اسے اپنے سینے سے الگ کرتے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

اس کی ویران آنکھیں 'اداس لہجہ' چہرے پر چھائی سنجیدگی اسے اندر ہی اندر مار رہی تھی۔۔۔ اس نے کب چاہا تھا کہ وہ اس کو اس روپ میں دیکھے گا۔۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

آرزو۔۔۔ اس کے اس طرح دیکھنے پر نظریں جھکا گئی۔۔۔۔ پر بولی کچھ نہیں
تھی۔۔۔

مجھے ایک کپ چائے بنا دو۔۔۔۔ آرزو۔۔۔ نے چونک کر اسے دیکھا۔۔۔۔ ان دو
گھنٹوں میں ہر پندرہ منٹ بعد وہ چائے پی رہے تھے۔۔۔۔

اس کے اس طرح دیکھنے پر لہر اسب کمال۔۔۔۔ گہرا مسکرایا۔۔۔۔ اس کی آنکھوں
میں اپنے لئے فکر دیکھ کر اسے خوشی نہیں ہوئی تھی بلکہ افسوس ہوا تھا۔۔۔۔ ان
آنکھوں کی ویرانی کی وجہ وہ تھا۔۔۔۔

مت کیا کرو میری اتنی فکر میں بھی ایک عام سا انسان ہوں۔۔۔۔ جسے دیکھتے ہی
اس کی بیوی اداس ہو جاتی ہے۔۔۔۔ مسکرانا تو دور کی بات ہے۔۔۔۔ اسے دیکھنا
اپنی توہین سمجھتی ہے۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

نہیں۔۔۔۔۔ لہر اسب صاحب۔۔۔۔۔ اگر میں ایسا سوچوں اس سے پہلے مجھے موت آ جائے۔۔۔۔۔ میرے لئے آپ کل بھی خاص تھے اور آج بھی خاص ہیں۔۔۔۔۔ بلکہ۔۔۔۔۔ رہیں گے۔۔۔۔۔

آرزو اسے اپنی نم آنکھوں دیکھتے کچن کی طرف بڑھی تھی۔۔۔۔۔

لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ جاتے ہوئے اس کی پشت کو دیکھتا رہا جب تک وہ نظروں کے اچھل نہیں ہو گئی۔۔۔۔۔ اپنی کمر کے پیچھے ہاتھ باندھتے اس نے اوپر تاریک آسمان کو دیکھا۔۔۔۔۔

یا الہی "اس تاریکی کو کبھی میرا مقدر نہ باننا میں اس تاریکی میں ڈوبنا نہیں چاہتا" اس نے خدا کے حضور دل سے دعا مانگی تھی۔۔۔۔۔

دن گزرنے کا احساس ہی نہیں ہوا۔۔۔۔۔ آج حمید کا نکاح تھا۔

سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ لاہور سے آتے ہی شادی کی تیاریوں میں مصروف ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ عالیہ۔۔۔۔۔ تو اسکی شکل دیکھنے کو ترس گئی تھی۔۔۔۔۔

پوری حویلی کو دلہن کی طرح سجایا گیا تھا۔۔۔۔۔ نور نے رخصت ہو کر حویلی آنا تھا۔۔۔۔۔ عالیہ۔۔۔۔۔ گھر کے سارے کام خود دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔ ایک دم دلہن کی آمد کا شور اٹھا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com
عالیہ۔۔۔۔۔ نے بلیک ساڑھی چیلنج کر کے ریڈ کا مدار سوٹ پہنا تھا۔۔۔۔۔ ڈائمنڈ کی جیولری اتارتے سوٹ کی مناسبت سے گولڈ کا سیٹ پہنا تھا۔۔۔۔۔

ریڈ لپسٹک کو مزید گہرا کرتے خود کو ڈریسنگ مرمر میں دیکھا تھا۔۔۔۔۔

آج سارا دن اس کا اپنی تعریف سنتے گزرا تھا۔۔۔۔۔ گھر کے تمام ملازمین اس کے آگے پیچھے پھر رہے تھے۔ اس نے ہر لمحے خدا کا شکر آدا کیا تھا۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

عالیہ ----- اپنا پرس پکڑے باہر کی جانب بڑھی تھی۔-----

یہاں لڑکیاں پھولوں کی پلیٹیں لئے کھڑی تھی۔۔۔ اپنی طرف سے اس نے کسی قسم کی کمی نہیں چھوڑی تھی۔۔۔

دلہن کے داخل ہوتے ہی اس کا شاندار استقبال کیا تھا۔۔۔۔۔؟

دلہن کو سٹیج پر بٹھاتے عالیہ۔۔۔۔۔ نے اس کا گھونگٹ اٹھایا تھا۔۔۔۔۔ وہ چھوٹی سی لڑکی اسے بہت خوبصورت لگی تھی۔۔۔۔۔

عالیہ۔۔۔۔۔ نے نور کو منہ دیکھائی میں گولڈ کا سیٹ دیا تھا۔۔۔۔۔ جسے دیکھتے ہی۔۔۔۔۔ صاحبہ۔۔۔۔۔ یہ کتنا خوبصورت ہے۔۔۔۔۔ وہ خوشی سے اچھلی تھی۔۔۔۔۔

تمہارے سے زیادہ خوبصورت نہیں ہے عالیہ۔۔۔۔۔ نے اس کے گال کو چھوتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

صاحبہ۔۔۔۔۔ میں نے آپ کو بہت یاد کیا تھا۔۔۔۔۔؟

پر اماں نے میرے بولنے سے لیکر باہر نکلنے تک سخت پابندی لگائی تھی۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

سب لڑکیاں کہہ رہی تھیں تمہارا دلہا تم سے بہت بڑا ہے۔۔۔۔ کسی نے بھی میرے دلے کی تعریف نہیں کی۔۔۔۔ وہ روتے ہوئے اسے بتا رہی تھی۔۔۔۔

عالیہ اسکی باتیں سن کر پریشان ہوئی تھی۔۔۔۔ نہیں نور۔۔۔۔ وہ تو یہ حسد کی وجہ سے کہہ رہی ہیں۔۔۔۔ کہ تم حمید کے ساتھ عیش و عشرت کی زنگی گزارو گی۔۔۔۔ میرے ساتھ شہر میں رہو گی۔۔۔۔ میری بیٹی بن کر۔۔۔۔ اور وہ کتنا خوبصورت ہے یہ بات تو تم نے مجھے خود بتائی تھی۔۔۔۔

اب تم حمید سے اس طرح کی کوئی بات نہیں کی کرو گی۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com۔۔۔۔ نور نے اثبات میں سر ہلایا تھا۔۔۔۔

عالیہ۔۔۔۔ نے نرمی سے اس کا ہاتھ پکڑا تھا۔۔۔۔ چلو اب میں تمہیں تمہارے روم میں چھوڑ کر آتی ہوں۔۔۔۔۔

آپ مجھے میرے روم میں چھوڑ کر آئیں گی۔۔۔۔ اس نے بے یقینی سے عالیہ۔۔۔۔ کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

عالیہ --- سیٹھ رستم --- کو گھور کر دیکھ رہی تھی جو نور کی دوسری سمت بیٹھا تھا ---

عالیہ --- اسے لیکر جب روم میں انٹر ہوئی تو --- نور اس کا ہاتھ چھوڑ کر گھوم کے کمرے کو دیکھ رہی تھی --- گلاب کے پھولوں سے سجا کمرہ خوبصورت فرنیچر دیکھ کر وہ حیرت اور خوشی کے عالم میں ایک ایک چیز کو چھو کر دیکھ رہی تھی ---

صاحبہ --- یہ میرا کمرہ ہے ---

ہاں یہ تمہارا کمرہ ہے عالیہ --- نے اب اسے بیڈ پر بٹھاتے ہوئے کہا --- اس کا لہنگا درست کر کے اس کے ڈوپٹے کا بڑا سا گھونگٹ اوڑھا دیا ---

URDU NOVEL BANK

اب میں جا رہی ہوں۔۔۔۔۔

اب تم اسی طرح بیٹھ کر اپنے شوہر کا انتظار کرو گی۔۔۔۔۔ یہ کہتے ہوئے
عالیہ۔۔۔۔۔ اپنے روم کی طرف بڑھی۔۔۔۔۔ روم میں داخل ہوتے ہی اندھیرے
نے اس کا استقبال کیا۔۔۔۔۔

اومائی گاڈ۔۔۔۔۔ جیسے ہی اس نے لائٹ آن کرنے کے لئے اپنا ہاتھ بڑھایا۔۔۔۔۔

اہٹ کی آواز سن کر اس کے منہ سے بے ساختہ چیخ نکلی۔۔۔۔۔

ناز۔۔۔۔۔ میں ہوں سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ نے جلدی سے لائٹ آن کی تھی۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

عالیہ۔۔۔۔۔ خوف سے تھر تھر کانپ رہی تھی۔۔۔۔۔ رستم۔۔۔۔۔ اس نے
کپکپاتے لبوں سے پکارا تھا۔۔۔۔۔

سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ ایک ٹک اس کے کانپتے وجود کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔ ناز۔۔۔۔۔ تم
ابھی تک اتنی ڈرپوک ہو۔۔۔۔۔

رستم۔۔۔۔۔ پتہ نہیں مجھے کیا ہو رہا ہے۔۔۔۔۔؟

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

عالیہ۔۔۔۔۔ بمشکل بولی تھی۔۔۔۔۔ سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ جلدی سے آگے بڑھتے ہی
ہوئے اسے اپنے سینے میں بھینچ گیا تھا۔۔۔۔۔ میں بہت تھک گیا تھا بس لائٹ
آف کر کے سونے لگا تھا۔۔۔۔۔ وہ اس کی پیٹھ سہلاتے ہوئے وضاحت دے رہا
تھا۔۔۔۔۔

رستم۔۔۔۔۔ میرا سر چکرا رہا ہے۔ عالیہ بھیگے لہجے میں بولی تھی۔۔۔۔۔
میں ڈاکٹر کو کال کرتا ہوں۔۔۔۔۔ وہ اسے بیڈ کے وسط میں لیٹاتے ہوئے
بولا۔۔۔۔۔ وہ ڈاکٹر کا نمبر ڈائل کرتے اس کے پاس ہی بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ اس کی طبیعت زیادہ بگڑتی دیکھ کر ہو سپٹل ہی لے آیا تھا۔۔۔ تقریباً آدھے گھنٹے سے وہ پریشان سا روم کے باہر چکر لگا رہا تھا۔۔۔۔۔ وقت کے ساتھ ساتھ اس کی بے چینی بڑھ رہی تھی۔۔۔۔۔

اب اس سے مزید صبر نہیں ہو رہا تھا اس نے دروازہ ناک کیا تھا۔۔۔۔۔؟
نرس روم سے باہر آئی تھی سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ کے چہرے پر پریشانی رقم دیکھتے اس نے اپنا سر نفی میں جھٹکا۔۔۔۔۔

میری وائف کی طبیعت کیسی ہے۔۔۔۔۔ سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ نے اپنے ہاتھ مسلتے ہوئے اس سے پوچھا تھا۔۔۔۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

آپ کی وائف کا بی بی ہائی تھا۔۔۔۔۔ اب پہلے سے بہتر ہیں مزید آپ ڈاکٹر صاحبہ سے پوچھ سکتے ہیں۔۔۔۔۔ وہ یہ کہتے ہوئے آگے بڑھ گئی۔۔۔۔۔ سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ روم میں داخل ہوا تھا۔۔۔۔۔

بیٹھیں سیٹھ صاحب۔۔۔۔۔ ڈاکٹر مسکراتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ نے عالیہ۔۔۔۔۔ کو دیکھا تھا جو نظریں جھکائے بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

آپ کے بچے ٹھیک ہیں۔۔۔۔۔ لیکن۔۔۔۔۔ آپ کو اس عمر میں رسک نہیں لینا چاہئے تھا۔۔۔۔۔ پہلے کتنے بچے ہیں۔۔۔۔۔ ڈاکٹر کچھ لکھتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔

سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ کا زہن لفظ بچے پر اٹکا ہوا تھا۔۔۔۔۔ وہ خوشی کے مارے بول ہی نہیں پا رہا تھا ہر چیز سے بے خبر وہ بس عالیہ۔۔۔۔۔ کو دیکھے جا رہا تھا۔۔۔۔۔ ڈاکٹر اس کا والہانہ پن نظر انداز کرتے عالیہ۔۔۔۔۔ سے مخاطب ہوئی تھی۔۔۔۔۔

یہ ہماری پہلی اولاد ہے۔ عالیہ نے دھیمے لہجے میں کہا۔۔۔۔۔ پھر تو آپ لوگوں کو بہت بہت مبارک ہو۔۔۔۔۔ لیڈی ڈاکٹر مسکراتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

مجھے ڈاکٹر عائشہ۔۔۔۔۔ نے کال پر بتایا تھا۔۔۔۔۔ لیکن تفصیلی بات نہیں ہوئی تھی۔

آپ کی وائف کا بی بی پی ہائی ہوتا ہے اس لئے بہت احتیاط کی ضرورت ہے آپ کے بیبیز ماشاء اللہ سے ٹھیک ہیں۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

یہ میڈیسن میں نے لکھ دی ہے۔۔۔ صبح وشام آپ نے باقاعدگی سے ان کا بی پی چیک کروانا ہے یہ فاعل ہے اس پر نوٹ کرنا ہے جیسے ہی ان کی طبیعت خراب ہو فوراً آپ اسے میرے پاس لائیں۔۔۔ ڈاکٹر نے مسکراتے ہوئے عالیہ کو فاعل پکڑائی تھی۔۔۔۔

عالیہ۔۔۔ شکریہ آدا کرتے ہوئے اٹھی تھی۔۔۔ سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ اسے اپنے ساتھ لگائے روم سے باہر کی جانب بڑھا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

*

URDU NOVEL BANK

جمال صاحب نے آرزو اور لہراسب کمال کو اپنے روم میں بلایا تھا۔۔۔ دونوں اپنی اپنی جگہ پریشان تھے کہ ایسی کیا بات ہے۔۔۔۔۔؟؟ وہ دونوں صوفے پر ایک ساتھ بیٹھے پریشانی سے جمال صاحب۔۔۔ کی طرف دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔

جمال صاحب۔۔۔۔۔ نے دونوں کو ایک نظر دیکھا۔۔۔۔۔ پھر ایک فائل لہراسب کمال۔۔۔۔۔ کو پکڑائی جس کو کھولتے ہی اس کا چہرہ بے تحاشہ سرخ ہوا تھا۔۔۔۔۔ چچاجان۔۔۔۔۔ مجھے باباجان۔۔۔۔۔ کی جائیداد سے کوئی سروکار نہیں ہے۔۔۔۔۔ نہ ہی مجھے کچھ چاہئے۔۔۔۔۔

لہراسب کمال۔۔۔۔۔ نے فائل میز پر پٹختی تھی۔۔۔۔۔ جمال صاحب۔۔۔۔۔ اس کے منہ سے لفظ باباجان۔۔۔۔۔ سن کر اندر تک پر سکون ہوا تھا۔۔۔۔۔ کتنے سالوں بعد یہ لفظ اس کے منہ سے آدا ہوئے تھے۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

لہر اسب بیٹا۔۔۔۔۔ تم اس حقیقت سے انکار نہیں کر سکتے کہ تم ان کی جائیداد کے اکلوتے وارث ہو۔۔۔۔۔ بہتر یہ ہی ہے کہ تم ان کا بزنس سنبھالو۔۔۔۔۔ اور بھائی صاحب۔۔۔۔۔ بھی یہ ہی چاہتے ہیں۔۔۔۔۔

میں نے اپنی ساری جائیداد تمہارے نام کی تھی۔۔۔۔۔ لیکن تم نے سب آرزو۔۔۔۔۔ کے نام کر دیا۔۔۔۔۔ تم میرا بزنس بطور ہیڈ سنبھال رہے ہو۔۔۔۔۔ اور یہ سب کر کے تم نے مجھے بتانا بھی ضروری نہیں سمجھا۔۔۔۔۔

آرزو۔۔۔۔۔ نے بے یقینی سے لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔ میں تو تمہارے بابا کے ٹکڑوں پر پلنے والا ادنیٰ سا ملازم ہوں۔۔۔۔۔ اس کے بعد تو اسے مخاطب کرنا بھی چھوڑ دیا تھا۔۔۔۔۔

اسے عافیہ بیگم۔۔۔۔۔ کا تلخ رویہ یاد آیا تھا جو انہوں نے کچھ دنوں سے اس کے ساتھ اپنایا ہوا تھا۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

بابا۔۔۔۔ مجھے آپ لوگوں سے کچھ نہیں چاہئے وہ ایک دم چیخنی تھی روتے ہوئے
بری طرح اپنے بالوں کو نوچ رہی تھی۔۔۔۔

مجھ سے آپ لوگوں نے میرا سب کچھ چھین لیا۔۔۔۔۔

بابا۔۔۔۔ آپ نے اپنی محبت، جائیداد، بیٹی ان پر وار کے بطور ملازمہ پیش کی

۔۔۔۔۔

ان سے پوچھیں انہوں نے بدلے میں آپ کی بیٹی کو کیا دیا۔۔۔۔۔ وہ ہلک کے
بل چیخنی تھی۔۔۔۔۔ مسلسل چیختے ہوئے اس کی سانسیں اکھڑنے لگی وہ اپنے گلے
کو جکڑتے ہوئے زمین پر بیٹھتی چلی گئی۔۔۔۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

جمال صاحب۔۔۔۔۔ نے تڑپ کر اپنی بیٹی کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔ اس سے پہلے وہ
زمین پر بیٹھتی۔۔۔۔۔ لہر اسب کمال نے اسے اپنے مضبوط بازؤں سے اٹھاتے ہوئے
بیڈ پر لیٹایا تھا اور اب آرزو۔۔۔۔۔ بیڈ پر لیٹی ابھی تک ہچکیوں سے رو رہی
تھی۔۔۔۔۔ جمال صاحب۔۔۔۔۔ بے بسی کے عالم میں اپنی بیٹی کو دیکھ رہے تھے

URDU NOVEL BANK

-ان سے اپنی بیٹی کا اس طرح رونا تڑپنا برداشت نہیں ہو رہا تھا۔۔۔ کہاں وہ ہنستی مسکراتی۔۔۔

کہاں اب وہ سنجیگی کا لبادہ اوڑھے۔۔۔ پھرتی تھی۔۔۔

سچ کہا ہے کسی نے اداسی کے بھی سوچہرے ہیں اور ان میں سب سے زیادہ ”
اداس چہرا ایک ایسی جدائی کا ہے

”جس میں دوبارہ ملاقات کا امکان نہ ہو۔۔۔۔۔

ہو سکتا ہے اس کی اداسی کا سبب اسکی ماں کی جدائی ہو۔۔۔ اس نے کرب سے سوچا۔۔۔۔۔

لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ کی مسلسل خاموشی انہیں اندر ہی اندر بے بے چین کر رہی تھی۔۔۔

انسو جمال صاحب۔۔۔۔۔ کی گھنی وائٹ داڑھی میں جذب ہو رہے تھے۔۔۔

URDU NOVEL BANK

لہر اسب کمال۔۔۔ اپنے چچا جان کی آنکھوں میں انسو دیکھ کر تڑپ کر ان کے
قرب آتے ہوئے اپنا سر ان کے گھٹنوں پر رکھ گیا تھا۔۔۔۔

چچا جان۔۔۔ کیا آپ نے میرے لئے دعائیں کرنا چھوڑ دی ہیں۔۔۔۔؟

میری زندگی میں سکون ختم ہوتا جا رہا ہے۔۔۔۔

میں تو اپنے دونوں بچوں کے لئے دعائیں کرتا ہوں۔۔۔۔۔ جمال صاحب۔۔۔۔۔ آرزو
کی طرف دیکھتے ہوئے بولے۔۔۔۔۔ جو انہیں دیکھتے ہی اپنا منہ دوسری طرف پھیر
گئی تھی۔۔۔۔۔

visit for more novels:

لہر اسب بیٹا۔۔۔۔۔ تم کل آرزو۔۔۔۔۔ کو اس کی مماسے ملوانے لے کر جاؤ
گے۔ جمال صاحب۔۔۔۔۔ نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے پیار سے
کہا۔۔۔۔۔

پلیز چچا جان۔۔۔۔۔ کچھ ایسا مت کہیں جسے میں پورا نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔ آرزو۔۔۔۔۔ کو
سفر ڈاکٹر نے سختی سے منع کیا ہے۔۔۔۔۔؟

URDU NOVEL BANK

ادھر میری آنکھوں میں دیکھو۔۔۔۔۔ ایسی کیا بات ہے جو تم مجھ سے چھپا رہے ہو۔۔۔۔۔؟

نہیں۔۔۔۔۔ چچا جان۔۔۔۔۔ ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔۔۔۔ وہ ان کے ہاتھ پر اپنے لب رکھتے بولا۔۔۔۔۔

آرزو۔۔۔۔۔ جو کب سے ان کی باتیں سن رہی تھی ایک دم بیڈ سے نیچے اترتے تیزی سے باہر کی جانب بڑھی۔۔۔۔۔ آرزو۔۔۔۔۔ جمال صاحب۔۔۔۔۔ کی آواز پر اس کے بڑھتے قدم تھمے تھے۔۔۔۔۔

ادھر میرے پاس آؤ۔۔۔۔۔ بابا۔۔۔۔۔ مجھے بھوک لگی ہے آرزو۔۔۔۔۔ نے جمال صاحب۔۔۔۔۔ کی طرف دیکھے بغیر کہا تھا۔۔۔۔۔

چچا جان۔۔۔۔۔ میں کھانا لیکر آتا ہوں۔۔۔۔۔ لہر اسب کمال یہ کہتے ہوئے تیزی سے باہر کی طرف بڑھا۔۔۔۔۔

جمال صاحب۔۔۔۔۔ نے جاتے ہوئے اس کی چوڑی پشت کو گھور کر دیکھا۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اپنی بیٹی ---- کا رونا تڑپنا اب ان کی سمجھ میں آیا تھا۔۔۔

ابھی وہ سوچ ہی رہے تھے اتنی دیر میں باہر سے ایبولنس کے ہارن پر وہ چونکے
تھے۔۔۔۔۔

لیلی۔۔۔۔ نے خودکشی کر لی یہ خبر جنگل میں آگ کی طرح پھیلی تھی۔ پوسٹمارٹم
کے بعد کمال صاحب۔۔۔۔ اس کی ڈیڈ باڈی کو گاؤں کی بجائے شہر میں
جمال صاحب۔۔۔۔ کے گھر ہی لے آئے تھے۔۔۔

visit for more novels:

خودکشی سے پہلے جو خط اس نے کمال صاحب۔۔۔۔ کے نام لکھا تھا۔ کمال
صاحب۔۔۔۔ نے وہ خط بغیر پڑھے ہی جیب میں ڈال لیا تھا۔۔۔ باہر لوگوں کی
بڑی تعداد ان کے پاس جمع تھی۔۔۔

وہ اپنی بیوی پر محبت نہچھاور کرنے والا شوہر تھا۔ دولت عزت محبت توجہ سب کچھ
تو دیا تھا پھر بھی وہ سانپ کی طرح ڈستی رہی۔۔۔۔۔ آرزو۔۔۔۔ کے آنے کے بعد ہر

URDU NOVEL BANK

حقیقت ان پر کھلتی گئی۔۔۔۔ وہ پوچھنے پر صاف ہی مکر جاتی۔۔۔۔ وہ اسے اپنی محبت کے جال میں اس طرح الجھاتی۔۔۔۔ وہ چاہتے ہوئے بھی اس پر سختی نہ کرتے اس امید پر کہ شاید وہ سدھر جائے۔۔۔۔ لیکن اس نے تو شاید قسم کھائی تھی۔۔۔۔ شدید نفرت کے باوجود بھی اسے سب کے سامنے عزت دیتے تھے۔

بات بات پر آرزو کی تزیل۔۔۔۔ کے باوجود وہ اسے کچھ نہیں کہتے تھے۔۔۔۔ آرزو۔۔۔۔ کی آنکھوں میں پہلے دن ہی وہ نفرت دیکھ چکے تھے۔۔۔۔ لیلیٰ کا اس کے ساتھ رویہ دیکھتے۔۔۔۔ وہ دونوں پر ہی اپنی نظر رکھے ہوئے تھے۔۔۔۔ حیرت تو انہیں اس بات کی تھی۔۔۔۔ کہ اس نے اپنی زبان نہیں کھولی تھی لیکن حرام موت کو گلے لگا لیا۔۔۔۔

کمال صاحب نے کرب سے آنکھیں بند کر لی۔۔۔۔ اس سے آگے وہ کچھ نہیں سوچنا چاہتے تھے۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

بابا جان۔۔۔۔ جنازے کا وقت ہو گیا ہے۔۔۔۔ لہر اسب کمال۔۔۔۔ کی آواز
 پر۔۔۔۔ اس نے حیرت سے اپنے بیٹے کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔ جسے بہت عرصہ
 پہلے وہ کھو چکے تھے۔۔۔۔

کمال صاحب۔۔۔۔ میرے گناہ بہت بڑے ہیں۔۔۔۔ اتنی چھوٹی سی حقیقت
 عیاں ہونے پر آپ نے مجھے تہہ خانے میں بند کر دیا اگر سب بتا دیتی تو آپ
 مجھے اپنے ہاتھوں سے موت دیتے۔ میں مجبور تھی میں نے یہ سب اپنے بھائی
 کے کہنے پر کیا۔۔۔۔؟

URDU NOVEL BANK

ایک اور حقیقت۔۔۔۔۔آرزو کی ماما اس دنیا میں نہیں ہے۔ وہ اسے جہنم دیتے ہی اس دنیا سے رخصت ہو گئی تھی۔ اسے سیٹھ رستم کی منگیت نے پالا ہے۔

کمال صاحب میرے گناہوں کی معافی نہ ہی تو آپ کی نظر میں ہے۔ نہ ہی خدا کی نظر میں، ہو سکے تو میرے لئے مغفرت کی دعا کرتے رہے گا۔۔۔

آپ سے معافی کی طلبگار۔۔۔۔۔

کمال صاحب۔۔۔۔۔ تدفین کے بعد اپنے روم میں تنہا بیٹھے اس کاغذ کے ٹکڑے کو بار بار پڑھ رہے تھے۔۔۔۔۔

visit for more novels:

غصے سے ان کی سیاہ آنکھیں سرخ ہو گئیں تھیں۔۔۔۔۔ ماتھے کی رگیں پھول گئی تھیں۔۔۔۔۔ اسے اپنے سامنے کچھ دیکھائی نہیں دے رہا تھا۔۔۔۔۔

راحت اس دنیا میں نہیں تھی۔۔۔۔۔ یہ کیسا انکشاف تھا۔۔۔۔۔؟

جو اتنے سالوں بعد ہوا تھا۔۔۔۔۔ اس کی آنکھیں انگارے کی طرح جل رہی تھی۔ دل کمر رہا ہے۔۔۔۔۔ حاکم۔۔۔۔۔ اگر تم میرے سامنے ہوتے تو میں تمہیں زندہ کو

URDU NOVEL BANK

آگ لگا دیتا۔۔۔۔۔ یقین کرو میں ایسا ہی کروں گا۔۔۔۔۔ کمال صاحب۔۔۔۔۔
 غصے میں دھاڑے تھے۔۔۔۔۔ پاس پڑے ٹیبل کو اٹھا کر زمین پر پھینکا تھا۔۔۔۔۔
 ٹیبل کا شیشہ ٹوٹ کر پورے کمرے میں بکھر گیا تھا۔۔۔۔۔ ان کا غصہ کسی طور
 پر بھی کم نہیں ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ کرسی کی بیک پر اپنے دونوں ہاتھ رکھے گہرے
 گہرے سانس لے رہے تھے۔۔۔۔۔

اسی اثناء میں انکی نظر کمرے میں داخل ہوتی آرزو۔۔۔۔۔ پر پڑی جو کھانے کی
 ٹرے پکڑے پورے کمرے کو آنکھیں گھما کر دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آرزو۔۔۔۔۔ کاغذ کا ٹکڑا ہاتھ میں پکڑے چیخ چیخ کر رو رہی تھی۔۔۔۔۔ اس کی چیخوں نے گھر کے در و دیوار ہلا دیئے تھے اس کے بین سن کر سب کی آنکھیں اشکبار تھی۔۔۔۔۔

لہر اسب کمال اور عافیہ بیگم۔۔۔۔۔ اپنے خاندان کی عورتوں کو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔ جو بے چاگی سے آرزو کو دیکھ رہی تھیں۔۔۔۔۔ آرزو۔۔۔۔۔ اپنے ہوش حواس سے بیگانہ

کبھی اپنے منہ پر تھپڑ مارتی کبھی اپنے بالوں کو نوچتی۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com بڑے بابا کیوں کی اس عورت کے ساتھ شادی۔۔۔۔۔؟

کیوں کی اس کی ساتھ ہمدردی۔۔۔۔۔؟

کیا آپ کو میری آنکھوں میں سچائی نہیں دیکھائی دی۔۔۔۔۔؟

کیا میری محبت آپ لوگوں کو دیکھاوا لگی۔۔۔۔۔؟

میرا درد آپ کو کیوں نظر نہیں آیا۔۔۔۔۔؟

URDU NOVEL BANK

وہ پاگلوں کی طرح کمال صاحب ---- کو جھنجھوڑ رہی تھی ----

کمال صاحب ---- نے بڑے دکھ سے اپنی بھتیجی کو دیکھا ---- جو انہیں اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز تھی ----

گھر میں ایک وہی تو تھی جو اسے سمجھتی تھی ---- اگر اسے یہ پتہ چل گیا کہ میں نے اس پر شک کیا ہے تو شاید مجھے کبھی معاف نہ کرے ----؟

بڑے بابا ---- آپ بول کیوں نہیں رہے -؟ چپ کیوں ہیں؟

وہ کمال صاحب ---- کو چھوڑتے ہوئے جمال صاحب ---- کی طرف بڑھی تھی - بابا ---- آپ نے خود کو کیوں قید کیا ----؟

مما کو کیوں تلاش نہیں کیا ----؟

کیوں آپ نے ممّا کے کردار پر شک کیا ----؟

سب سے زیادہ گھنگار تو آپ ہیں ---- اگر آپ ممّا سے مل لیتے انکی غلط فہمی دور ہو جاتی ----

URDU NOVEL BANK

جمال صاحب----- نا سمجھی سے اپنی روتی تڑپتی بیٹی کو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔ ایسا اس کے ہاتھ میں پکڑے کاغذ پر کیا لکھا تھا۔۔۔۔۔؟ جسے دیکھ کر اس کی بیٹی اتنا تڑپ رہی تھی۔۔۔۔۔

پتہ نہیں میری مما کس حال میں ہو گی۔۔۔۔۔ ماموں نے بھی انہیں گھر سے نکال دیا ہو گا۔۔۔۔۔ وہ پھر بری طرح چیخ رہی تھی۔۔۔۔۔ اس کا وجود بری طرح کانپ رہا تھا۔۔

جمال صاحب----- اپنی ویل چئیر پر آرزو کی طرف بڑھے تھے۔ اس سے پہلے وہ اس کے ہاتھ سے کاغذ پکڑتے۔۔۔۔۔ لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ اسے اپنی مضبوط بانہوں میں جکڑے اپنے روم کی طرف بڑھا۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اپنے روم میں آتے ہی لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ نے اس کے ہاتھ سے کاغذ کا ٹکڑا پکڑتے اسے پھاڑ کر کئی حصوں میں تقسیم کرتے ہوئے ڈسٹ بین میں پھینک دیا۔۔۔۔۔

لہر اسب صاحب۔۔۔۔۔ یہ آپ نے کیا کیا۔۔۔۔۔؟ آرزو نے شکوا کناں نظروں سے لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔ جواب اس کے روبرو کھڑا تھا۔۔۔۔۔ اسے اپنے پاس رکھ کر کیا کرو گی۔۔۔۔۔ اسنے اس کے کانپتے وجود کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔ جگ میں سے گلاس میں پانی ڈالتے ہوئے آرزو۔۔۔۔۔ کے لبوں کو لگایا۔۔۔۔۔ جو اس نے دو گھونٹ پی کر گلاس پیچھے کر دیا۔۔۔۔۔

visit for more novels: www.urdu-novelbank.com

لہر اسب کمال نے گلاس سائیڈ ٹیبل پر رکھا۔۔۔۔۔ ٹیشو پیپر کے ڈبے سے ٹیشو نکالتے اس کے چہرے کو صاف کیا۔۔۔۔۔ اس کے شفاف گال رونے کی وجہ سے بے تحاشہ سرخ ہو رہے تھے۔۔۔۔۔ آرزو۔۔۔۔۔ اس کے چھونے پر مزید کانپنے لگی۔۔۔۔۔ لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ اسے اپنے ساتھ لگاتے اسکی کمر پر ہاتھ

URDU NOVEL BANK

پھیرتے اہستہ اہستہ اسے سہلانے لگا۔۔۔۔۔ اس کے اس عمل سے آرزو
 کے رونے میں اور شدت آئی تھی۔۔۔۔۔

لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ نے اسے خود سے الگ کرتے تھوڑی سے پکڑتے اس
 کا منہ اوپر کیا۔۔۔۔۔ ادھر میری آنکھوں میں دیکھو۔۔۔۔۔

آپ کی آنکھوں میں اپنے لئے نفرت نہیں دیکھ سکتی۔۔۔۔۔ وہ اپنی آنکھیں کرب
 سے بند کرتے بولی۔۔۔۔۔

آنکھیں کھولو لہر اسب کمال سرد لہجے میں بولا۔۔۔۔۔ آرزو نے پٹ سے آنکھیں کھولی
 تھیں۔۔۔۔۔
 visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

انسو روانی سے اس کے شفاف گالوں پر بہہ رہے تھے۔

لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ نے اپنے انگھوٹھے سے اس کے انسو صاف کئے۔۔۔۔۔ یہ جو
 سب کچھ ہے تمہاری اوور تھکنگ کی وجہ سے ہے۔۔۔۔۔ ورنہ میری آنکھیں ہر پل
 تمہیں دیکھنے کی تمنا کرتی ہیں۔۔۔

URDU NOVEL BANK

جب یہ آنکھیں بند ہوں تب بھی تمہارا عکس جھلملاتا ہے۔۔۔۔۔ یہ دل کبھی کسی صنف نازک کو دیکھ کر نہیں دھڑکا۔۔۔۔۔ جو تمہیں دیکھ کر دھڑکتا ہے۔۔۔۔۔

آج تک کسی چیز پر لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ نے غرور نہیں کیا۔۔۔۔۔ تمہاری فرما برداری، تمہاری محبت نے مجھے مغرور بنا دیا۔۔۔۔۔ تم جب جب اظہار محبت کرتی۔۔۔۔۔ میں اتنا مغرور ہو جاتا خود ہی خود کو بھول جاتا تھا میں اس وقت میں نہیں رہتا تھا۔۔۔۔۔ تمہاری محبت میرا غرور بن کر خون کی طرح میری رگوں میں دوڑتی ہے۔۔۔۔۔

آرزو سکتے کے عالم۔۔۔۔۔ میں اسے دیکھ رہی تھی انسو تمہم سے گئے تھے۔ اس وقت اسے یہ اظہار محبت زہر لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

اگر آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں تو میرے درد کو کیوں نہیں سمجھے۔۔۔۔۔؟ وہ لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ کو دونوں بازوؤں سے جھنجھوڑتے ہوئے درد سے چیختی تھی۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

مجھے اپنی ماما سے بہت محبت ہے۔۔۔۔۔ اب تو مجھے اور بھی زیادہ ہو گئی ہے۔۔۔۔۔

مجھے ان کا رونا ترپنا اب یاد آ رہا ہے۔ وہ ماموں کی تصویر پکڑتے ساری ساری رات روتی رہتی تھی۔۔۔۔۔ میں سمجھتی رہی ماما اپنے بھائی سے بہت محبت کرتی ہیں۔۔۔۔۔ پتہ نہیں میری ماما کس حال میں ہوں گی۔۔۔۔۔ آرزو سسکتے ہوئے بول ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔

لہر اسب کمال نے نرمی سے اس کا ہاتھ پکڑتے 'اسے بیڈ پر بٹھایا اور خود بھی اس کے ساتھ بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تمہاری ماما بالکل ٹھیک ہے۔ وہ اب تمہارے ماموں کے نکاح میں ہے۔

یہ لو بات کر لو۔۔۔۔۔ لہر اسب کمال نے سیٹھ رستم کا نمبر ڈائل کرتے موبائل آرزو۔۔۔۔۔ کو پکراتے 'خود لمبے لمبے ڈگ بھرتا روم سے باہر کی جانب بڑھا۔

جمال ---- سیٹھ رستم ---- کی دھاڑ پر سب اپنے اپنے رومز سے باہر آئے
 تھے ---- وہ رئیس حاکم کو ٹھوکریں مارتا ہوا جمال صاحب ---- کی ویل چئیر کے
 پاس لے گیا تھا ---- جمال یہ ہے تمہاری بیوی کا قاتل ---- اس نے اسے
 ازیتیں دے کر تمہیں کالز کروائیں تھی ---- میری بہن بے گناہ ہے ----
 سیٹھ رستم ---- نے پھر زور سے ایک ٹھوکرا اس کے منہ پر ماری تھی ----
 اب وہ پاگلوں کی طرح اسے پیٹ رہا تھا۔ رئیس حاکم ---- کی چیخوں کی آواز پورے
 گھر میں گونج رہی تھیں۔

اسے مار مار کر جب اسکی بس ہوئی تو وہ جمال صاحب ---- سے مخاطب
 ہوا۔۔۔ تم اتنے بزدل ہو۔۔۔ تم دونوں نے مجھے دھوکا دیا ہے۔۔۔

URDU NOVEL BANK

جمال صاحب ---- بے یقینی سے رستم کو دیکھ رہے تھے اسکی بیوی کا قاتل
رئیس حاکم ہے ---- یہ بات ہی اس کے لئے ناقابل برداشت تھی ----

جمال اس نے راحت کو چھ مہنے اپنی قید میں رکھا ---- اس پر تکلیفوں کے پہاڑ
توڑ دیئے ---- وہ بمشکل اپنی جان بچا کر عالیہ کے پاس پہنچی تھی ---- آرزو
کو جہنم دیتے ہی وہ اس دنیا سے رخصت ہو گئی ---- وہ بہن جسے میرے باپ
نے شہزادیوں کی طرح پالا تھا ----

جسے میں نے تمہاری ملکہ بنایا تھا ---- تم نے کیا کیا ----؟ ایک بھائی کے
بعد اس کی حفاظت نہیں کر سکے ---- اس نے میرے باپ کو زندہ سمندر میں بہا
دیا ----

رستم ---- نے رئیس حاکم کو اٹھا کر زمین پر پھینکا تھا ---- اس کے منہ پر
پاؤں رکھے اس کی چیخیں دبا گیا تھا ----

URDU NOVEL BANK

میں اسے اتنی دردناک موت دوں گا رستم۔۔۔۔۔ اس کی روح کانپ جائے گی۔۔۔۔۔ جمال صاحب۔۔۔۔۔ روتے ہوئے دھاڑے تھے۔۔۔۔۔

تمہیں یہ احسان کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔ تم اپنے حجرے میں بیٹھ کر۔۔۔۔۔ اپنی بیوی کی بد کاری پر آنسو بہاؤ۔۔۔۔۔

سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ ہلک کے بل چیخا تھا۔۔۔۔۔ اور تم جگر۔۔۔۔۔ سچ جانتے تھے نہ تو کیوں چھپایا مجھ سے۔۔۔۔۔؟

بس اتنا بتا دیتے جمال زندہ ہے۔۔۔۔۔ اب وہ لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ کی طرف بڑھا تھا۔۔۔۔۔ اسے دیکھتے ہی۔۔۔۔۔ لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ کی آنکھیں نم ہوئی تھیں۔

اس کا مطلب تھا کہ میرے دکھوں کی تمہارے نزدیک کوئی اہمیت نہیں تھی۔۔۔۔۔ تمہارے نزدیک میں سچا انسان نہیں تھا۔۔۔۔۔ مجھے تڑپتا دیکھ کر تمہیں ترس بھی نہیں آیا۔۔۔۔۔ سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ شکستہ لہجے میں بولا۔۔۔۔۔

میری اتنی اوقات کہاں۔۔۔۔۔ کہ۔۔۔۔۔ میں آپ پر ترس کھاؤں۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

میرے نزدیک کل بھی آپ سچے تھے آج بھی آپ سچے ہیں۔۔۔۔۔ آپ کے درد کو اپنا درد سمجھ کر ہی کبھی آپ کو تنہا نہیں چھوڑا۔۔۔۔۔ وہ سیٹھ رستم کی گہری آنکھوں میں دیکھتے بولا۔۔۔۔۔

حمید۔۔۔۔۔ وہ جن کی طرح حاضر ہوا تھا۔۔۔۔۔ اسے اٹھا کر لے جاؤ اسے موت میں اپنے ہاتھوں سے دوں گا۔۔۔۔۔ سیٹھ رستم نے اسے ٹھوکر مارتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

! خبردار

کسی نے اسے ہاتھ بھی لگایا۔۔۔۔۔ کمال صاحب۔۔۔۔۔ کی دھاڑ پر سب چونکے تھے۔۔۔۔۔

لیلی۔۔۔۔۔ رئیس حاکم۔۔۔۔۔ کی دردناک آواز گونجی تھی۔۔۔۔۔

تمہاری قبر میں تمہاری بہن کے پاس ہی بناؤں گا۔۔۔۔۔ لیکن۔۔۔۔۔ اس سے پہلے میں تمہیں بتاؤں گا کسی کی آنکھوں میں دھول جھوننا کیا ہوتا ہے۔۔۔۔۔؟

URDU NOVEL BANK

جانتے ہو نہ تمہارے بیٹے کو میں نے پناہ دی ہے ---- تم دونوں باپ اور بیٹے کو
تحفظ بھی میں نے دیا تھا اور موت بھی میں ہی دوں گا ---- تمہارا بیٹا بے گناہ مارا
جائے گا ----

کمال ---- تمہیں تمہارے بیٹے کی ---- اس سے پہلے وہ آگے کچھ بولتا ----
کمال صاحب ---- نے بے دردی سے اس کے منہ پر قدم رکھا ---- کراچ کی
آواز پر ---- رئیس حاکم ---- کی ہولناک چیخ نکلی تھی ---- وہ بے سدھ سا زمین پر
پڑا تھا ----

شاکر ---- کمال صاحب ---- کی دھاڑ پر وہ چند گارڈز کے ساتھ بھاگتا آیا
تھا ----

اسے اس کے بیٹے کے پاس لے جاؤ اسے بھی اس کے کمرے کا پتہ
چلے ----

URDU NOVEL BANK

کمال صاحب۔۔۔۔ تم نے سوچ بھی کیسے لیا کہ میں تم لوگوں پر بھروسہ کروں گا۔۔۔۔؟

حمید اسے اٹھا کر لے جاؤ۔۔۔۔۔

کمال صاحب۔۔۔۔ کے اشارے پر اس کے گارڈ پیچھے ہٹے تھے۔۔۔۔

حمید۔۔۔۔ رئیس حاکم۔۔۔۔ کو اٹھائے باہر کی جانب بڑھا۔۔۔۔

رستم۔۔۔۔ جمال صاحب۔۔۔۔ نے کرب سے اسے پکارا تھا۔۔۔۔

بھول جاؤ مجھے۔۔۔۔ آج میں سیٹھ رستم۔۔۔۔ آپ لوگوں سے اپنے تمام رشتے ختم کرتا ہوں۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔ ماموں جان۔۔۔۔ آرزو کی آواز پر لہر اسب کمال۔۔۔۔ نے گارڈ کو باہر جانے کا اشارہ کیا۔۔۔۔

سیٹھ رستم۔۔۔۔ کے قدم۔۔۔۔ آرزو۔۔۔۔ کی آواز پر تھم گئے تھے۔۔۔۔ عافیہ بیگم پریشانی سے آرزو کو بھاگتے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔ کیونکہ آنے والا بچہ انہیں

URDU NOVEL BANK

بہت عزیز تھا۔۔۔۔۔ بھاگتے ہوئے اس کا پاؤں لڑکھڑایا تھا۔۔۔۔۔ زمین پر
گرنے سے پہلے لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ نے ایک ہی جست میں اسے تھام لیا
تھا۔۔۔۔۔

چھوڑیں مجھے ماموں جان سے بات کرنے دیں۔۔۔۔۔ وہ لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ کے
حصار سے نکلتے ہوئے۔۔۔۔۔ سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ کے روبرو کھڑی تھی۔۔۔۔۔

ماموں جان۔۔۔۔۔ آپ نے منٹوں میں یہ فیصلہ کر لیا۔۔۔۔۔ میری جگہ آپ کی بیٹی
بھی ہوتی آپ یہ ہی فیصلہ کرتے۔۔۔۔۔ میرا رشتہ آپ کے لئے کوئی معنی نہیں
رکھتا۔۔۔۔۔ آرزو۔۔۔۔۔ نے روتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ نے اپنی سرخ آنکھوں سے اسے دیکھا تھا اس کے سر پر اپنا
شفقت بھرا ہاتھ رکھتے گویا ہوئے۔۔۔۔۔

تم میری مرحومہ بہن کی نشانی ہو۔۔۔۔۔ میرے لئے بہت قیمتی ہو۔۔۔۔۔ تمہارے
لئے میری جان بھی حاضر ہے۔۔۔۔۔ لیکن ان بزدل لوگوں سے میں رشتہ نہیں

URDU NOVEL BANK

رکھنا چاہتا۔۔۔۔۔ ہو سکے تو مجھے معاف کر دینا۔۔۔۔۔ یہ کہتے ہوئے وہ تیزی سے باہر
کی جانب بڑھا۔۔۔۔۔

آرزو۔۔۔۔۔ سب کو گھورتے ہوئے اپنے روم کی طرف بڑھی۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

چند ماہ بعد۔۔۔۔۔

عالیہ۔۔۔۔۔ اپنے روم میں اہستہ اہستہ چل رہی تھی ڈاکٹر نے پندرہ تاریخ دی تھی
وہ یہ دن انگلیوں پر گن گن کر گزار رہی تھی۔۔۔۔۔

رستم۔۔۔۔۔ پندرہ تاریخ آنے میں صرف چھ دن رہتے ہیں۔۔۔۔۔ پھر ہمارے بچے دنیا
میں آجائیں گے۔۔۔۔۔ اور آج سے آپ آفس نہیں جائیں گے۔۔۔۔۔ بس میرے

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

پاس رہے گے۔۔۔۔۔ اب مجھے بہت ڈر لگتا ہے۔۔۔۔۔ اب تو تم نانی بن گئی ہو
 اب بھی تمہیں ڈر لگتا ہے۔۔۔۔۔ سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ نے شرارت سے کہا۔۔۔۔۔ ویسے
 احمد بیس دن کا ہو گیا ہے۔۔۔۔۔

آرزو۔۔۔۔۔ کے کزن اسے کے بیٹے سے چھوٹے ہوں گے۔۔۔۔۔ سیٹھ رستم
 ۔۔۔۔۔ کا قہقہہ کمرے میں گونجا تھا۔۔۔۔۔

اتنی دیر میں دروازہ ناک ہوا تھا۔۔۔۔۔

آجائیں۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ صوفے پر بیٹھتے بولا۔۔۔۔۔

آرزو۔۔۔۔۔ کو روم میں انٹر ہوتا دیکھ کر سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ کے ساتھ ساتھ عالیہ بھی
 ٹھٹھکی تھی۔۔۔۔۔

لگتا ہے۔۔۔۔۔ آپ لوگوں کو مجھے دیکھ کر خوشی نہیں ہوئی۔۔۔۔۔ آرزو۔۔۔۔۔ احمد
 سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ کو پکڑاتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

عالیہ۔۔۔۔۔ آرزو کو اپنے گلے لگاتے ہوئے اسے بے یقینی کے عالم میں دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔ خود سے الگ کرتے اس کا منہ چٹا چٹ چوم رہی تھی۔۔۔۔۔
تم اکیلی لہر اسب کہاں ہے۔۔۔۔۔؟

وہ اتنے مہنوں بعد اپنی بیٹی کو دیکھ رہی تھی۔ وہ اس سے اپنی نظریں نہیں ہٹا پا رہی تھی۔۔۔۔۔ رئیس حاکم۔۔۔۔۔ اور لیلی۔۔۔۔۔ نامی کانٹا تو ان کی زندگیوں سے نکل گیا تھا لیکن کمال فیملی کے ساتھ رستم۔۔۔۔۔ کا ابھی تک تعلق بحال نہیں ہوا تھا۔۔۔۔۔ آرزو اپنی ماما کو اس طرح دیکھتے پا کر مسکراتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔ اس نے بہت حد تک خود کو مضبوط رکھا ہوا تھا۔۔۔۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

ماما میری پیاری ماما۔۔۔۔۔ لہر اسب صاحب۔۔۔۔۔ انکی آج ضروری میٹنگ تھی میں انکے ساتھ ضد کر کے آئی ہوں۔۔۔۔۔ رات جب آپ سے بات کی مجھے لگا آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ویسے بھی آپ کے آخری دن چل رہے ہیں۔۔۔۔۔ آرزو کی بات پر عالیہ شرم سے سرخ ہوئی تھی۔۔۔۔۔

مما۔۔۔۔۔ آپ کو اتنا شرمانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔ ویسے بھی آپ یہ سر سے پاؤں تک سرخ کلر میں ملبوس ہیں۔۔۔۔۔ اوپر سے شرما کر سرخ گلاب ہو رہی ہیں۔۔۔۔۔ دعا کریں میرے کزن میرے جیسے نہ ہوں۔۔۔۔۔ وہ ہاتھ ہلاتے سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ کو دیکھتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

عالیہ۔۔۔۔۔ نے اس کی حرکت پر اسے گھور کر دیکھا تھا۔۔۔۔۔
باتیں بعد میں کرنا پہلے فریش ہو جاؤ میں کھانا لگواتی ہوں۔۔۔۔۔ نہیں ممّا مجھے بالکل بھوک نہیں ہے۔۔۔۔۔ ویسے بھی شام کو میں نے لہر اسب صاحب۔۔۔۔۔ کے ساتھ واپس جانا ہے۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

جتنی دن تک وہ ادھر ہیں۔۔۔ اتنے دن وہ آفس جاتے ہوئے مجھے آپ کے پاس چھوڑ جایا کریں گے اور وہ واپسی پر لے جایا کریں گے۔۔۔۔۔

کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ چھوٹے بچے کے ساتھ آنے جانے کی۔۔۔ آرام سے میرے پاس رہو۔۔۔ عالیہ۔۔۔ احمد کو رستم۔۔۔ سے لیتے ہوئے بولی۔۔۔ یہ ماشاء اللہ کتنا خوبصورت ہے رستم۔۔۔ وہ احمد۔۔۔ کے گال پر پیار کرتے ہوئے بولی۔۔۔ یہ اپنے بابا۔۔۔ جیسا ہے۔۔۔ اللہ نہ کرے۔۔۔ میرا بیٹا ان جیسا ہو سرٹیل مزاج۔۔۔ بلکہ میرے جیسا خوش اخلاق ہو۔۔۔ شکر ہے وہ لیلی آپ کی سابقہ وائف جسے ماما۔۔۔ نے بڑے دل سے قبول کیا تھا۔۔۔؟ اس نے خود کشی کر لی۔۔۔ ورنہ وہ میرے ہاتھوں سے قتل ہوتی جس طرح اسنے گھر میں میرا جینا حرام کیا تھا۔۔۔؟ بڑے بابا۔۔۔ تو اسے کچھ کہتے نہیں تھے۔۔۔ میں بھی اسے جان کے چڑاتی تھی کہ اسے پتہ چلے بڑے بابا۔۔۔ کی نظر۔۔۔ میں میری اس سے زیادہ اہمیت ہے۔ مجھے اپنی اہمیت سے بہت محبت

URDU NOVEL BANK

ہے۔۔۔۔۔ اگر میری اہمیت میرے کزنز آنے پر کم ہوئی نہ تو دیکھنا۔۔۔۔۔ اسے پہلے وہ کچھ اور بولتی سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ نے اس کی بات درمیان میں ہی کاٹی تھی۔۔۔۔۔ اس کا مطلب ہے جو تم نے کزنز کزنز کی رٹ لگائی ہے تم نے اپنی ماما کو ممانی قبول کر لیا ہے۔۔۔۔۔

سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ کے کہنے پر اسے احساس ہوا تھا۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔ ماماں جان۔۔۔۔۔ ماما۔۔۔۔۔ میری ہیں۔ آپ اور آپ کے بچے مجھ سے میرا یہ حق نہیں چھینے گے۔۔۔۔۔ وہ برا سا منہ بناتی ہوئے بولی۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com اس کی بات پر عالیہ اور سیٹھ رستم کا قہقہہ بلند ہوا تھا۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

سیٹھ رستم۔۔۔۔عالیہ۔۔۔۔کی طبعیت خراب ہونے پر رات ہی اسے ہوسپٹل
لے آیا تھا۔۔۔۔اب وہ آرزو۔۔۔۔کی وجہ سے پریشان تھا۔ وہ اپنا بچہ چھوڑ کر رات
سے ان کے ساتھ تھی۔

وہ آپریشن تمہیٹر۔۔۔۔کے باہر چکر لگا رہا تھا۔۔۔۔اتنی دیر میں لہر اسب
کمال۔۔۔۔کے ہمراہ جمال کو دیکھ کر ٹھٹھکا تھا۔۔۔۔

لہر اسب کمال۔۔۔۔نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا۔۔۔۔آپ کچھ دیر
ریسٹ کر لیں رات سے جاگ رہے ہیں میں اور چچا جان ادھر ہی ہیں۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com وہ تکلیف میں ہے میں کیسے ریسٹ کر سکتا ہوں۔۔۔۔؟

اتنی دیر میں دو نرسیں بچے لئے انکے پاس آئیں۔۔۔۔مبارک ہو سر اللہ نے آپکو
بیٹے اور بیٹی سے نوازا ہے۔۔۔۔۔

- جمال صاحب۔۔۔۔نے پانچ پانچ ہزار کے کئی نوٹ نرسوں کو دیئے تھے۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

لہر اسب۔۔۔۔ پورے ہو سپٹل میں مٹھائی تقسیم کرو۔۔۔۔ جمال صاحب۔۔۔۔
خوشی کے عالم میں بولے تھے۔

سیٹھ رستم۔۔۔۔ نے پنک کمبل میں لپٹا بچہ جمال کو پکڑا یا تھا۔۔۔۔ واٹ کمبل
والا بچہ نرس سے خود پکڑا تھا یہ بے بی گرل ہے۔۔۔۔ نرس نے مسکراتے ہوئے
کہا۔۔۔۔ میری بیوی کیسی ہے۔۔۔۔؟ سیٹھ رستم نے اپنی بیٹی کو دیکھتے ہوئے
کہا۔۔۔۔ انکی حالت بہت سیریس ہے آپ دعا کریں۔۔۔۔ سیٹھ رستم نے ان دونوں
نرسوں کو پچاس پچاس ہزار روپے دیئے تھے۔۔۔۔

نرسیں اسے دعائیں دیتی آگے بڑھی تھیں۔۔۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

اب دونوں نے باری باری ان کے کانوں میں آذان دی تھی۔۔۔۔
سیٹھ رستم۔۔۔۔ نم آنکھوں سے جمال کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔۔۔ جس کی آنکھوں
میں انسو روانی سے بہہ رہے تھے۔۔۔۔

لہر اسب کمال۔۔۔۔ آپریشن تھیر کے باہر کھڑا انتظار کر رہا تھا۔۔۔۔ اتنی دیر ہو گئی تھی۔۔۔۔ آپریٹ کے تھوڑی دیر بعد ہی پشنت کو دوسرے روم میں شفٹ کر دیتے ہیں۔۔۔۔ ڈاکٹر ابھی تک آپریشن تھیر میں ہی موجود تھے۔۔۔۔

سیٹھ رستم۔۔۔۔ بھی اپنی بیٹی کو سینے سے لگائے مضطرب سا آپریشن تھیر کے سامنے چکر لگا رہا تھا۔۔۔۔ تھوڑی دیر بعد ڈاکٹر۔۔۔۔ کو آپریشن تھیر سے باہر نکلی۔۔۔۔۔۔ دونوں ہی بھاگ کر ڈاکٹر کی طرف بڑھے تھے۔۔۔۔۔۔ سوری ہم نے پوری کوشش کی ہے۔۔۔۔ پر آپ کی وائف کو نہیں بچا سکے۔۔۔۔۔۔

سیٹھ رستم کے قدم لڑکھڑائے تھے۔۔۔۔۔۔ لہر اسب کمال۔۔۔۔۔۔ نے مضبوطی سے اسے تھاما تھا۔۔۔۔۔۔

جگر کہہ دو یہ جھوٹ ہے۔۔۔۔۔۔ میری ناز کو کچھ نہیں ہوا۔۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

حمید نے بچی کو سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ سے پکڑا تھا۔۔۔ حمید یہ ڈاکٹر جھوٹ کہہ رہی ہے۔۔۔۔۔ نہ۔۔۔۔۔ میری ناز کو کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔۔۔ وہ مجھے چھوڑ کر نہیں جا سکتی۔۔۔۔۔

یہ ڈاکٹر جھوٹ بول رہی ہے۔۔۔۔۔ اس نے مجھے خود کہا تھا کہ میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔ وہ بلک بلک کر رو رہا تھا وہاں پر موجود ہر شخص اس خبر کو دیکھ رہا تھا جو بچوں کی طرح رو رہا تھا کسی کے قابو میں نہیں آ رہا تھا۔۔۔۔۔ لہر اسب کمال۔۔۔۔۔ بمشکل اسے قابو کئے ہوئے تھا۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اتنی دیر میں ایک نرس لہر اسب کمال کے پاس آئی
آپ اپنی وائف کو سنبھالیں۔۔۔۔۔ وہ ہمیں ڈیڈ باڈی کو ہاتھ بھی لگانے نہیں دے رہی۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ خود کو چھڑواتا ان کے ساتھ تیزی سے آگے بڑھتا تھا۔۔۔۔۔ لہر اسب
کمال بھی پیچھے بھاگا تھا۔۔۔۔۔ یا اللہ اس شخص کو صبر دے۔۔۔۔۔ وہ جسے ہی اندر
داخل ہوئے آرزو۔۔۔ اسٹریچر پکڑے کھڑی رو رہی تھی۔۔۔۔۔ ماما۔۔۔۔۔ اٹھیں۔۔۔۔۔
مون اور مونا کسے ماما کہیں گے۔۔۔۔۔ ان کے ناز نخرے کون اٹھائے
گا۔۔۔۔۔؟

ماموں کو اتنی بڑی سزا کیوں دے کر جا رہی ہیں۔۔۔۔۔؟
میں ماموں سے کیا کہوں گی۔۔۔۔۔؟

visit for more novels:

ایک بیٹی اپنی ہی ماں کو بچا نہ سکی۔۔۔۔۔ سیٹھ رستم نے آگے بڑھ کر آرزو
کے سر پر ہاتھ رکھا دونوں ہی تڑپ تڑپ کر رو رہے تھے دونوں کی آج دنیا اجڑی
تھی۔۔۔۔۔ ماموں ماما سے کہیں اٹھیں۔۔۔۔۔ دیکھیں مسکرا رہی ہیں۔۔۔۔۔ آپ سے تو
بہت محبت کرتی ہیں۔۔۔۔۔ بلکہ۔۔۔۔۔ عشق کرتی ہیں۔ آپ کے کہنے پر اٹھ
جائیں گی۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

لہر اسب کمال۔۔۔۔ نے ان دونوں کو بڑے دکھ سے دیکھا تھا۔۔۔۔ وہ کل آرزو
کو اپنے ساتھ لے آیا۔۔ اگر نہ لاتا تو شاید ساری زندگی خود کو معاف نہ کر پاتا۔۔۔۔
لہر اسب کمال۔۔۔ اب ان دونوں کو پیچھے کرتے اسٹریچر کو پکڑے آگے کی جانب
بڑھا۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میت کو گاؤں لیکر آئے تھے جنازے کا ٹائم ہو چکا تھا آرزو۔۔۔ نے اپنی ماما کو
خود غسل دیا تھا۔۔۔ حویلی میں قدم رکھنے کی جگہ نہیں تھی۔۔۔ عورتیں مسخ
دیکھنے کے لئے ایک دوسرے کو دھکے دے رہی تھی۔۔۔
پوری حویلی میں کھرام برپا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ایک عورت آرزو کو گلے لگائے اس کے نانا حاکم سے لے کر اس کی مہاراحت کا نام لیکر دل چیر دینے والے بین کر رہی تھی جس سے آرزو کی چیخیں بلند ہوئی تھی۔۔۔۔

ایک کم عمر سی لڑکی۔۔۔۔ سر پر دوپٹہ باندھے اپنے دونوں ہاتھوں سے سر کو پیٹ رہی تھی۔۔۔۔

صاحبہ۔۔۔۔ آنکھیں کھولو دیکھو تمہاری نوری۔۔۔۔ آئی ہے۔۔۔۔ ایک بار مجھے نوری کہہ دو۔۔۔۔ آپ کے بغیر میں کیسے زندہ رہوں گی۔۔۔۔

آپ نے ہر کام مجھے اس لئے سکھایا تھا۔۔۔۔ میں کسی کام کو ہاتھ نہیں لگاؤں گی۔۔۔۔ صاحبہ۔۔۔۔ صاحب کو کھانا کون دے گا۔۔۔۔

صاحبہ۔۔۔۔ کا انتظار کون کرے گا۔۔۔۔

صاحبہ۔۔۔۔ کے کام کون کرے گا۔۔۔۔

صاحبہ۔۔۔۔ آنکھیں کھولیں۔۔۔۔ دیکھو صاحب۔۔۔۔ آگئے ہیں۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

آج میں آپ سے مزاق نہیں کر رہی میں سچ کہہ رہی ہوں۔۔۔ صاحب
۔۔۔ آگئے ہیں۔

صاحب۔۔۔ صاحبہ سے کہیں۔۔۔ اٹھ جائیں۔۔۔۔۔ یہ آپ کے آنے پر اٹھ کیوں
نہیں رہی۔۔۔۔۔

سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ کے قدم لڑ کھڑائے تھے۔۔۔ دوسرے ہی لمحے کلمہ شہادت کہتے
ہوئے اس نے جنازہ اٹھایا۔۔۔۔۔ باقی لوگوں نے بھی کلمہ شہادت کہتے کندھا دیا
تھا۔۔۔۔۔

لہراسب کمال۔۔۔۔۔ نے پہلی بار اتنا ہولناک منظر دیکھا تھا۔۔۔۔۔ عورتیں دھاڑیں مار مار
کر رو رہی تھی۔۔۔۔۔ ان کے بین سن کر لہراسب کمال بھی اپنے انسو نہ روک
سکا۔۔۔۔۔

سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ نے اس کی وصیت کے مطابق اس کی قبر راحت کی قبر کے ساتھ ہی بنائی تھی۔ تدفین کے بعد انکے ہمراہ آئے چند لوگ چلے گئے تھے۔۔۔۔۔ سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ نے اپنی بہن کی قبر پر لگی تختی کو پڑھ کر پھر اپنی بیوی کی قبر پر لگی تختی کو پڑھا تھا۔۔۔۔۔

عالیہ ناز۔۔۔۔۔ زوجہ سیٹھ رستم۔۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

تم دونوں سہلیوں کو اپنی دنیا مبارک۔۔۔۔۔

سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ نے روتے ہوئے دونوں کی قبروں پر پھول ڈالے تھے۔۔۔۔۔

جمال صاحب۔۔۔۔۔ نے اس کی بات سن کر سیٹھ رستم۔۔۔۔۔ کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔۔ تم کیوں رو رہے ہو۔۔۔۔۔؟

میں اس لئے رو رہا ہوں اللہ تعالیٰ نے ہم سے اتنا بڑا امتحان لیا ہے۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ہمیں کس گناہ کی سزا ملی ہے۔۔۔۔ کیا۔۔۔۔ ہم اپنی باقی زندگی یونہی سسک
سسک کر گزاریں گے۔۔۔۔ میں نہیں جی پاؤں گا۔۔۔۔ سیٹھ رستم۔۔۔۔ اسکی
قبر پر سر رکھے روتے ہوئے بولا۔۔۔۔

رستم۔۔۔۔ ایسا مت کہو تمہیں اپنے بچوں کے لئے جینا ہے۔۔۔۔ اٹھو گھر چلو صبح
ہونے والی ہے۔۔۔۔

لہر اسب کا فون آیا ہے وہ تمہیں لینے آ رہا ہے۔۔۔۔ جمال صاحب۔۔۔۔ سے اپنے
دوست کی حالت دیکھی نہیں جا رہی تھی۔۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com ناز۔۔۔۔۔ تمہارے بغیر بچوں کو کیسے پالوں گا۔۔۔۔؟

تمہارے بغیر تو میں نے اب جینے کا تصور بھی نہیں کیا تھا۔۔۔۔؟

ناز۔۔۔۔۔ تم نے تو اپنے رستم کو مار دیا۔۔۔۔۔

ناز۔۔۔۔۔ یہ دنیا مجھے جہنم لگے گی۔۔۔۔۔

ناز۔۔۔۔۔ دعا کرنا میں اپنے بچوں کو پال سکوں۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

جوائن ناول بینک فیس بک گروپ

www.facebook.com/groups/NovelBank

انسٹاگرام پر ناول بینک کو فالو کریں

<https://www.instagram.com/urdunovelbank1>

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

بہترین اور اچھی اردو سٹوریز پڑھنے کے لئے یہ یوٹیوب چینل سسکرائب کریں۔

<https://youtube.com/c/OnlineUrduNovel>

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com